(مجموعہ)

ترجمہ طب یوسفی اردو

فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمة

یوسفی ترجمہ طب

[illegible]

عام طبع [illegible] ھ باہتمام آقا علی خان [illegible] و شایع ہوا

[illegible]

قیمت ۳-۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ کہ یہ کتاب لاجواب طب یوسفی کہ جو زبدۃ الحکما حکیم یوسفی بن محمد یوسف کی تصانیف بے عدیل سے بزبان فارسی مروج و مرجع خلایق تھی لیکن کم استعداد والے فارسی خوان عموماً اور اردو خوان خصوصاً اسکے مطالعہ اور فوائد سے مجبور تھے۔ اب اکثر احباب کی درخواست کے مطابق حسب الایماء لالہ جنگلی مل کتب فروش دہلی بندہ خاکسار **مرزا فاضل بیگ** خلف اصغر جناب زبدۃ الحکماء حکیم **مرزا امیر بیگ** صاحب دہلوی مرحوم و مغفور سابق ملازم ریاست پٹیالہ نے سلیس با محاورہ اردو زبان میں ترجمہ کیا۔ تاکہ ہر خاص و عام اس سے مطالب حاصل کر سکیں ؁

مقدمہ۔ سر کے مرضون کے علاج مین

صداع مطلق۔ یعنی درد سر خواہ کسی خلط یا گرمی یا سردی یا تری یا خشکی یا اور کسی سبب سے ہو۔

علاج۔ جب کہ درد سر کی تکلیف ہو تو محنت کو ترک کرین اور آرام لین اور مفصلہ ذیل پاشویہ کرین۔

نسخہ پاشویہ۔ گل خطمی بنفشہ ایک ایک مٹھی۔ سبوس گندم تین مٹھی۔ پانی پانچ پیالے۔ سب کو جوش دین۔ پھر نیم گرم پانی سے پاشویہ کرین۔ لیکن پانی کی بھاپ مریض کے بدن کو نہ لگے۔

صداع دموی

یعنی درد سر جو خون کے غلبہ سے ہو **علامت** آنکھ اور چہرہ کا سرخ ہونا۔ ذائقہ میٹھا ہونا **علاج** غلبہ خون سے درد سر ہو تو فصد سر رو لین۔ مفصلہ ذیل شربت نوش کرین اور ماش اور مسور کی غذا کھائین۔ **نسخہ**

شربت قند سفید دس مثقال - پانی سات چمچہ - گلاب آدھا چمچہ - عرق لیمو ایک چمچہ - سب ملا کر نہار منھ نوش کریں -

صداع صفراوی - یعنی درد سر جو صفرا سے ہو **علامت** آنکھہ اور چہرہ کا زرد ہونا - ذائقہ تلخ ہونا

علاج - صفرا سے درد سر ہو تو مفصلۂ ذیل لیپ کریں اور شربت نارنج نوش کریں اور جو کا حریرہ اور ماش اور اگر اکی غذا کھائیں **نسخہ طلا** صندل سفید نصف مثقال - عرق کشنیز نصف پیالہ - سب کو حل کرکے پرانے کتان کے کپڑے سے تھوڑی تھوڑی دیر بعد طلا کرتے رہیں -

نسخہ شربت نارنج قند سفید اسی مثقال کو جوش دیکر گاڑھا قوام بنالیں پھر آگ پر سے اوتار کر عرق نارنج بیس ۲۰ مثقال ملاویں - اور ہر روز صبح کو ایک چمچہ شربت سات چمچہ پانی میں گھول کر نہار منھ نوش کریں

بیان مسہلات صفرا

یعنے وہ مسہل جو صفرا کے امراض میں دینا چاہئے - جبکہ صفرا کا مواد پک جائے اور اسکا اثر قارورہ وغیرہ کی صفائی سے ظاہر ہونے لگے **نسخہ منضج صفرا** یعنے صفرا کے مواد کو پکانے والا نسخہ - بنفشہ گلسرخ - تخم کاسنی نیمکوفتہ - دو دو مثقال سپستان آلو بخارا پانچ پانچ دانہ - پانی ایک پیالہ - سب کو ملا کر رات بھر رکھہ چھوڑیں صبح کو ملکر چھانکر اور قند ڈالکر نیمگرم نہار منھ نوش کریں اور عرق نخود نیمکوفتہ اور ماش مقشر اور جوان مرغ اور بکری کے بچہ کا گوشت اور ہرا دھنیا یا پالک کے ساتھہ اور املی کے عرق کی چٹنی کی غذا کھائیں - لیکن دوا ہر روز بغیر چٹنی کے کھائیں - **علاج** جو شخص صفراوی خلط سے بیمار ہو تو دفعیہ صفرا کے لئے حب بنفشہ یا نقوع مسہل یا عرق انار نوش کرے - **نسخہ حب بنفشہ** - بنفشہ دو درم - تربد ایک درم رب السوس و پوست ہلیلہ زرد نصف نصف درم سقمونیا بریاں - انیسون - ایک ایک دانگ - سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندہ لیں اور گولیاں بنا کر کھائیں -

نسخہ نقوع مسہل - سنا مکی خاصہ پانچ مثقال - پوست ہلیلہ زرد تین مثقال - تخم کاسنی نیمکوفتہ گل نیلوفر ہر یکی دو دو مثقال - سپستان تیس دانہ - سب کو ایک دن رات پانی میں بھگوئیں پھر اس پانی کو چھان کر اور بیس مثقال شیرخشت شیرہ دار میں حل کرکے نیمگرم نوش کریں **نسخہ عرق انار** شیرخشت بیس ۲۰ مثقال - گلاب بیس مثقال - عرق انار جو گودے سمیت نچوڑ کر نکالا ہو چالیس مثقال سب کو حل کرکے نیمگرم نہار منہ نوش کریں -

صداع بلغمی یعنے دردسر جو بلغم سے ہو **علامت** سر کی گرانی - اعضا کی سستی نیند کی زیادتی
علاج بلغم سے دردسر ہو تو روغن قسط یا روغن فرفیون طلا کرین - طبیخ بادیان نوش کرین - کبوتر
کے گوشت کی غذا کھائین **نسخہ روغن قسط** سلیخہ چار مثقال - فلفل - عاقرقرحا -
فرفیون تین تین مثقال - جندبیدستر دو مثقال - سب کو جوکوب کر کے ایک پیالے پانی مین
جوش دین جب نصف پانی رہجائے صاف کر کے روغن زیت یا روغن کنجد اسّی مثقال ملا کر
پھر جوش دین کہ روغن باقی رہجائے **نسخہ روغن فرفیون** فرفیون - قسط - پودینہ کوہی
دو دو مثقال - جندبیدستر - عاقرقرحا - ایک ایک مثقال - کندر - مویزج نصف نصف
مثقال - سب کو جوکوب کر کے ایک پیالے پانی یا شراب مین جوش دین کہ نصف رہ جائے
پھر صاف کر کے روغن زیت یا روغن کنجد اسّی مثقال ملا کر پھر جوش دین کہ روغن رہ جائے -
نسخہ طبیخ بادیان آدھی مٹھی سونف کو ڈیڑہ پیالے پانی مین جوش دین کہ آدھا پانی رہجائے
پھر صاف کر کے اور دس مثقال شہد ملا کر نیمگرم نوش کرین -

بیان مسہلات بلغم

یعنے وہ مسہل جو اخراج بلغم کے لئے دینا چاہیے - جبکہ بلغم پک جائے اور قارورہ وغیرہ کے اعتدال
اور صفائی سے اسکا اثر ظاہر ہونے لگے - **نسخہ منضج بلغم** یعنے بلغم کو پکانے والا نسخہ
بادیان - بادرنجبویہ - انیسون - پرسیاوشان - دو دو مثقال - انجیر ولایتی پانچ دانہ - سب کو ایک
پیالے پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے - پھر صاف کر کے دس مثقال گلقند عسلی ملا کر چھان کر نیمگرم
نوش کرین اور عرق نخود کی غذا کھائین **نسخہ گلقند عسلی** - برگ گل سرخ تازہ کوفتہ
ایک رطل کو دو رطل شہد مین ملا کر چالیس روز تک دھوپ مین رکھین - یا برگ گل سرخ نصف
مٹھی کوٹ کر اور گلاب مین تر کر کے دو ساعت کے بعد ایک پیالہ شہد مین ملا کر دو تین جوش دین
علاج - اگر بلغم سے مرض پیدا ہو تو حب منتی سے - یا حب ایارہ - یا حب قوقایا کے
استعمال سے بلغم کو نکال ڈالین **نسخہ حب منتی سہر** - تربد - صبر زرد - حب النیل نصف نصف درم
بسفائج - پوست ہلیلہ زرد - چوتھائی چوتھائی درم - شحم حنظل - سقمونیا بریان - نصف نصف دانگ سب
کو کوٹ چھان کر اور نصف درم غاریقون صوف کی صافی کا چھنا ہوا ملا کر عرق سونف یا عرق کرفس

مین گوندہ کر گولیان بنالین اور کھائین **نسخہ حب ایارہ** - تربد ایک درم - حب النیل - انیسون نصف نصف درم - شحم حنظل ایک دانگ - نمک ہندی دو دانگ - سب کو کوٹ چھانکر اور نصف درم غاریقون صوف کی صافی کا چھنا ہوا اور نصف درم ایارہ فیقرا ملاکر عرق سونف مین گوندہ لین اور گولیان بناکر کھائین **نسخہ ایارہ فیقرا مصطگی** - زعفران - سنبل الطیب - حب بلسان - عود بلسان - اسارون - سلیخہ - دارچینی - ایک ایک مثقال - صبر سقوطری آٹھ مثقال (لیکن بعضون نے سولہ مثقال لکھا ہے) سب کو کوٹ چھانکر شیشہ مین بھر رکھین **نسخہ حب قوقایا** صبر زرد عصارہ افسنتین یا برگ مصطگی ایک ایک درم - سقمونیا شحم حنظل - ایک ایک دانگ - سب کو کوٹ چھانکر عرق سونف یا عرق کرفس مین گوندہ کر گولیان بنالین اور کھائین -

صداع سوداوی یعنی دردسر جو سوداکی خلط سے ہو **علامت** چہرہ کی رنگت کا سیاہی مائل ہونا - ناک کی خشکی - خیالات کا فاسد ہونا **علاج** اگر سوداکی خلط سے دردسر ہو تو شربت افتیمون نوش کرین - روغن بابونہ - روغن بادام ملین - اور اشرجہ - اگر انخود کی غذا کھائین - **نسخہ شربت افتیمون** افتیمون سات مثقال پوٹلی باندہ کر ایک پیالے پانی مین جوش دین اور اسقدر ملین کہ اسمین ذائقہ باقی نرہے پھر اس پانی مین ستر مثقال قند سفید ڈال کر قوام پکائین اور صبح کو ایک چمچہ شربت سات چمچے پانی مین ملاکر نوش کرین **نسخہ روغن بابونہ** بابونہ تازہ تیس مثقال روغن کنجد ایک مثقال - سب کو شیشہ مین بھر کر چالیس روز تک دھوپ دین - یا بابونہ خشک نصف مٹھی لیکر ایک پیالے پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے پھر صاف کرکے اور آدھا پیالہ روغن ملاکر پھر جوش دین کہ روغن رہجائے **روغن بادام** - مغز بادام مقشر تینس ۳۳ مثقال - قند سفید پانچ مثقال - سب کو کوٹ کر اور اسپر نیمگرم پانی کے چند قطرے ٹپکاکر ایک تانبے کے طباق مین جو آگ پر رکھا ہوا ہو ملین کہ اسکا روغن علیحدہ ہوکر نکل آئے -

بیان مسہلات سوداوی یعنے مسہل جو اخراج سودا کے لئے دین جبکہ سوداوی مواد پک جائے اور قارورہ وغیرہ کی اجتماع سردی سے اسکا اثر ظاہر ہونے لگے **نسخہ منضج سودا** یعنی سوداکی خلط کو پکانے والا نسخہ - شاہسفرم رومی یعنے ریحان - اسطوخودوس - بادرنجبویہ گاؤزبان - پرسیاوشان - بادیان - اصل السوس مقشر - نیمکوفتہ - دو دو مثقال - سب کو ایک پیالے

پانی مین جوش دین جب نصف رہجائے تو چھان کر قند سفید ملا کر نیمگرم نوش کرین - اور آب نخود - گوشت
مرغ فربہ - دارچینی - زعفران یا لک ڈالکر غذا کھائین - **علاج** اگر خلط سودا سے مرض لاحق ہو تو اس کے
دفعیہ کے لئے معجون نجاح یا حب افتیمون - یا حب اسطوخودوس کھائین **نسخہ**
معجون نجاح ہلیلہ سیاہ - پوست ہلیلہ کابلی - پوست ہلیلہ - آملہ مقشر سات سات مثقال
اسطوخودوس - افتیمون - بسفائج - ساڑھے تین تین مثقال - سب کو کوٹ چھان کر اور لاجورد
شستہ اور غاریقون صوف کی صافی کا چھنا ہوا دو دو درم ملا کر شہد مین معجون بنا لین اور
تین مثقال سے پانچ مثقال تک کھائین **نسخہ حب افتیمون** افتیمون ولایتی ایک مثقال
بسفائج نصف درم - خربق سیاہ - نمک ہندی چوتھائی چوتھائی درم - اسطوخودوس دو دانگ
ایارہ فیقرا - غاریقون - صوف کی صافی کا چھنا ہوا نصف نصف درم ملا کر عرق بادیان مین گوندہ لین
اور گولیان بنا کر کھائین - **نسخہ حب اسطوخودوس** اسطوخودوس - افتیمون - بسفائج
چوتھائی درم - تربد - پوست ہلیلہ کابلی - پوست ہلیلہ زرد - صبر سقوطری نصف نصف درم تخم حنظل
ایک دانگ - سب کو کوٹ چھان کر دو دانگ غاریقون صوف کی صافی کا چھنا ہوا ملا کر پانی مین گوندہ لین
اور گولیان بنا کر کھائین -

صداع گرمی یعنے درد سر جو سورج کی گرمی سے ہو **علامت** دھوپ مین رہنا - سر کا
گرم ہونا - منہ کا خشک ہونا - **علاج** اگر سورج کی گرمی کی شدت سے درد سر ہو تو گل خطمی کا پانی
اور بہوسی کا لعاب ملا کر طلا کرین -

صداع سردی یعنی درد سر جو سرد ہوا کے سبب سے ہوا ہو **علامت** سرد ہوا مین رہنا پیشاب
کا سفید ہونا **علاج** اگر سردی سے درد سر ہوا ہو تو مفصلہ ذیل طلا کرین **نسخہ طلا**
مرکی کوفتہ نصف مثقال - عنبر لادن رقیق ایک مثقال - مشک نصف دانگ - گھسا ہوا روغن زیتون
یا روغن کنجد گرم کیا ہوا دس مثقال سب کو ملا کر اور کھرل کر کے نیمگرم طلا کرین -

درد سر کی اچھی علامتین - جسکو درد سر لاحق ہو اُسکے سر پر قطرات وردہ کا نکلنے سے اسکے
ناک سے فضلہ یا خون نکلے تو جلد ہی صحت ہو جائیگی - کیونکہ اس سے معلوم ہو جائیگا کہ مواد پک
گیا ہے اور طبیعت اسکو دفع کرتی ہے -

شقیقہ یعنی آدھی سیسی کا درد **علاج** مفصلہ ذیل طلا کرین **نسخہ طلا** صمغ عربی ایک مثقال - افیون نصف مثقال - زعفران نصف دانگ - سب کو کوٹ چہان کر گلاب مین گوندہ لین اور کاغذ کی دہجی پر لگاکر درد کی جگہہ پر چسپان کرلین -

بیان سرسام یعنے مغز سر کے سامنے جو پردے ہوتے ہین انمین سے ایک یا دونون پر سوجن آجانا **علامت** خونی سرسام مین ہر وقت بخار کا رہنا - اور ہذیان اور خندہ ہونا - اور زبان اور آنکہہ کا سرخ ہونا **علاج** اگر غلبۂ خون سے سرسام ہو تو شربت عناب نوش کرین نخلخہ بنائین - اور ماش اور جو کی غذا کہائین - **نسخہ شربت عناب** - عناب آدہی مٹہی - ایک پیالے پانی مین جوش دین - جب نصف رہجائے چہان کر اور تین مثقال قند سفید ملا کر قوام پکائین - **نسخہ نخلخہ** صندل سفید نصف درم - عرق سیب سات مثقال - عرق کشنیز تر دو مثقال - گلاب پانچ مثقال - سب کو حل کرکے کسی لنبی گردن کے شیشہ مین رکہہ چہوڑین اور تہوڑی تہوڑی دیر مین دماغ پر ٹپکاتے رہین -

سرسام صفراوی یعنے وہ سرسام جو صفرا کے غلبہ سے ہو **علامت** بخار کا ہر وقت رہنا ہذیان ہونا - عادت کا بد اور سخت ہوجانا **علاج** غلبۂ صفرا سے سرسام ہو تو نقوع آلو بخارا نوش کرین - اور ذیل کا پاشویہ کرین **نسخہ نقوع آلو بخارا** - آلو کو رات بھر پانی مین تر کر رکھین صبح کو پانی چہان کر نوش کرین **نسخہ پاشویہ** گل بنفشہ کو پانی مین جوش دیکر اسمین ہاتھ پاؤن رکھین

سرسام بلغمی یعنے وہ سرسام جو غلبۂ بلغم سے ہو **علامت** ہر وقت ہلکا ہلکا بخار رہنا اور ہذیان ہونا - **علاج** اگر بلغم کے غلبہ سے سرسام ہو تو بلغم کے خارج کرنے کی تدبیر کرنی چاہیئے - نسخہ بلغمی تپ کے بیان مین درج ہوگا -

سرسام کی بُری علامتین سرسام مین پیشاب کا رقیق پانی جیسا ہونا موت کی علامت ہے کیونکہ اس سے معلوم ہوجاتا ہے کہ تمام مادہ دماغ کی طرف رجوع ہوگیا ہے -

سرسام کی اچہی علامتین سرسام مین عروق مقعد کا نفخ کرنا تندرست ہوجانیکی علامت ہے -

بیان نسیان یعنے بہولنے کے مرض کا بیان **علامت** بلغمی نسیان مین سر کا بھاری رہنا ناک اور منہ سے رطوبت کا جاری ہونا - اور زیادہ نیند آنی **علاج** - رفع نسیان کے واسطے ہر روز

ایک مثقال مادة الحیوة کھائین **نسخہ مادة الحیوة** یعنے معجون فلاسفہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز جوز ہندی دس دس مثقال۔ مویز منقی اتیس مثقال۔ سب کو کوٹ کر تین سو مثقال شہد مین گلاکر حل کر لین۔ اور فلفل۔ دار فلفل۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ خصیة الثعلب۔ پوست آملہ مقشر۔ شیطرج۔ زراوند۔ مدحرج۔ بیخ بابونہ۔ دو دو مثقال کوٹ چھانکر ملالین ہر روز صبح کو نہار منہ ایک مثقال کھائین۔ اور کباب یا قلیہ یا خشکہ کی غذا کھائین۔

بیان حمق ورعونت یعنی بیوقوفی اور سرگشتی کے مرض کا بیان **علامت** سرد و تر مادہ سے ہو تو سر کا بھاری رہنا۔ نیند کا بہت آنا۔ اور سرد و تر چیز کا موافق نہ آنا **علاج** معجون بلادر ایک درم ہر روز کھائین **نسخہ معجون بلادر** عاقرقرحا۔ فلفل۔ دار فلفل۔ قسط۔ وج۔ شونیز دس دس مثقال۔ سداب۔ خطیانا۔ زراوند۔ مدحرج۔ حب الغار۔ جندبیدستر۔ شیطرج۔ خردل پانچ مثقال۔ سب کو کوٹ چھان کر اسمین پچاس مثقال شہد گلاکر اور دس مثقال روغن جوز کا اور ساڑھے چار مثقال عسل بلادر ملاکر ہر روز صبح کو نہار منہ کھائین۔ اور قلیہ خشکہ۔ کباب کی غذا کھائین **نسخہ روغن جوز** یعنے اخروٹ کا تیل۔ مغز جوز تیس مثقال۔ قند سفید پانچ مثقال سب کو کوٹ کر اور اسپر آب گرم کے چند قطرے ٹپکا کر روغن بادام کی طرح تیل نکال لین **نسخہ عسل بلادر**۔ بلادر کو درخت کی طرف سے اسطرح کاٹین کہ اسکا رس نکلنے لگے پھر لوہے کی سنسی کو گرم کر کے بلادر کو اسکے ذریعہ سے اُلٹا لٹکائین اور دباکر اس کا رس نچوڑ لین۔

بیان جمود یعنی مریض کی حس وحرکت کا باطل ہونا اور حالت اصلی قایم رہنا۔ یہ مرض خلط سودا کے غلبہ سے ہوتا ہے **علاج** جس وقت مرض جمود لاحق ہو عمل حقنہ کرین اور بے شعوری کی حالت مین اخراج سودا حقنہ سے کرین اور حالت شعور مین مسہل سودا سے جو صداع سوداوی مین درج ہو چکا ہے **نسخہ حقنہ جو سودا کو خارج کرتا ہے** سناء مکی خاصیہ پانچ مثقال بسفائج نیمکوفتہ تین مثقال۔ بنفشہ۔ بادیان۔ پرساوشان۔ بابونہ۔ سماق۔ نیلوفر دو دو مثقال سپستان تیس دانہ۔ سب کو ایک پاؤ لے پانی مین جوش دین کہ آدھا رہجائے پھر چھانکر اسمین شکر سرخ مغز فلوس دس دس مثقال حل کر کے روغن بادام دو مثقال روغن بابونہ تین مثقال جنکا ذکر صداع سوداوی مین آچکا ہے ڈالکر اور چھانکر نیمگرم سے حقنہ کرین۔

بیان سبات یعنی بہت گہری نیند **علامت** بلغمی سبات مین مُنہ اور ناک سے رطوبت کا جاری ہونا نبض کی نرمی۔ پیشاب کی سفیدی۔ ظاہری اور باطنی حواس مین خلل واقع ہونا **علاج** جبکہ مرض سبات لاحق ہو صبح وشام شانہ کرین **نسخہ شیاف** مقل ازرق ایک مثقال۔ بورہ ارمنی یا نمک نصف مثقال سب کو کوٹ چھان کر عرق بادیان مین گوندہ لین اور اس سے شافہ کرین **علاج دیگر** جو ہر قسم کے بلغمی سبات کے لئے مفید ہے۔ سنا مکی خاصہ پانچ مثقال۔ قنطوریون دقیق۔ پرسیاوشان۔ بادیان۔ شبت۔ بابونہ دو دو مثقال۔ انجیر پانچ دانہ سب کو ایک پیالے پانی مین جوش دین جب نصف رہجائے چھانکر اسمین فانید یا شکر سرخ دس مثقال۔ مقل ازرق دو مثقال۔ بورہ ارمنی یا نمک دو درم حل کرین پھر چھانکر اسمین تربد ایک مثقال۔ زنجبیل نصف مثقال کوٹ چھان کر اور پانچ مثقال روغن کنجد ملادین اور نیمگرم سے عمل حقنہ کرین۔

بیان سہر یعنی نیند کا حد اعتدال سے کم ہوجانا **علامت** صفراوی سہر مین آنکھ اور ناک کی خشکی۔ قارورہ کا زرد ہونا **علاج** مسہل صفرا ہونا چاہیے اور تنقیہ کے بعد آب خشخاش کا نطول کرین **ترکیب نطول** دواؤن کو پانی مین جوش دیکر نیمگرم پانی عضو پر ڈالین **نسخہ** جو رفع بیخوابی کیلئے مجرب ہے۔ **تخم** خشخاس کھانے مین کھلائین اور روغن خشخاش سر اور پیڑھ کی ہڈی پر ملین اور خشخاش و تخم کاہو برابر پوٹلی مین باندہ کر سونگھین **نسخہ دیگر** روغن بنفشہ مین افیون حل کرکے ہر شب سر پر ملین **نسخہ دہن بنفشہ** برگ گل بنفشہ تازہ پندرہ مثقال۔ روغن بادام جو صداع سوداوی مین بیان ہوچکا ہے ایک سو مثقال سب کو شیشہ مین بھر کر چالیس روز دھوپ دین۔ یا گل بنفشہ خشک نصف مٹھی کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے پھر صاف کرکے نصف پیالہ روغن بادام ڈال کر جوش دین کہ روغن رہجائے۔

مرض سہر کی بُری علامتین بیخوابی کے ساتھ خشک کھانسی کا ہونا موت کی نشانی ہے۔

بیان جنون یعنی دیوانگی کا مرض جیسے۔ مانیا۔ داء الکلب۔ صبار۔ قطرب بھی کہتے ہین **علاج** پہلے مسہل سودا کرین پھر معدلات اور وہ چیزین اور دوائین کہلائین جو رنج و فکر کو دل سے ہٹائین اور خوشی و فرحت بخشین **معدلات مفرحہ** سرد مزاج والے کو عود اور عنبر جیسی چیزین دین اور گرم مزاج والے کو صندل اور کافور وغیرہ۔

نسخہ دیگر چونکہ مرض دیوانگی خلط سودا کے غلبہ سے لاحق ہوتا ہے اسلئے مریض جنون کو شراب کی مداومت باعث صحت ہے **بیان عشق** ایک سوداوی مرض مالیخولیا جیسا ہی بیفکری نکمے آدمیون کو خوبصورتون کے ساتھ ربط

وضبط اطبا نے اور انکی خوبصورتی اور ناز و انداز کی طرف زیادہ خیال برجوع رکھنے سے لاحق ہوجاتا ہے **علامت** چہرہ کا زرد ہونا۔ منہ کی خشکی۔ بیخوابی۔ گریہ وزاری۔ نبض کا اوسوقت مین متغیر ہونا جب کہ معشوق کا یا اسکے مردمان محلہ کا ذکر سُنے یا اُسے دیکھے **علاج** جسکو عشق صادق ہو اسکی دوا معشوق کا وصل ہے۔ اگر وصل ممکن نہ ہو تو لوگون کو مقرر کرین کہ اسکے معشوق کی بُری حرکات وخراب عادات کا ذکر اس سے کرتے رہین کہ عاشق کو نفرت ہوجائے۔ یا عاشق کو زوجہ کے ساتھ رکھین کیونکہ مباشرت اور مجامعت عشق کو اور خیالات فاسدہ اور یاد معشوق کو رفع کرتی ہے۔ عشق بعض لوگون کو اس طریق سے بھی ہوتا ہے کہ ظاہری حسن صورت کے ذریعہ سے جمال باطنی کی لو لگ جاتی ہے اور بعض شخصون کو بغیر صورت کے حق کی طرف کا دھیان بندھ جاتا ہے۔

بیان سدر یعنے سوکر اُٹھنے کے وقت آنکھ مین تاریکی ہوجانا **علامت**۔ چونکہ بلغمی بخار سے سدر واقع ہوتا ہی اسلئے اعضا کا سُست ہونا۔ اور بھول چوک نشانی ہے **علاج**۔ کبابہ۔ یا قلیہ خشک کھائین اور لہسن اور پیاز جیسی چیزون سے پرہیز کرین۔

بیان دوار یعنے دوران سر یا سر کا پھرنا **علامت** بلغمی بخار سے ہوتا ہے اسلئے سر کی گرانی۔ ناک سے رطوبت جاری ہونا نبض کی نرمی۔ پیشاب کا سفید ہونا **علاج**۔ اطریفل خُرد اور شربت لیمون کا استعمال کرین اور کباب کی غذا کھائین **نسخہ اطریفل خُرد**۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ دس دس مثقال سب کو کوٹ چھان کر اور اسمین بیس مثقال روغن بادام جسکا بیان صداع سوداوی مین آچکا ہے خوب ملا کر ایک سو پچاس مثقال شہد داخل کرین اور ہر روز دو مثقال کھائین **نسخہ شربت لیمو**۔ قند سفید اسی مثقال کو جوش دیکر گاڑھا قوام کرلین پھر اسمین آگ پر سے اُتار کر بیس مثقال عرق لیمو ملا دین۔

بیان صرع یعنی مرگی کا مرض جو مشہور عام ہے **علامت** سب قسم کی صرع مین سر کا بھاری ہونا۔ زبان کے نیچے کی رگون کا سبز ہونا۔ اور پہلوؤن کا اینٹھنا **علاج**۔ مریض صرع کی گردن مین عود صلیب لٹکائین اور ترمیوون اور بکری کے گوشت سے پرہیز کرین **نسخہ دیگر** جب مرض صرع لاحق ہو نشتر لگائین اور خون کی علامت ظاہر نہ ہو تو یقین کرلینا چاہیے کہ کوئی اور خلط اسکا سبب ہے۔ اسکا مسہل لین کہ صحت حاصل ہوجائیگی

بیان سکتہ یہ وہ مرض ہے جسمین تمام اعضا کی حس و حرکت بند ہوجاتی ہے **علامت** چونکہ غلبۂ خون سے لاحق ہوتا ہے اسلئے غلبۂ خون کی تمام علامتون کے ساتھ رگون کا پُر ہونا نشانی ہے **علاج** جب کہ حس و حرکت

جاتی رہی ہو اور آنکھہ چہرہ ناک سرخ ہو تو اُسی وقت سر رو فصد لینی چاہیے **علامت** جس سے معلوم ہوجاتا ہے کہ مریض سکتہ زندہ ہے یا مردہ اگر سالنس بھی بند ہو اور محسوس نہ ہوسکتا ہو تو اُسکی آنکھہ مین اپنا عکس دیکھنا چاہیے اگر عکس پایا جائے تو زندہ ہے ورنہ مردہ۔

بیان کابوس یعنے وہ مرض جس سے نیدلان۔ باجاثوم۔ یا ہرات جبد الجنہ یا سیاہی کا دبانا بھی کہتے ہین اکثر مرض مین آدمی کو خواب کے اندر ایسا معلوم ہوا کرتا ہے گویا کوئی بھاری چیز سینہ پر رکھی ہوئی ہے اور سالنس کو تنگی لاحق ہوکر ہاتھ پاؤن کی حرکت دشوار ہوجاتی ہے آواز نہین نکلتی گویا کسی نے گلا دبا دیا ہی **علامت** دموی کابوس مین آنکھہ کا سرخ ہونا۔ نیند کی زیادتی۔ رگون کا پُر ہونا۔ اور بلغمی کابوس مین فراموشی اور سستی کا لاحق ہونا۔ اور سوداوی کابوس مین زبان اور آنکھہ اور ناک کا خشک ہونا اور رنگت کا سیاہی مائل ہونا۔ اور خیالات کا خراب ہونا **علاج** اگر دموی ہو تو فصد کرائین اور کسی دوسرے خلط سے ہو تو اسکو مسہل سے خارج کرین **کابوس کی بُری علامت** جبکہ کابوس کا دورہ جلد ہی جلد ہی اور سخت تر واقع ہوتا ہو اور اسکے علاج سے غافل رہین تو انجام کار جنون یا سکتہ یا صرع لاحق ہوجاتا ہے۔

بیان خدر یعنے کسی عضو کی حرکت ناقص یا بالکل زائل ہوکر سخت اور کرخت ہوجانا **علامت** چونکہ سردمادہ سے ہوتا ہے تو چھونے کی جگہہ سرد ہوگی منہ سے رطوبت جاری ہوگی۔ بدن کی سستی بھول۔ پیشاب کی سفیدی **علاج** مریض کو قی کرائین اور اسکے بعد روغن قسط کی اسقدر مالش کرین کہ عضو اپنی اصلی حالت پر آجائے **نسخہ قی دافع بلغم** تخم ترب۔ تخم شبت۔ اصل السوس مقشر نیمکوفتہ۔ پیاز نرگس ریزہ ریزہ کی ہوئی دس دس مثقال سب کو ایک پیالہ پانی مین جوش دیکر جب نصف رہجائے چھاننے کے بعد پندرہ مثقال شہد ایک درم بورہ ارمنی یا نمک ملائین۔ پھر چھان کر اور ایک چمچہ سرکہ ملاکر نیمگرم نوش کرین اور انگلین اور پیٹ یا تارہ کرتے کرنیکی کوشش کرین اور نسخہ روغن قسط صداع بلغمی مین بیان ہوچکا ہے۔

بیان فالج یعنے طول مین آدھے بدن کی حس و حرکت کا زائل ہوجانا **علامت** بلغمی فالج مین منہ کی سفیدی۔ ناک کی رطوبت۔ بھول نشانی ہے **علاج** مریض فالج کو اول دن سے چار دن تک ماءالعسل کے سوا اور کچھہ نہ کھانا چاہیے **نسخہ ماءالعسل** عسل دس مثقال کو ایک سو مثقال پانی مین جوش دین کہ ستر مثقال رہجائے پھر اسکے تین حصے کرین اور ہر روز ایک حصہ پانچ مثقال گلاب کے ساتھہ نوش کرین چوتھے دن سے ماءالعسل کو استعمال مین نہ لائین اور کبوتر کے بچے کا گوشت یا آب نخود زعفران و زیرہ کے ساتھہ کھائین

نسخہ ماء الاصول پوست بیخ بادیان - پوست بیخ کرفس - پوست بیخ کبر - بیخ اذخر - ایک ایک مثقال سبکو ایک پیالہ مین جوش دیکر جب نصف رہجائے چھان کر اور دس مثقال شہد ملاکر نیمگرم پلائین جب چودہ دن گذر جائین تو عمل حقنہ اور دو تین دوائی مسہل دین مریض اچھا ہوجائیگا **نسخہ عمل** جو تمام بلغمی امراض اور فالج کو مفید ہے - سنائے مکی خالصہ پانچ مثقال - بسفائج نیمکوفتہ - قنطوریون دقیق تین تین مثقال - تخم کرفس - انیسون - بابونہ - شبت - دو دو مثقال - شحم حنظل دو درم - سب کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین جب نصف رہجائے چھان لین اور سات درم بورہ ارمنی یا نمک - پندرہ درم شہد اسمین حل کرکے اور چھانکر پانچ مثقال روغن بابونہ جو مرض جمود مین بیان ہوچکا ہے ملاکر نیمگرم حقنہ کرین - جب مریض منضج اور مسہل اور عمل سے تندرست ہوجائے تو جہانتک ہوسکے روغن قسط اور روغن فرفیون اور روغن شونیز بالش کرتے رہین - روغن قسط مرض خدر مین اور روغن فرفیون مرض صداع بلغمی مین بیان ہوچکا ہے **نسخہ روغن شونیز** - سیاہ دانہ بیس مثقال - مغز بادام تلخ مقشر بیس مثقال قند سفید پانچ مثقال سب کو کوٹ کر روغن جوز کی طرح جو مرض نسیان مین بیان ہوچکا ہے روغن کھینچ لین -

بیان لقوہ یعنے - آنکھ منہ لب کا ٹیڑھا ہوجانا - اس مرض مین آنکھ بند ہوجا جیسے کبھی رہجاتی ہے -
علاج - مریض لقوہ کے منہ مین رات دن جوزبوا رکھین اور جب ایارج دو تین دفعہ کھلائین بالکل صحت ہوجائیگی نسخہ حب ایارج صداع بلغمی مین درج ہوچکا ہے - نیز مریض لقوہ کو چند روز اندھیرے مکان مین بٹھاکر اسکے سامنے آئینہ چینی رکھنا چاہئے آئینہ چینی ایک قسم کا آئینہ ہوتا ہے جسے تانبے کے تار سے بناتے ہین -

بیان رعشہ یعنے اعضا کا کانپنا - **علامت** جبکہ بلغمی مادہ سے ہوتا ہے تو نسیان اور اعضا کی گرانی اور پیاس نہ ہونا نشانی ہے - اور اگر شراب پینے یا کثرت مباشرت سے ہو تو اسکی علامت اس سبب کا واقع ہونا ہے **علاج** - اگر بلغم کے باعث مرض ہو تو اسکا مسہل دین اور اگر شراب یا مباشرت سے ہو تو ان امور سے پرہیز کرین -

بیان اختلاج یعنے کسی عضو کا پھڑکنا - جبکہ دائمی پھڑک ہوتی ہے تو چہرہ مین لقوہ اور پیٹ مین مرگی اور پہلو مین ذات الجنب اور نواحی سینہ کے پردہ مین ذات الصدر اور تمام بدن مین سکتہ اور جمود کا پیش خیمہ ہے **علاج** جب کوئی عضو پھڑکے تو اسپر گرم نمک رکھین - اگر اس تدبیر سے بھی دفع نہ ہو

بدن کی پاک کرنے والی گولیان کھائین **نسخہ حبوب** جو بدن کو غلیظ خلطون سے پاک صاف کرتی ہین صبر سقوطری ایک مثقال - تربد ایک درم حب النیل - انیسون ڈیڑہ ڈیڑہ درم - شحم حنظل - نمک ہندی - مقل ازرق - کتیرا ایک ایک دانگ - سب کو کوٹ چہان کر دو درم - غاریقون صوف کی صافی کا چہنا ہوا ملائین اور آب کرفس سے گولیان بنالین -

بیان تشنج - یعنی اعضا کا اینٹھنا اور کھچنا **علامت** چونکہ بلغم سے ہوتا ہے اعضا کا گران ہونا و بیہوشی پیشاب کی سفیدی نشانی ہے **علاج** بہت جلدی اخراج بلغم کرنا چاہئے - کیونکہ مرض عرصہ پکڑ کر زیادہ خطرناک ہو جاتا ہے -

بیان تمدد یعنے اعضا کا کشش کرنا او سیدہا رہنا **فرق تشنج و تمدد** - تشنج مین اعضا کسی ایک جانب کو کہنچتے اوہیڑ ہے ہو جاتے ہین اور تمدد مین عضو پر دو تشنج مخالف طرفون سے واقع ہوتے ہین جس کے سبب سے عضو کسی ایک طرف کو مائل نہین ہونے پاتا اور سیدہا رہتا ہے **علامت** جبکہ تمدد بلغم سے ہوتا ہے تو چہونے کی جگہہ سرد - اعضا گران - پیشاب سفید - کہال بھی سفید اور نرم ہوگی **علاج** مریض کو حبوب مسہل جسکا بیان مرض اختلاج مین ہوا ہے کہلائین جب اس سے صحت ہو جائے تو کفتار یا ریچہہ کی چربی کے روغن کی خوب مالش کرین -

بیان امراض چشم - معلوم ہو کہ آنکہہ کے سات پردے ہین اور تین رطوبتین جنکی ترتیب اور شمار ہوا لگنے کی سمت سے یعنی بیرونی طرف سے یہ ہے - پہلا پردہ ملتحمہ - دوسرا پردہ قرنیہ - تیسرا پردہ عنبیہ - چوتھا پردہ عنکبوتیہ پانچوان پردہ شبکیہ - چھٹا پردہ مشیمیہ - ساتوان پردہ صلبیہ ہے - اور پہلی رطوبت بیضیہ - دوسری رطوبت جلیدیہ تیسری رطوبت زجاجیہ ہے -

بیان برد - یہ ایک قسم کا موٹا اور سخت دانہ آنکہہ مین پلک کے اُگنے کی جگہہ کے قریب ہوتا ہے اور مائل بہ سرخی ہوتا ہے **علاج** سکبینج - **علتیت** - اشق کو سرکہ مین حل کر کے آنکہہ پر رکھین -

بیان شعر منقلب و شعر زاید یعنے پلکون کا ٹیڑہا نکلنا یا پلکون کا بکثرت غیر موقع پر اُگنا **علاج** پہلے دماغ کا تنقیہ کرین پھر پلکون کو اس طریق پر کاٹ ڈالین جسطرح سے کاٹتے ہین -

بیان سلاق یعنے پپوٹون کے کنارون کا موٹا اور سرخ ہو کر پلکون کا گرنا **علاج** - سفیدی بیضہ مرغ برگ خرفہ - سب کو روغن گل مین حل کر کے ضماد یعنی لیپ کرین **نسخہ روغن گل** - برگ گل سرخ تازہ پندرہ

مثقال ۔ روغن کنجد سو مثقال ۔ سب کو ایک شیشہ مین بھر کر چالیس دن دہوپ دین ۔ یا گل سرخ نصف مٹھی کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے پھر چہانکر آدہا پیالہ روغن کنجد ڈال کر جوش دین کہ تیل رہجائے ۔

بیان شترناق یعنی اوپر کے پپوٹے مین چربی کی زیادتی ہو جانا **علامت** آنکھ کھولنے کے وقت اوپر کا پپوٹا بھاری معلوم ہوا کرتا ہے ۔

علاج ۔ یہ مرض دوا سے شاذ و نادر جاتا ہے ۔ دستی علاج بیشک مفید پڑتا ہے ۔

بیان غرب ۔ یعنی وہ زخم جوناک کی طرف آنکھ کے گوشہ مین پیدا ہوتا ہے **علامت** جب اس جگہہ پر انگلی رکھکر دباتے ہین تو پیپ یا زرد پانی نکلتا ہے **علاج** ۔ ماش چبا کر او سپر رکھین اور شیاف غرب جو امراض چشم کی بحث مین قرابادین قادری کے اندر مرقوم ہے گوشہ چشم کے ناسور کے واسطے عجیب و غریب ہے **جرب** پپوٹے کے اندر کی طرف ایک سختی ہوتی ہے ۔

بیان سبل ۔ سبل آنکھ کی سفیدی پر ایک پردہ ہے گویا رگون سے بنا ہوا ہوتا ہے ۔ پس مرض جرب رطوبت بورقیہ سے پیدا ہوتا ہے اور مرض سبل ابتدائی دماغ کے اور آنکھون کی رگون کے موٹا ہونے سے واقع ہوتا ہے **علاج** جرب کے دفع کرنے کے لئے شیاف اخضر اور سبل کے رفع کرنیکے واسطے شیاف احمر اور اگر جرب اور سبل دونون واقع ہون تو دونون کا استعمال کرین **نسخہ شیاف اخضر** ۔ زنگار تین درم ۔ اقلیمیای نقرہ یعنی چاندی کا میل ۔ صمغ عربی ۔ سفیدہ ۔ رانگ دو دو درم ۔ سب کو کوٹ چہان کر عرق سداب مین جسمین ڈہائی درم اشق حل کرلیا ہو گوندھ کر شیاف بنائین **نسخہ شیاف احمر** ۔ شادنہ مغسول چھہ درم ۔ صمغ عربی پانچ درم ۔ رومی سوختہ ۔ زاک سوختہ دو دو درم ۔ زنگار ڈہائی درم ۔ زعفران مرصافی ڈیڑہ ڈیڑہ دانگ ۔ صبر سقوطری ۔ افیون نصف نصف درم ۔ سب کو کوٹ چہانکر پانی کے ساتھ شیاف بنالین **نسخہ ذرور اغبر** ۔ توتیا شستہ ۔ شبح سوختہ ۔ دو دو درم ۔ مصری پانچ درم ۔ مروارید ناسفتہ تین درم ۔ سب کو کوٹ چہانکر اور کھرل کرکے غبار جیسا بنالین پھر آنکھ مین لگائین ۔

بیان رمد یعنی آنکھ مین سرخی اور درد کا ہونا **علاج** ۔ جب آنکھین دکھنے آئین تو تین چار روز تک علاج نہ کرین اسکے بعد ذیل کی دوا کا استعمال کرین **نسخہ دوای رمد** ۔ چاکسو دو مثقال ۔ مصری ممیران چینی یا انزروت یعنی گوشت خورد جسے ایک رات دن گدہی کے دودہ مین رکھا ہو اور سایہ مین سکھایا ہو لیکر ایک مثقال ۔ سب کو کوٹ چہان کر امر غبار جیسا باریک کرکے آنکھ مین لگائین ۔

بیان طرفہ۔ آنکھہ کی سفیدی پر ایک سرخ یا زرد نقطہ سا ہو جاتا ہے **علاج** جس آنکھہ مین طرفہ ہو اسکو کندر کی دہونی دین نہایت مفید ہے۔

بیان ظفرہ۔ یعنی ناخونہ۔ یہ مشہور مرض ہے جو پردہ ملتحمہ مین سیاہی چشم پر سفید رنگ کا دہبہ سا ہوت چہپنے سے واقع ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ پہیل کر بینائی کو بہی روکتا ہے **علاج** جس آنکھہ مین ناخونہ ہوا سمین دوای روشنایا لگائین **نسخہ روشنایا** مس سوختہ۔ شادنہ مغسول دو دو درم۔ فلفل۔ دار فلفل۔ زعفران شحم حنظل چوتہائی چوتہائی درم۔ زنگار۔ صبر سقوطری۔ بورہ ارمنی نصف نصف درم۔ سوتے کا میل ایک درم سب کو کوٹ چہان کر کہرل مین غبار سا کر لین۔

بیان دمعہ۔ یعنی آنکھہ سے پانی جانا **علامت** جبکہ گرمی سے ہوتا ہے تو آنکھہ سرخ ہوتی ہے اور جب سردی سے ہوتا ہے تو آنکھہ سفید رہتی ہے **علاج** جبکہ گرمی سے ہو تو سرمہ لگائین۔ اور سردی سے ہو تو باسلیقون کا استعمال کرین **نسخہ باسلیقون**۔ مردی سوختہ پندرہ درم۔ کف دریا۔ سوتے کا میل۔ نمک نیشاپوری۔ شادنہ مغسول۔ جند بیدستر۔ سرمہ سفید۔ سنبل الطیب دو دو درم۔ قرنفل اشنہ ایک ایک درم صبر سقوطری۔ مامیثا پانچ پانچ درم۔ مرکی۔ مامیران۔ نوشادر۔ زرد چوبہ تین تین درم۔ پوست ہلیلہ چار درم سب کو کوٹ چہان کر کہرل مین غبار جیسا باریک کر لین۔

بیان قرحۃ العین یعنی آنکھہ مین زخم پڑ جانا **علاج**۔ جب آنکھہ کا زخم پیپ اور زرد پانی کے نکلنے سے صاف ہو جائے تو شیاف کندری کا استعمال کرین **نسخہ شیاف کندری**۔ انزروت جسے ایک دن رات گدہی کے دودہ مین رکہکر سایہ مین سکہایا ہو۔ کتیرا ایک ایک درم۔ کندر دریائی۔ نصف درم سپیدہ۔ رانگ آدہ درم۔ صمغ عربی چار درم۔ سب کو کوٹ چہان کر بیضہ مرغ کی سفیدی مین ملاکر شیاف بنالین۔ **علامات قرحہ**۔ قرحہ ملتحمہ مین سفیدی چشم کے اندر سرخ نقطہ ہو جاتا ہے۔ قرحہ عنبیہ مین سیاہی چشم کے مقابل سفید نقطہ ہوتا ہے۔ قرحہ قرنیہ مین سیاہی چشم کے اندر سفید نقطہ ہو جاتا ہے غرضکہ قرحہ چشم کی سات قسمین ہین۔

بیان بیاض۔ یعنی آنکھہ کی سیاہی پر سفیدی آجانا **علاج**۔ عرق شقائق یعنے گل لالہ کا عرق شہد مین ملاکر آنکھہ مین ٹپکائین نہایت ہی مفید ہے۔

بیان انتشار۔ یعنی ثقبہ عنبیہ کا پہیل جانا۔ جو کہ بینائی کی جگہہ ہے **علامت** یہ کہ رطوبت بیضیہ کی

زیادتی سے ہوتا ہے تو بھوک اور محنت سے فائدہ اور امتلا سے نقصان معلوم ہوتا ہے اسمین بینائی بھی پہیل کر کم ہوجاتی ہے **علاج** جبکہ کثرت رطوبت بیضیہ سے ہو تو دماغ کا تنقیہ کرین **نسخہ حبوب** جو دماغ کا تنقیہ کرتے ہین۔ صبر سقوطری ایک مثقال۔ تربد۔ پوست ہلیلہ زرد ایک ایک درم۔ شحم حنظل۔ مقل ازرق۔ مصطگی۔ کتیرا ایک ایک دانگ۔ نمک ہندی ڈیڑہ دانگ۔ سب کو کوٹ چہان کر اور نصف درم۔ غاریقون صوف کی صافی کا چہنا ہوا ملاکر عرق بادیان سے گولیان بنالین اور کہائین۔

بیان ضیق الحدقہ یعنی ثقبہ عنبیہ کا تنگ ہوجانا **علامت** جبکہ رطوبت کے غلبہ سے ہوتا ہے تو ناک سے رطوبت جاری ہوتی ہے اور آنکہون کی رگین نظر نہین آتین **علاج** اگر رطوبت سے مرض واقع ہو تو شیاف زعفران کا استعمال کرین **نسخہ شیاف زعفران**۔ زعفران۔ زنگار۔ ایک ایک درم۔ مامیثا۔ گل سرخ۔ صبر سقوطری۔ مرمکی۔ نشاستہ۔ صمغ عربی ڈیڑہ ڈیڑہ درم سب کو کوٹ چہانکر اس پانی مین جسمین دو درم اشق حل کیا ہوا ملاکر شیاف بنالین۔

بیان خیالات۔ یعنے آنکہہ کے سامنے مکہی یا مچہر یا اور کوئی ایسی ہی چیز نظر پڑنا **علامت** یہ مرض جبکہ معدہ کے ابخرون سے ہوتا ہے تو معدہ کی بُری اور ہضم کی کمی بین بکثرت معلوم ہوا کرتا ہے **علاج** جبکہ بخارات معدہ سے مرض لاحق ہو تو مسہل لینا چاہیے **نسخہ مسہل** جو معدہ کو مختلف خلطون سے صاف کرتا ہے۔ صبر سقوطری نصف مثقال۔ غاریقون چہنا ہوا ایک مثقال۔ اطریفل صغیر جو عرصہ دو سال مین پیدا ہو چکا ہے دو مثقال سب کو ملاکر کہالین۔

بیان نزول الماء یعنے آنکہہ کے اندر بینائی کی جگہہ پر پانی اُترآنا۔ پس اگر پانی صاف و پتلا ہوتا ہے تو شروع مین دوا سے یا انجام کو دستکاری سے فائدہ ہوسکتا ہے لیکن اگر پانی سیاہ سرخ یا زرد یا نیلا یا گاڑہا یا گندلا کیچ کے رنگ کا ہوتا ہے تو نہ دوا سے رفع ہوتا ہے نہ دستکاری سے کچہہ فائدہ ہوتا ہے **علاج** ابتدائ نزول الماء مین حب ذہب کہائین **نسخہ حب ذہب** صبر سقوطری ایک مثقال۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مصطگی۔ کتیرا۔ سقمونیا۔ زعفران۔ ایک ایک دانگ۔ گل سرخ دو دانگ۔ سب کو کوٹ چہانکر پانی مین گولیان بنالین

بیان عشا یعنی رتوندہ۔ یہ مرض اکثر اُن لوگون کو ہوا کرتا ہے جنکی آنکہین زیادہ سیاہ ہوتی ہین **علاج** جبکہ یہ مرض پردہ بیضیہ کے غلیظ ہونے سے واقع ہوتا ہے عرق بادیان مین شہد گہول کر آنکہہ مین لگائین **نسخہ دیگر** فلفل دراز کو باریک پیسکر اور بکری کی کلیجی کے ایک ٹکڑے پر لگاکر آگ پر بہونین اور جو رطوبت

اسمین سے نکلے وہ آنکھہ مین لگائین دفع شبکوری کیلئے مجرب ہے۔

بیان جہر یعنی دن مین نظر نہ آنا۔ یہ مرض اکثر کیری آنکھون والون کو ہوجاتا ہے **علاج** یہ مرض روح باصرہ کے رقیق ہونیسے واقع ہوتا ہے اسلئے مریض کو گاہی کا گوشت اور حریرہ کھانا مفید ہے۔

بیان ضعف بصر یعنی بینائی مین کمزوری واقع ہونا **علامت** جبکہ رطوبت بلغم سے ہوتا ہے تو آنکھہ سفید ہوتی ہے اور غلبہ بلغم کی اور علامتین پائی جاتی ہین **علاج** پہلے مسہل سے دماغ اور بدن کی رطوبت زائل کرین پہر کحل روشنایا لگائین **نسخہ کحل روشنایا** مروارید ناسفتہ ایک شقال۔ مامیران چینی ڈیڑہ شقال۔ بورہ ارمنی دو مثقال۔ قرنفل۔ زعفران۔ سرمہ نصف نصف شقال۔ مشک ایک رتی۔ سبکو کوٹ چہانکر کھرل مین غبار جیسا بنالین۔

بیان امراض گوش طرش یعنے کان کے امراض **علامت** جبکہ کان بلغم کے سبب سے گنگ سا ہو تو حواس کا پریشان اور نیند کا زیادہ ہونا نشانی ہے **علاج** بلغم کی دفع کرنے والی دوا کہائین **نسخہ دافع بلغم**۔ صبر سقوطری نصف شقال شحم حنظل۔ تربد۔ سقمونیا۔ مقل ازرق ایک ایک درم سب کو کوٹ چہان کر اور چہنا ہوا غاریقون نصف درم ملا کر عرق کرفس مین گولیان بنالین۔ جب بلغم دفع ہوجائے تو صبح وشام روغن ترب نیمگرم کان مین ڈالین **نسخہ روغن ترب** عرق ترب سیاہ یا سفید اسّی مثقال کو روغن زیت یا روغن کنجد بیس مثقال مین ملا کر جوش دین کہ روغن رہجائے **نسخہ دیگر**۔ تخم ترب کا روغن بہی بطریق مقررہ نکال لین تو مفید ہوتا ہے۔

بیان طنین یعنی کان مین آوازون کا پیدا ہونا **علامت** جبکہ حس کی قوت کی وجہ سے ہوتی ہے تو حواس کی صفائی اوسکی نشانی ہے اور اگر ضعف دماغ سے ہوتی ہے تو حواس مکدر ہوتے ہین **علاج** قوت حس کی حالت مین مغلظ یعنے مادہ کو گاڑہا کرنے والی چیزین خشخاش وکاہو وغیرہ کا استعمال کرین اور ضعف دماغ کی حالت مین مقوی یعنے طاقت بخش کہ مزاج کو یا کمزور عضو کو اعتدال پر لانے والی دوائین ہون روغن گل وروغن مورد وغیرہ سر پر ملین۔ روغن گل کی ترکیب مرض سلاق مین بیان ہوچکی ہے۔

نسخہ روغن مورد۔ عرق برگ مورد تازہ تیس مثقال کو روغن کنجد دو مثقال کے ساتہہ جوش دین کہ روغن رہجائے۔ یا برگ مورد خشک نصف مٹہی کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین جب نصف رہجائے چہان کر آدہا پیالہ روغن کنجد ملا کر جوش دین کہ روغن رہجائے۔

بیان وجع الاذن یعنے کان کا درد علامت جبکہ صفرا سے ہوگا تو چہرہ اور آنکھہ زرد ہو گی۔
علاج۔ منضج صفرا کے بعد حب بنفشہ جنکا بیان صداع صفراوی مین آچکا ہے کہائین۔
بیان قرحۃ الاذن۔ یعنی کان کا زخم علاج نئے زخم کے واسطے مرہم ابیض اور پرانے زخم کے واسطے
گاے کا پتہ نہایت مفید ہے نسخہ مرہم ابیض۔ موم کافوری دو درم۔ روغن گل۔ چار درم مین
جسکا بیان مرض سلاق مین ہوا ہے حل کرکے اور سپیدۂ کاشغری چہہ درم ملاکر کہرل کرین مرہم جیسا باریک
کرلین استعمال زہرہ گاؤ۔ گاے کے پتے کو شہد کے ساتھ گلاکر اسکے ایک حصہ مین پرانی دہوئی
ہوئی کپڑے کی بتی کو آلودہ کرکے صبح وشام کان مین رکہین۔
بیان دخول الحیوان فی الاذن وتولد دیدان فیہا۔ یعنی کان مین کسی جانور کا گھس جانا یا کیڑے
پڑجانا علامت کان مین کسی شئی کا کلبلانا اور کبہی کبہی کیڑے کا باہر نکل پڑنا علاج ایلوے کو آب شیح
یا آب کنیر مین گہسکر کان کے اندر ٹپکائین۔
بیان دخول الماء فی الاذن یعنے کان مین پانی کا داخل ہونا علامت اول مین پانی پہنچا
اور پہر سخت درد ہونا علاج کان مین عرق سونف ڈال کر جو سین عرق کے ساتھ پانی بہی نکلجاے گا۔
بیان امراض ہینی وشم یعنے ناک کی حس شامہ کا جاتے رہنا علامت جبکہ غلیظ مواد سے ہو تو
حواس کی کدورت اور سر کی گرانی اور پیشاب کا غلیظ ہونا نشانی ہے علاج مواد غلیظ کے رفع کرنے
والے مسہل دین نسخہ مسہل مواد غلیظ صبر سقوطری ایک درم شحم حنظل ایک دانگ سنبل وزعفران
دارچینی۔ اسارون۔ حب بلسان مصطگی۔ افتیمون۔ سقمونیا۔ تربد سلیخہ۔ ڈیڑہ ڈیڑہ دانگ سب کو
کوٹ چہان کر پانی مین گوندہ کر اور گولیان بناکر کہائین۔
نتن الانف یعنے ناک مین بدبو کا پیدا ہونا علامت اگر ناک کے اندرونی سوراخ مین کسی خلط
بدبو دار کے ہونیسے ہوتا ہے تو بہوک لگنے اور سیر ہونیکے دونو حالتون مین یکسان بدبو رہتی ہے۔
علاج ناک کو شراب یا گدہے کے پیشاب سے دہو کر باریک پسی ہوئی سنبل الطیب ناک مین پہونکین۔
بیان جفاف الانف یعنی ناک کے اندر خشکی کا پیدا ہونا علامت جبکہ صفرا کے گرمی سے ہوتا ہے
تو دماغ مین سوزش ہوتی ہے اور نیند نہین آتی اور پیاس زیادہ لگتی ہے علاج پیشانی پر برگ خرفہ کا عرق
یا روغن بادام جسکا نسخہ مرض دوار مین بیان ہوچکا ہے ملین۔

بیان قرحۃ الانف یعنی ناک کے اندر کا زخم **علاج** مرہم ابیض جسکا نسخہ قرحۃ الاذن میں بیان ہو چکا ہے لگاوین

بیان رعاف یعنی نکسیر پھوٹنا **علامت** جبکہ یہ مرض بحران سے واقع ہوتا ہے تو بحران کے دنون یعنی چوتھی - ساتوین - نوین - گیارہوین - چودہوین تاریخ مین ہوا کرتا ہے **علاج** بحران کی نکسیر کو بند نہ کرنا چاہیے ورنہ جان کا خطرہ ہے - لیکن جو نکسیر اسکے علاوہ ہو اسکو کندر یا اور رعافیہ ادویہ سے بند کرین - جیسے ادویہ کو کوٹ چھان کر ناک کے اندر پھونکین - یا سبز دھنیے کے عرق مین حل کر کے ٹپکائین یا کتان کے پرانے کپڑے کی بتی بناکر اور بیضہ مرغ کی سفیدی مین تر کر کے ناک کے اندر رکھین - نیز رعاف کی دوائین انمین کندر - زاک - عدس - گلنار - اقاقیا - کافور بھی ہین -

بیان زکام و نزلہ یعنی رطوبت دماغی کا حلق کے راستہ سے سینہ کی طرف یا ناک کی راہ سے باہر کی طرف جاری ہونا **علامت** جبکہ گرمی سے ہوتا ہے تو رطوبت گلے یا ناک مین سوزش پیدا کرتی ہے **علاج** شربت نیلوفر دین اور غذا مین ماش اور جو مقشر کھلائین **نسخہ شربت نیلوفر** - گل نیلوفر چار مثقال کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے پھر چھانکر چالیس مثقال قند سفید ملاکر جوش دین کہ قوام درست ہو جائے -

علاج دیگر - اگر سردی سے ہو تو رطوبت سرد اور بھاری ہوگا اسکا علاج یہ ہے کہ شربت زوفا دین اور آب نخود کھلائین **نسخہ شربت زوفا** - زوفا دو مثقال - پوست بیخ بادیان - پوست بیخ کرفس - ایرسا پرسیاوشان - ایک ایک مثقال - انجیر دس دانہ - سب کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے پھر چھانکر ستر مثقال قند سفید ملاکر جوش دین کہ قوام بنجائے -

بیان امراض رووماشرا یعنے چہرہ پر سرخ ورم کا ہونا **علامت** پیاس اور بخار اور تکلیف کا معلوم ہونا **علاج** فصد قیفال سے اسقدر خون لین کہ غشی آجائے - اگر فصد ممکن نہ ہو تو پنڈلیون پر پچھنے لگوائین کہ مواد نکلجائے اور مسہل لین - اور تین دن تک صندل سرخ و سفید کا طلا کرین **نسخہ طلا** - صندل سرخ - صندل سفید - نصف نصف مثقال کو سبز دھنیے کے بیس مثقال عرق مین حل کر کے کہنہ کتان کے کپڑے سے تر ٹھہر ٹھہر کر طلا کرین **نسخہ مسہل** جو ماشرا اور تمام صفراوی امراض کو مفید ہے اور چہار شربت کے نام سے مشہور ہے - تمر ہندی - آلو بخارا - تیس تیس مثقال شب کو اسقدر پانی مین تر کرین کہ پانی انپر سے پھر جائے - صبح کو چھانکر اور دس مثقال گلاب مین بیس مثقال شیرخشت حل کی ہوئی کو ملاکر نیمگرم پلاوین -

بیان بادشنام - یعنی چہرہ پر کدورت مائل سرخی کا پیدا ہونا علامت یہ مرض چہرہ کے دونون رخسارون پر ظاہر ہوا کرتا ہے اور موسم سرد اور ہوای سرد مین سوجن کے ساتھ اکثر ہوتا ہے اور بعض دفعہ اسپر مرض جذام کی شروعات کی سرخی کا دہوکا ہو جاتا ہے -
اور یہ مرض جلے ہوئے خون کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے علاج اول فصد لین - پھر مطبوخ ہلیلہ پلائین - نسخہ مطبوخ ہلیلہ ہلیلہ سیاہ نیمکوفتہ - پوست ہلیلہ زرد - پوست ہلیلہ کابلی چار چار درم - بنفشہ گل سرخ - تخم کرفس - تخم کاسنی نیمکوفتہ دو دو درم - عناب - سپستان - بیس بیس دانہ تمر ہندی - آلو بخارا پندرہ پندرہ دانہ سب کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے پھر چہانکر بیس مثقال شیر خشت اسمین حل کرکے نیمگرم پلائین اور غذا مین جوکوب نخود کا عرق اور ماش مقشر اور مرغ جوان اور ہرا دہنیا دین نسخہ دیگر تنقیہ کے بعد عضو کے باقی ماندہ خون کے جذب کرنے کے واسطے سب سے بہتر یہ ہے کہ صابن کا طلا کرکے خشک ہونیکے بعد خون کو دباکر نکال ڈالین پھر گرم پانی سے دہوکر کچھہ دیر بعد پھر صابن کا طلا کرین غرضکہ بطریق سابق کئی مرتبہ اس عمل کو کرین یہانتک کہ کل مادہ نکل کر جلد صاف ہو جائے -

بیان امراض لب و تشقق الشفت - یعنی ہونٹون کا پھٹنا علامت جبکہ صفرا سے پھٹتے ہین تو ذائقہ تلخ اور لب خشک اور زبان کانٹے دار ہوتی ہے علاج مسہل صفرا لین نسخہ مرہم جو ہونٹون کے پھٹنے کو مفید ہے - مرغ کی چربی بیضہ مرغ کی سفیدی مین ملاکر ہونٹون پر لگائین -

بیان ورم الشفت یعنے ہونٹ کا سوجنا علامت جبکہ خون کے غلبہ سے ہوتا ہے تو گرمین پر ذائقہ میٹھا ہوتا ہے علاج فصد کرائین اور ایسی دوا کھائین نسخہ ادویہ ملین جو تمام دموی اور صفراوی مرضون کو مفید ہے - تمر ہندی پچاس مثقال - عناب پچاس دانہ رات کو تر کر رکہین صبح کو چہان کر اور قند ملاکر یا بغیر قند ہی پلائین اور غذا مین ماش مقشر - اگرا - سبز دھنیا - چٹنی تمر ہندی کی دین -

بیان قلاع دہان - یعنی منہ آنا علامت جبکہ گرمی سے ہوتا ہے تو دموی حالت مین زبان کے چھالے و زخم سرخ ہوتے ہین اور صفراوی حالت مین زرد علاج جبکہ گرمی سے منہ آئے تو - گلنار و گلسرخ سماق کہسکر وقتا فوقتا چھڑکین - اگر سردی سے ہو تو بلغمی مین سفید اور سوداوی مین سیاہ ہونگے علاج تخم حنا اور شبت پیسکر چھڑکین -

بیان سیلان الماء الفم یعنے مُنہ سے پانی جانا **علامت** جبکہ بلغم کے سبب سے ہوتا ہے تو پیاس نہین ہوتی اور بلغم کی سب علامتین پائی جاتی ہین **علاج** جبکہ سردی کے سبب سے ہو تو جوارش زیرہ اور جوارش عود کہائین **نسخہ جوارش زیرہ** قند سفید سو مثقال کو جوش دین کہ خوب گاڑہی ہو جائے پہر دیگچہ کو آگ پر سے اُتار کر دس مثقال زیرہ جو ایک رات دن تک سرکہ مین تر رہا ہو اور سایہ مین سکہایا گیا ہو اور چار مثقال زنجبیل اور تین مثقال فلفل اور ایک مثقال بورہ ارمنی سب کو کوٹ چہان کر ملا دین اور پہر پر ڈال کر متہ لین پہر کہائین **نسخہ جوارش عود** اس جوارش کو بہی بطریق جوارش زیرہ تیار کرین مگر اسکے اجزا یہہ ہین - عود قماری پانچ درم - پوست ترنج چار درم - قرنفل - بسباسہ - مصطگی - تین تین درم - بڑی الائچی - سنبل - زعفران - دو دو درم - سونٹھہ - دار فلفل - جوز بوا - ایک ایک درم - قند سفید سو مثقال -

بیان بخر یعنے مُنہ سے بدبو آنا **علامت** صفراوی مین پیاس اور نبض مین تیزی ہوتی ہے اور بلغمی مین ناک سے رطوبت کا بہنا اور پیشاب کا سفید ہونا **علاج** اول وہ مسہل لین جو خلط غالب یعنی صفرا یا بلغم کو خارج کرے اسکے بعد صبح و شام حب المسک مُنہ مین رکہکر اسکا عرق چوسین **نسخہ حب المسک** کبابہ - سنبل - پوست ترنج - خولنجان ایک ایک مثقال - قرنفل - سعد - قرفہ - دو دو مثقال - زنجبیل ڈیڑہ مثقال - مشک تین دانگ - سب کو کوٹ چہان کر سات مثقال عرق بہی مین اور پانچ مثقال گلاب مین جسمین دو مثقال صمغ عربی حل کیا ہوا ہو گوندہ کر گولیان بمقدار نخود بنا کر سایہ مین خشک کر لین **نسخہ دیگر** جو اعتدال کے قریب ہے اور مؤلف نسخہ ہٰذا کا ایجاد کیا ہوا اور تجربہ مین آیا ہوا ہے مصطگی رومی پانچ مثقال مشک اذخر نصف مثقال - سب کو کوٹ چہان کر کہرل کرین پہر اس گلاب مین جسمین نصف مثقال کتیرا سفید یا صمغ عربی شب بہر تر رکہا ہو جہان لینے کے بعد ملا کر گولیان بنا لین اور سایہ مین سکہا لین -

بیان امراض دندان و وجع السن یعنی دانتون مین درد ہونا **علامت** جبکہ گرمی سے ہوتا ہے تو سرد پانی سے آرام معلوم ہوتا ہے **علاج** سرکہ کو گلاب مین ملا کر غرارہ کرین اور سکنجبین نوش کرین اور غذا مین ماش اور کدو کہائین **نسخہ سکنجبین** قند سفید سو مثقال کو جوش دین کہ گاڑہی ہو جائے پہر بیس مثقال سرکہ ملا کر دو تین جوش دین پہر صبح کو ایک چمچہ شربت پانی مین گہول کر پی لین **علاج دیگر** اگر سردی سے ہو تو گرم شئی سے فائدہ اور سرد سے نقصان معلوم ہوگا - پس اسکا علاج یہ ہے

کہ سونٹھہ یا قرنفل یا عقرقرحا یا رائی کو کوٹ چھان کر اور اسکے برابر لسپا ہوا نمک ملا کر دانتون پر چھڑکین ۔ یا زنجبیل فلفل ۔ بال کوبہ ۔ جوکوب کرکے جوش دین پھر چھان کر اور اسمین تھوڑا سا گلاب اور سرکہ ملا کر نیمگرم سے غرغرہ کرین اور غذا مین کبوتر بچہ یا تیتر یا بٹیر ۔ یا چکور کا شوربا ۔ دارچینی اور زعفران ڈال کر کھائین ۔

بیان ضرس ۔ یعنی دانتون کا کند ہو جانا **علاج** بہت جلدی تخم خرفہ کھانا چاہیے ورنہ اس مرض کا سخت درجہ کو پہنچنا بُرا ہے ۔

دود اسنان ۔ یعنی دانتون مین کیڑا پڑجانا **علامت** یہ مرض دانتون کے تعفن سے ہو جاتا ہے **علاج** بکری کی چربی اور تخم گندنا کا استعمال کرین ۔

بیان استرخاء لثہ یعنی دانتون کی جڑون کی کھال یا مسوڑے کمزور ہو جاتے ہین **علامت** جبکہ خون کی رطوبت سے ہوتا ہے تو مُنہ سے رطوبت جاتی ہے اور زبان سرخ ہوتی ہے اور نبض زبرگ چلتی ہے **علاج** گلنار کا پھول پیسکر رات کو دانتونکی جڑونمین چھڑکین ۔

بیان لثہ دامیہ یعنی دانتون کی جڑونمین سے خون نکلنا **علامت** غلبۂ رطوبت کے سبب سے ایسا ہوتا ہے **علاج** ۔ مازو ۔ اقاقیا ۔ کندر ۔ گلنار ۔ شب یمانی تخم گل ۔ ہموزن لیکر منجن بنالین اور شب کو ملکر سورہین ۔

بیان ورم اللثہ ۔ یعنی مسوڑون کا سوجنا **علامت** دموی حالت مین درد ہوتا ہے اور ذائقہ میٹھا ۔ صفراوی حالت مین سوزش اور ٹیس ہوتی ہے اور بلغمی حالت مین سوجن کی سفیدی اور نرمی پائی جاتی ہے اور سوداوی حالت مین سختی اور سیاہی ظاہر ہوتی ہے **علاج** دموی مین فصد کرائین ورنہ مرض زیادہ شدید ہو جاتا ہے ۔ اور خلطونمین انکے رفع کرنیوالے مسہل لین ۔

تاکل اللثہ یعنی مسوڑون کا گلجانا **علامت** یہ مرض گوشت کھانیوالے کے گرم مادہ سے پیدا ہوتا ہے **علاج** کندر کو کوٹ کر پیاز کے سرکہ مین اور شہد مین گوندہ کر طلا کرین **نسخہ سرکہ عنصل** ۔ پیاز عنصل ایک سیر کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے سایہ مین سکھالین ۔ آٹھ سیر پُرانے سرکہ مین ملا کر دو مہینہ تک دہوپ دین یا سرکہ مین ڈال کر اسقدر جوش دین کہ گھل کر ایک جنس ہو جائے پھر چھانکر شیشہ مین بھر رکھین ۔

بیان امراض زبان لبطلان الذوق ۔ یعنے ذائقہ کی حس کا کم ہو جانا **علامت** جبکہ سردتر

مادہ سے ہوتا ہے تو مُنہ سے رطوبت جاتی ہے نبض نرم ہوتی ہے - پیشاب بے رنگ ہوتا ہے **علاج** خلط غالب کو مسہلات سے نکال ڈالیں -

ثقل اللسان - یعنی زبان کا بھاری پڑ جانا **علامت** جبکہ بلغم سے ہوتا ہے تو پیاس نہیں ہوتی اور مُنہ سے پانی جاتا ہے اور زبان اور آنکھیں سفید ہوتی ہیں **علاج** جبکہ چہرہ سے بلغم کی نشانی پائی جائے تو رائی کا غرارہ کرنا چاہیے **نسخہ غرغرہ خردل** - خردل یعنے رائی دس مثقال نیم کوفتہ کو ایک پیالہ پانی میں جوش دیں کہ نصف رہجائے پہر چہان کر اور ایک چمچہ سرکہ ملا کر نیم گرم سے تھوڑی تھوڑی دیر بعد غرارہ کریں - اور غذا میں کبوتر بچہ کا شوربا آب نخود اور زعفران اور دارچینی ڈال کر کھائیں -

بیان ورم اللسان - یعنی زبان کا سوجنا **علامت** جبکہ خون کے غلبہ سے ہوتا ہے تو زبان سرخ ہوتی ہے **علاج** فصد لینا ضرور ہے - ورنہ مرض سے سخت تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے -

بیان تشقق اللسان - یعنی زبان کا شق ہو جانا **علامت** جبکہ گرم و خشک مادہ ہوتا ہے تو پیاس اور بے رغبتی اور دہن کی خشکی ہوتی ہے **علاج** کتیرے کو لعاب سبوس میں حل کر کے اکثر وقت مُنہ میں رکھیں -

بیان قرحۃ اللسان - یعنی زخم و سوزش زبان **علامت** جبکہ صفرا کے غلبہ سے ہوتا ہے تو ذائقہ کڑوا زبان کھردری نتھنے خشک نبض تیز ہوتی ہے **علاج** بیدانہ کا لعاب شیرہ خرفہ کے ساتھہ مُنہ میں رکھیں

بیان جفاف اللسان - یعنی زبان پر خشکی نمودار ہونا **علامت** جبکہ گرم و خشک مادہ سے ہوتا ہے تو پیاس زیادہ لگتی ہے نبض سخت اور تیز ہوتی ہے اور قارورہ زرد **علاج** - لعاب سبوس اور شیرہ خرفہ ملا کر غرارہ کریں -

بیان امراض حلق - اس جگہہ حلق سے وہ جگہ مراد ہے جو تالو اور کوّے اور نرخرہ اور قصبہ اور شش کے آس پاس ہوتی ہے -

بیان ورم اللہات - یعنی حلق کے کوّے کا سوجنا - اور کوّا وہ عضو ہے جو بشکل گاؤدم گوشت کا ٹکڑا سا حلق کے اندر اوپر کی جانب سے نیچے کی طرف لٹکتا رہتا ہے **علاج** جبکہ غلبۂ خون سے ہو تو فصد کرائیں پہر سماق کا غرغرہ کریں **نسخہ غرغرہ سماق** - سماق ایک مٹھی ایک پیالہ پانی میں جوش دیں کہ نصف رہجائے پہر چھانکر تھوڑا سا گلاب ملا کر نیم گرم سے غرارہ کریں -

بیان استرخاء لہات یعنی کوّے کا لٹک آنا **علامت** جبکہ بلغم سے ہوتا ہے تو وہ سفید اور سست ہوتا ہے **علاج**۔ رائی کو سکنجبین مین ملاکر غرارہ کرین **نسخہ دیگر** اور غرارہ کے بعد بارہ سینگے کا سینگ جلاکر اور اسکے ساتھ باریک پیسا ہوا شب شگفتہ اور نوشادر ملاکر میل خوردہ کفچہ پر رکھکر کوّے کو اٹھائین تو نہایت مفید ہے **نسخہ غرارہ**۔ رائی دس مثقال نیم کوفتہ کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین جب نصف رہجائے چھان کر اسمین دس مثقال سکنجبین جسکا نسخہ وجع الاسنان مین گذر چکا ہے ملاکر نیم گرم سے غرارہ کرین۔

استرخاء اللوزتین یعنی حلق کے اندر والے دو گول ٹکڑون کا سست ہوجانا **علاج** گلاب و مازو کا غرارہ کرین کہ نہایت ہی مفید ہے **نسخہ غرارہ**۔ مازو دو عدد نیم کوفتہ کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے پھر چھان کر تھوڑا سا گلاب ملاکر نیم گرم سے غرارہ کرین **نسخہ دیگر**۔ اگر یہ مرض گرم نزلہ سے ہو تو لعاب بیدانہ کو شربت خشخاش سفید مین ملاکر استعمال کرین۔

بیان خناق یعنے گلے کے اندر درد کا پیدا ہونا **علامت** جبکہ غلبۂ خون سے ہوتا ہے تو آنکھین سرخ اور رگین پُر ہوتی ہین **علاج** اول فصد کرائین پھر عرق آلو بخارا نیلوفر کے ساتھ ملاکر نوش کرین اور عرق سماق سے غرارہ کرین۔ نسخہ شربت نیلوفر مرض زکام مین بیان ہوچکا ہے۔

واضح ہو کہ مرض خناق مین واجب ہے کہ فصد زبان کے نیچے والی رگ کی کئی دفع کرکے لین کہ ضعف لاحق نہ ہونے پائے اور ابتدا مین فصد ہونے سے پہلے غرارہ نہ کرین کیونکہ غرارہ شروع مین تکلیف دیتا ہے اور تکلیف مادہ کو جذب کر دیتی ہے۔ فصد کے بعد عرق سماق اور ایسی ہی چیزین عرق زرک۔ عرق شہتوت۔ عرق غورہ سرکہ۔ عرق انار ترش وغیرہ کو نیم گرم کرکے غرارہ کرین اور غذا مین ماش مقشر۔ رشتہ اوگرا۔ دہنیا۔ عرق تمر ہندی۔ یا عرق آلو بخارا۔ یا عرق نارنج کہائین اور طبیعت کی تلئین اُس حقنہ سے کرین جسکا بیان مرض شوصہ مین آئیگا۔ اور آخر مین دس مثقال املتاس کا گودا ایک سیر گائے کے دودہ مین اور گیہون کی بہوسی کے شیرہ مین حل کرکے اور چھان کر دو مثقال روغن بادام جسکا ذکر صداع سوداوی مین آچکا ہے ملاکر تھوڑی تھوڑی دیر بعد نیم گرم سے غرارہ کرین اور غذا مین آب نخود جو کوب کرکے اور مرغ جوان اور ماش مقشر اور پالک چٹنی کے بغیر کھائین۔

دخول العلق فی الحلق یعنے گلے مین جونک کا چمٹ جانا **علامت**۔ گلے مین تکلیف ہونا اور

اسکی علیحدہ جلدین بھی بہ تفصیل ذیل ملسکتی ہین۔ جلد اول عہ۱ر جلد دوم عہ۱ر جلد سوم ۱۲ر جلد چہارم ۱۲ر جلد پنجم عہ۱ر

اور رقیق خون کا نکلنا **علاج** - رائی کو نمک کے ساتھ ملا کر غرارہ کرین **نسخہ غرارہ** - رائی نیم کوفتہ دس مثقال کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے پھر چھانکر اوراسمین پانچ مثقال نمک ملا کر نیمگرم سے غرارہ کرین

قرحۃ الحلق - یعنی گلے مین زخم پڑجانا **علامت** گلے کے اندر تکلیف معلوم ہونا اور پیپ کا نکلنا - **علاج** - تخم گل - انزروت - کوٹ کر تھوڑے تھوڑے سے موم روغن کے ساتھ کھائین **بیان موم روغن** - یہ روغن موم کافوری اور روغن گل سے بناتے ہین - اوراسکی ترکیب ہے کہ موم کافوری ڈیڑہ درم کو ساڑہے تین درم روغن گل مین جسکا بیان قرحۃ الاذن مین ہوچکا ہے حل کرکے دو درم انزروت اور ایک درم تخم گل کوفتہ بیختہ کو ملا کر گولیان بنالین اور ہر گولی کو بیضہ مرغ کی زردی مین لتھیڑ کر کھائین - غذا مین بیضۂ مرغ کی نیم خام زردی کھائین -

بیان تشبث العظم والشکوک فی الحلق - یعنی گلے مین کوئی ہڈی یا کانٹا پھنس جانا **علاج** - لقمہ بنا کر نگلنے کی کوشش کرین اگرچہ اس سے کسی قدر تکلیف معلوم ہوگی لیکن ہڈی یا کانٹا اسکے ساتھ اُترجائیگا -

بلغ الابرہ - یعنی سوئی کا نگلجانا - **علاج** - سنگ مقناطیس ایکدرم کوٹ چھانکر اور کہرل کرکے ایک چھٹانک شربت انگور مین ملا کر نہار منہ کھائین اور آدہے گھنٹے کے بعد سناء مکی پانچ مثقال - گلسرخ - بنفشہ دو دو مثقال سپستان تئیس دانہ سب کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے پھر چھانکر شیرخشت شیرہ دار بیدرہ مثقال اسمین حل کرکے نیمگرم نوش کرین مقناطیس سوئی کو اپنی طرف کشش کرکے چارطرف سے گھیر لیگا پھر براہ دبر نکلکر خارج ہوجائیگا - پس سوئی کے نکلجانیکے بعد شربت قند و گلاب و تخم ریحان پلائین اور غذا مین آب نخود کھائین -

(حاشیہ، قلمی: سوئی نگل جانا)

بیان ورم المری - یعنی اوس نلی اور نرخرہ کا ورم کرنا جس سے کھانا معدہ مین پہنچتا ہے **علامت** ہر قسم کے ورم مین دونون شانون کے درمیان درد ہوتا ہے - اور اسکے علاوہ دموی ورم مین بخار - رگون کا پُر ہونا - نبض کی نرمی نشانی ہے - اور صفراوی مین بخار - نبض کی تیزی - قارورہ کا زرد ہونا - علامت ہے - اور بلغمی مین ناک کی رطوبت کا سفید نکلنا - اور سوداوی مین مُنہ کا خشک اور بدن و آنکھ وچہرہ و پیشاب کے رنگ کا تیرہ ہونا **علاج** جس مادّہ اور خلط سے واقع ہو اول اُسکا تنقیہ کرین - پھر طبیعت و صحت کے موافق اشیا کو معتدل حالت مین برتین -

بیان بحۃ الصوت - یعنی آواز کا پڑ جانا **علامت** جبکہ گرمی اور خشکی سے ہوتی ہے تو پیاس زیادہ لگتی ہے - منہ خشک اور زبان کھردری ہوتی ہے **علاج** تھوڑے سے مسکہ مین کسیقدر مصری ملاکر کہائین

بیان سعال - یعنی کہانسی **علامت** بلغمی حالت مین منہ سے پانی نکلتا ہے - صفراوی حالت مین منہ خشک رہتا ہے **علاج** بلغمی مین طبیخ زوفای کبیر کا استعمال کرین - اور خشک کہانسی مین شربت خشخاش **نسخہ طبیخ زوفای کبیر** - زوفای خشک - اصل السوس مقشر نیمکوفتہ دو دو درم پرساوشان - تخم کرفس - پوست بیخ بادیان - تخم انجرہ - فراسیون ایک ایک درم - سب کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین جب نصف رہجائے چہان کر دس مثقال مصری کے ساتھہ نیمگرم پلاوین اور غذا مین آب نخود دین **نسخہ شربت خشخاش** - پوست خشخاش - تخم خشخاش - ڈہائی ڈہائی مثقال ایک پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے پہر چہان کر اور تمیس مثقال قند سفید ڈال کر پہر جوش دین کہ قوام ہنجائے - ہر روز سات مثقال سے دس مثقال تک نیمگرم چاٹا کرین یا پیا کرین - اور غذا مین مرغ جوان - عدس مقشر - اگرا - ہرا دہنیا - اور شیرہ خشخاش کی چٹنی کہائین -

بیان ضیق النفس - یعنی دمہ **علامت** بلغمی حالت مین پیاس نہ ہونا - سرد ہوا سے مضرت اور گرم سے فائدہ ہونا **علاج** - بلغمی حالت مین وہ نسخہ استعمال کرین جسکا بیان زکام بارد مین ہوچکا ہے -

توضیح ضیق النفس والے کو بدبو - دہوان - غبار - سرد پانی - دن مین سونا - امتلا نہایت مضر ہے -

بیان نفث الدم - کہانسی مین تہوک یا بلغم کے ساتھہ خون نکلنا **علاج** - آب جو اور عدس کی غذا کہائین - شربت انجبار یا کہربا کو صمغ اور گلنار کے ساتھہ پیسکر پیا کرین **نسخہ شربت انجبار** - انجبار نیمکوفتہ چہہ مثقال کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے پہر چہان کر تیس مثقال قند سفید ملاکر جوش دین کہ قوام ہنجائے -

بیان امراض سینہ و شش و بیان سل - یعنی پہیپڑے کا زخم **علامت** ہمیشہ خفیف بخار کا رہنا - کہانسی مین خون کی آمیزش ہونا - یا پیپ کا نکلنا **واضح ہو** کہ پیپ بلغم کے برخلاف آگ پر رکہنے سے بدبو دیتی ہے اور پانی مین ڈالنے سے نیچے بیٹہہ جاتی ہے - **علاج** - آب جو اور گدہی کا دودہ دینا چاہیے - اگرچہ اس مرض کا علاج مشکل ہے لیکن مذکورہ بالا دوائین تسلی بخش اور فائدہ مند ہین -

بیان ذات الریہ یعنے پہیپڑے کا سوجنا **علامت** تیز بخار کا ہر وقت رہنا سانس کا پہولنا چت

لیٹنے کے سوا اور طرح نہ لیٹا جانا چہرہ پر سرخی آنا **علاج** شربت بنفشہ مین عرق گل نیلوفر ملا کر پلائین - اور جب بھوک لگے تو آب جو - ماش - عدس کھلائین **نسخہ شربت بنفشہ** - بنفشہ چھ مثقال قند سفید تیس مثقال لیکر بطریق شربت انجبار تیار کر لین -

بیان شوصہ - یعنی ذات الجنب - **علامت** ہر وقت بخار کا رہنا - سانس کا پھولنا - پہلو کا دُہنا **علاج** - باسلیق کی فصد لین اور شربت نیلوفر کے ساتھہ عرق عناب پلائین **واضح ہو** کہ باسلیق وہ رگ ہے جو ہفت اندام رگ سے نیچے ہوتی ہے اور شربت نیلوفر کی ترکیب مرض خناق مین لکھی گئی ہے -

بیان ذات الصدر - یعنی سینہ کے نواح کے پردہ کا سوجنا **علامت** ہر وقت بخار کا رہنا اور سینہ مین درد ہونا **علاج** - شربت نیلوفر جو مرض شوصہ مین گزر چکا ہے پلائین - اور غذا مین ماش اور جو کا حریرہ کھلائین **واضح ہو** کہ مرض شوصہ - وذات الریہ - وذات الصدر مین مادہ کو مسہل سے نہ نکالنا چاہیے بلکہ حقنہ سے خارج کرین **نسخہ حقنہ مذکور** - بنفشہ - نیلوفر - عنب الثعلب - گل خطمی دو دو مثقال - عناب - سپستان - تیس تیس دانہ - آلو بخارا پانچ دانہ - مغز گا جرہ نیمکوفتہ سات مثقال - عرق چقندر نصف پیالہ سب کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے - پھر چھانکر پانچ مثقال روغن گاؤ ملا کر نیمگرم سے حقنہ کرین -

بیان امراض قلب و خفقان - یعنی دل کا دھڑکنا - یہ مرض مادّی ہوتا ہے یا غیر مادی **علاج** غم و فکر کی جگہہ سے بالکل علٰحدہ ہو جائین **علاج دیگر** - اگر صفرا سے ہوگا تو تشنہ خشک نبض تیز - پیشاب زرد ہوگا ادویہ مذکورہ ذیل کا طلا کرین - **نسخہ طلا** صندل سفید نصف مثقال - کافور دو دو دانگ سب کو دس مثقال عرق سیب - پانچ پانچ مثقال عرق بہی و گلاب مین حل کر کے کہنہ کتان کے کپڑے کو تر کرین اور جسوقت معدہ کہانے سے خالی ہو دل پر طلا کرین **علاج دیگر** - اگر غلبہ خون سے ہو تو نبض بزرگ - رگین پُر - لب اور چہرہ سرخ - اور آنکھین شرابی کی مانند سرخ اور نشیلی ہونگی - پس کسی معشوق سیمتن سے مباشرت بکثرت کرین - **علاج** - اگر سردی سے ہو تو بلغمی حالت مین نبض نرم اور سست ہوگی - اور سوداوی حالت مین سخت اور درشت - پس اترج و عنبر و عود کی خوشبو سونگھین اور سینہ پر غالیہ کا طلا کرین -
نسخہ غالیہ - عنبر ایک مثقال پگہلا ہوا قند سفید - مشک - نصف نصف مثقال لپسے ہوئے

سب کو چار مثقال۔ روغن حب البان یا روغن نیلوفر میں ڈال کر کھرل کر لیں **نسخہ روغن حب البان** مغز حب البان جسے پستہ غالیہ بھی کہتے ہیں تیس مثقال۔ قند سفید پانچ مثقال کوٹ کر بطریق روغن جوز جسکا نسخہ مرض حمق و رعونت میں بیان ہو چکا ہے روغن تیار کریں **نسخہ روغن نیلوفر**۔ برگ گل نیلوفر تازہ پندرہ مثقال۔ روغن بادام جو مرض دوار میں گزر چکا ہے سو مثقال کسی شیشہ کے اندر بھر کر چالیس دن تک دھوپ دیں۔ یا برگ گل نیلوفر خشک آدھی مٹھی ایک پیالہ پانی میں جوش دیں کہ نصف رہجائے پھر روغن بادام آدھا پیالہ ملا کر جوش دیں کہ روغن رہجائے۔

بیان غشی یعنی بیہوش ہو جانا۔ یہ مرض خفقان سے پیدا ہوتا ہے اور جبکہ غشی کے ساتھ چہرہ کا رنگ سبز ہو اور سر و گردن آگے کی جانب کو لٹکی جاتی ہوں تو مریض صحت یاب نہ ہوگا **علاج** جس مادہ سے مرض واقع ہوا ہو یعنی خون یا صفرا یا ریح یا اور کسی مادہ سے تو اس مادہ کے دفعیہ کی تدبیر کریں۔ اور چہرہ پر سرد گلاب کے چھینٹے دیں۔

بیان امراض پستان و ورم الثدی یعنی چوچی کا سوجنا **علامت** دموی میں سوجن سرخ ہوگی اور صفرا میں زرد اور بلغمی میں سفید اور سوداوی میں سیاہ **علاج** دن کو دو تین دفعہ باقلا کوفتہ سکنجبین میں ملا کر ضماد کریں اور نسخہ سکنجبین استرخاء اللہات میں گزر چکا ہے۔

قلۃ اللبن یعنی دودھ کی کمی ہونا **علاج**۔ عرق و شربت نیلوفر کے ساتھ جسکا ذکر ذات الصدر میں گزر چکا ہے پلائیں اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں **نسخہ دیگر** تخم گندنا۔ تخم بادیان۔ تخم شلغم۔ تخم شبت۔ تخم ترب۔ تخم بادیان۔ ہموزن لیں اور سب کے برابر نخود بریان ملا کر کوٹ چھان کر ہر روز صبح کو پانچ درم کی مقدار سوا پاؤ تازہ دودھ کے ساتھ دیں کہ دودھ بکثرت اُتریگا۔

بیان امراض معدہ وجع المعدہ یعنی معدہ میں درد ہونا **علامت** ریح کی حالت میں درد ایک جگہ سے دوسری جگہ پر لیتا رہتا ہے **علاج**۔ شربت دینار کے ساتھ تخم ریوند پلائیں۔ اور اوگرا اور عدس سے پرہیز کرائیں **نسخہ شربت دینار** تخم کاسنی نیم کوفتہ۔ گلسرخ دو دو مثقال۔ پوست بیخ کاسنی گاؤزبان۔ تخم کشوث ایک ایک مثقال سب کو ایک پیالہ پانی میں جوش دیں کہ نصف رہجائے۔ پھر صاف کر کے اور تیس مثقال قند سفید ملا کر جوش دیں کہ قوام تیار ہو جائے۔ ہر روز صبح کو بارہ مثقال شربت گلاب میں ملا کر اور ایک مثقال پسی ہوئی ریوند خطائی ڈال کر نیمگرم پلائیں۔ غذا میں

نخود آب دین اور درد کے موقوف ہونیکے بعد معجون کمونی ہر روز کھلاتے رہین **نسخہ معجون کمونی** زیرہ بریان جسے ایک دن رات تک سرکہ مین بھگو کر اور سایہ مین سکھا کر بریان کیا ہو سو مثقال۔ فلفل تیس مثقال۔ زنجبیل۔ سداب۔ یا پودینہ باغی چار چار مثقال۔ بورہ ارمنی یا نمک دس مثقال۔ سبکو کوٹ چھانکر اور تین حصہ شہد کو پگھلا کر اسمین ملالین اور ایک مثقال سے دو مثقال تک کھائین **نسخہ دیگر** جبکہ غلبۂ صفراسے ہو تو ذائقہ تلخ پیاس زیادہ ہوگی۔ جبکہ بلغم سے ہو تو منہ سے رطوبت جائیگی اور پیاس نہ ہوگی پس صفراوی حالت مین مسہل لین اور بلغمی مین اخراج مادّہ کے بعد ہمیشہ اسکا استعمال رکھین۔ **نسخہ** رس پیس۔ زنجبیل۔ فلفل۔ دار فلفل۔ عاقر قرحا۔ مویزج۔ ایک ایک مثقال۔ مصری سات مثقال۔ اور بعضون کے نزدیک۔ پیس ایک مثقال۔ زنجبیل۔ فلفل۔ دار فلفل دس دس مثقال۔ مصری چھ مثقال اور باقی ادویہ متروک ہین۔ غرضکہ سب کو کوٹ چھان کر صبح کے وقت ایک کف دست کھائین **علاج دیگر** جبکہ سوداسے ہو تو ذائقہ ترش اور معدہ کے منہ پر سوزش ہوگی۔ پس اول مسہل لین اور گوشت اور عدس وغیرہ ایسی چیزون سے پرہیز کرین۔ اور تنقیہ کے بعد دواء المسک شیرین یا نوشدارو سے مزاج کی درستی کرین **نسخہ دواء المسک شیرین** مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ مرجان سفید۔ ابریشم مقرض۔ زرنباد۔ درونج عقربی ایک ایک مثقال۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ سنبل۔ قاقلہ۔ قرنفل۔ ساذج ہندی۔ اشنہ۔ جندبیدستر۔ دار فلفل۔ زنجبیل ڈیڑھ ڈیڑھ مثقال۔ مشک ایک دانگ سب کو کوٹ چھان کر دو چند شہد مین حل کرکے نصف مثقال سے ایک مثقال تک کہلائین **نسخہ نوشدارو**۔ آملہ جسے ایک دن رات تک شیر گاؤ مین تر کرکے سایہ مین سکھا لیا ہو سو مثقال کو نو سو مثقال پانی مین جوش دین کہ تین سو مثقال رہجاے پھر چھانکر بیس مثقال قند سفید اور اسّی مثقال شہد ملاکر قوام تیار کرین پھر برگ گل سرخ چھ مثقال سعد کوفی۔ پانچ مثقال۔ قرنفل۔ مصطگی۔ اسارون۔ تین تین مثقال۔ قاقلہ صغار۔ قاقلہ کبار۔ بسباسہ۔ قرفہ۔ جوزبوا۔ سنبل الطیب۔ زرنب۔ دو دو مثقال۔ سبکو کوٹ چھان کر ملاوین پھر پانچ مثقال زعفران۔ نصف مثقال مشک کو تھوڑے سے قند کے ساتھ پیسکر اور گلاب مین حل کرکے ملادین۔ ایک مثقال سے دو مثقال تک کہائین۔

بیان ورم المعدہ۔ یعنے معدہ کا سوجنا **علامت** دموی مین بخار اور درد اور ذائقہ شیرین ہوتا ہے

صفراوی مین تیز بخار - قی - پیاس - اور بے رغبتی ہوتی ہے - بلغمی مین نرمی - سوجن - ہلکا بخار اور منہ سے رطوبت جاتی ہے اور سوداوی مین ورم سخت ہوتا ہے **علاج** دموی مین فصد کرائین اور دوسری حالتونمین تنقیہ کرین -

بیان قی - یعنی اُبکائی لینا - اس مرض مین معدہ اپنے اندر کی شئی کو مُنہ کے راستہ سے باہر نکال پھینکتا ہے صفراوی مین وہ شئی زرد ہوگی جو قی مین برآمد ہوتی ہے - اور بلغمی مین سفید - سوداوی مین سیاہ - **علاج** - صفراوی مین شربت بہی اور رب لیموں کھانا مفید ہے - اور دوسری حالتون مین شربت بہ اور شربت حب الآس فائدہ مند ہے **نسخہ شربت بہی** - عرق بہی سو مثقال - قند سفید پچاس مثقال کو جوش دین کہ قوام تیار ہو جائے پھر اسّی مثقال قند سفید اور بیس مثقال رُب بہی ملاکر قوام تیار کرلین **نسخہ رب بہی** - عرق بہی ایک سیر کو جوش دین کہ چوتھائی رہجائے - **نسخہ رُب** لیمو مرض دوار مین بیان ہوچکا ہے **نسخہ شربت بہ** - زنجبیل - قاقلہ - قرنفل - عود ایک ایک درم سب کو جوکوب کرکے کپڑے مین باندہ لین اور سو مثقال عرق بہی اور پچاس مثقال پانی ملاکر جوش دین کہ نصف رہ جائے پھر چھانکر اسّی مثقال قند سفید ملاکر قوام پکالین اسکے بعد - مشک مصطگی - زعفران - ایک ایک دانگ گلاب یا پانی مین حل کرکے اور ملاکر دو تین جوش اور دین **نسخہ شربت حب الآس** - حب الآس بیس مثقال کو ڈیڑہ پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے پھر چھانکر اسّی مثقال قند سفید ملاکر قوام تیار کرلین -

بیان قی الدم - یعنی خون کی قی آنی **علاج** - صمغ عربی - کہربا - دونون کو گھسکر شربت حب الآس مین جسکا بیان مرض قی مین گزرچکا ہے پلائین - خون کا قے ہونا

بیان فواق یعنے ہچکی لگنا **علامت** امتلائی ہچکی وہ ہے جو کھانا کھانے اور گرانی معدہ کے بعد شروع ہو - اور استفراغی ہچکی وہ ہے جسمین پہلے قی اور دست اور بخار اور نکسیر واقع ہوئی ہو پس امتلائی ہچکی مین معدہ کی صفائی کرین - اور استفراغی ہچکی مین کچھہ علاج نہ کرین - کیونکہ رطوبت اصلی کے عود پر مجبور ہے جو استفراغ وغیرہ مین دفع ہوچکی ہے -

بیان ضعف المعدہ - یعنی ہاضمہ کی قوت کا کم ہوجانا **علامت** - کہانا معدہ سے دیر مین اور گرانی کے ساتھہ گزرتا ہے **علاج** جس قسم کے مواد سے ضعف پیدا ہوا ہو اُسکو تنقیہ سے خارج کرکے

درستی مزاج کے واسطے معدل نوش کرین **بیان نسخہ معدل** - معدل وہ چیزین ہاین جو مزاج کو گرم یا سرد کر کے درستی پر لائین مثلاً شہد - کدو وغیرہ **نسخہ دیگر** - جالینوس کی تجویز ہے کہ سکنجبین سفرجلی مین تہوڑی سی سونٹھ پیسکر اور حل کر کے چاٹنا مجرب اور مفید تر ہے -

بیان جوع البقر - یعنی بہوک بکثرت ہونا - اور تمام اعضا کا طالب خوراک رہنا یا معدہ کا طعام کو قبول نہ کرنا پس اس مرض کا علاج مشکل ہے کیونکہ معدہ تنقیہ طلب ہوتا ہے اور ضعف مانع مسہل وغیرہ **علامت** جبکہ بلغم رجاجی معدہ کے منہ پر گرتا ہے تو دل پریشان ہوتا ہے اور منہ سے رطوبت جاتی ہی **علاج** صبح وشام دونون وقت شراب سوسن پلائین تو فائدہ ممکن ہے **نسخہ شراب سوسن** گل سوسن چالیس عدد قسط نیمکوفتہ - مقسب الذریرہ - اسارون - قرنفل نیمکوفتہ - سنبل مصطگی - دو دو درم - نمک اندرانی سلیخہ نیمکوفتہ تین تین درم - عود بلسان نیمکوفتہ چار درم - زعفران دو درم - مشک دو دانگ روغن بلسان یا روغن زیت ڈیڑہ درم - مثلث شرعی جسے شربت بر سفی بہی کہتے ہین چار من شرعی سب کو شیشہ مین بہر کر چہہ مہینے تک بند رکہہ چہوڑین **نسخہ مثلث شرعی** شیرہ انگور ۳۳ تینتیس سیر کو جوش دین اور کف نکالتے رہین کہ دس سیر رہجائے پہر بیس ۲۰ سیر پانی ملا کر ایک دو جوش اور دین پہر کسی مٹکے مین گرما گرم بہر کر منہ بند کرو کہ جوش کہائے اور پہر ٹہنڈا پڑ جائے -

بیان شہوت کلبیہ - یعنی اسقدر بہوک لگنا کہ کہانے سے سیر نہ ہونا - یہ مرض فم معدہ پر سودا گرنیسے واقع ہوتا ہے **علامت** رنگ کی تیرگی - منہ کی خشکی اور ترشی - ڈکارین - بدن کی لاغری - نیند کی کمی - **علاج** آب نخود - شرحہ - اگرا - ماش کہائین - شور - تیز - ترش چیزون کے کہانیسے پرہیز کرین -

بیان شہوت طین - یعنی مٹی کہانے کی عادت ہونا **علاج** جس خلط کے غلبہ کے سبب مٹی یا کسی کسی ایسی ہی شئی کے کہانے کی رغبت پیدا ہوئی ہو اُسے قی سے اور دستونکی راہ نکالڈالنا چاہیے -

بیان ہیضہ - یعنی مواد فاسد کا قی اور اسہال کی راہ سے دفع ہونا **علاج** - ماش - برنج - شوربہ مرغ کہلائین **نسخہ دیگر** ہیضہ والے کو کہانیکے لئے کچہہ نہ دینا چاہیے اور کبہی بالکل نہ دینا چاہیے کیونکہ وہ جگر کو کمزور کرتا ہے مگر جب ضعف لاحق ہو اور غذا دینی ضرور ہو تو دین -

امراض الکبد - ورم جگر - جگر پر ورم ہوجانا **علامت** دہوپ مین ہر وقت بخار کا رہنا - درد - گرانی - خشک کہانسی - ہچکی کا ہونا - صفراوی مین تیز بخار کا رہنا - زبان کی زردی - قی مین صفرا کا

نکلنا۔ بلغمی میں سوجن کا نرم ہونا۔ سوداوی میں سختی **علاج** جبکہ خون کے غلبہ سے ہو تو فصد کرائیں۔ اور کسی خلط سے ہو تو اسکو مسہل سے نکالدیں۔

بیان عطش مفرط یعنی زیادہ پیاس لگنا۔ **علامت** جبکہ جگر یا معدہ کی گرمی سے ہو تو سرد پانی بہ نسبت سرد ہوا کے زیادہ مفید ہوگا۔ اور اگر دل کی گرمی سے ہو تو سرد ہوا بہ نسبت سرد پانی کے زیادہ فائدہ بخش پائی جائے گی **علاج** جب کہ پیاس کی کثرت گرمی کی وجہ سے ہو تو غورہ اور شربت انار منخوش کا استعمال کریں **نسخہ شربت انار منخوش** عرق انار ترش و شیرین ایک سیر۔ قند سفید نصف سیر کو جوش دیں کہ قوام بنجائے پھر قند سفید اسی مثقال ڈالکر جوش دیں کہ خوب گاڑھا ہوجائے پھر بیس مثقال عرق انار ڈالکر دو تین جوش دیں **نسخہ رب انار** عرق انار منخوش اسی مثقال کو جوش دیں کہ بیس مثقال رہجائے **بیان ضعف الکبد** یعنے جگر کا کمزور ہونا **علامت** چہرہ کی زردی۔ رنگ کی تیرگی۔ بھوک نہ لگنا۔ **علاج** شربت زرک پلائیں۔ غذا میں مرغ۔ موبز۔ انار دیں۔ **نسخہ شربت زرک** یا رب زرک کو شربت انار۔ یا رب انار کی طرح جسکا ذکر عطش مفرط میں آچکا ہے تیار کریں **نسخہ دیگر** انار کھلائیں اور نارنگی سے پرہیز کرائیں۔

بیان سوالقینیہ یہ مرض استسقا کی ابتدا ہے **علامت**۔ رنگ سفید مائل بہ زردی۔ ہاتھ پاؤں پر ورم۔ پیٹ میں قراقر ہونا **علاج** پہلے اسکو چلنے پھرنے کی مشقت بتائیں اور انجام کار ضعف جگر کے واسطے جگر کو طاقت دینے والی چیزیں دیں **مقویات جگر**۔ سرد دواؤں میں کاسنی جیسی اور گرم دواؤں میں دارچینی جیسی اشیاء ہیں۔

بیان استسقاء۔ علامت لحمی میں تمام اعضا پر ورم کا ہونا۔ مریض کے پیٹ پر ہاتھ مارنے سے پانی کی بھری ہوئی مشک کی سی آواز نکلنا۔ طبلی میں ڈھول کیسی آواز کا پیدا ہونا **علاج**۔ ریوند اور سکنجبین جو ورم الثدی میں گزر چکی ہے دیں۔ غذا میں تیتر۔ اور کبوتر کا گوشت کھلائیں۔ میوہ میں سے انار خوب چکھائیں **واضح ہو** کہ بعضوں نے شربت بزوری کو بہت مفید لکھا ہے کہ ایک دن ورم کے لحاظ سے بزوری گرم دیں اور دوسرے دن پیاس کے خیال سے بزوری سرد دیں۔ یا دونوں قسم کی شربت بزوری گرم و سرد کو ملاکر دیں **نسخہ شربت بزوری گرم**۔ بادیان رسمی۔ بادیان رومی تخم کرفس پانچ پانچ مثقال پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کرفس۔ دو دو مثقال سب کو ایک پیالے پانی میں

جوش دین کہ نصف رہجائے پہر چہانکر ستر مثقال قند سفید ملاکر قوام پکالین اور ہر صبح کو ایک چمچہ شربت سات چمچہ عرق کاسنی مین حل کرکے پلائین **نسخہ شربت بزوری معتدل**۔ تخم کاسنی نیمکوفتہ۔ تخم بادرنگ نیمکوفتہ۔ تخم خربزہ چکانی نیمکوفتہ پانچ پانچ مثقال۔ پوست بیخ کاسنی دو مثقال۔ قند سفید اسی مثقال بطریق مذکورۂ بالا تیار کرلین اور ہر صبح کو ایک چمچہ شربت عرق بادیان مین حل کرکے پلائین۔ اگر ملاکر دین تو نصف نصف چمچہ ہر دو شربت کا ساڑہے تین چمچہ عرق سونف اور ساڑہے تین عرق کاسنی مین ملاکر دین۔ غذا ابھی مرکب یعنی گرم اور سرد دین **علاج دیگر**۔ پانی سے پرہیز کرائین۔ اونٹ کا دودہ دین اور اونٹون مین رکھین **واضح** ہو کہ استسقا والے کو اونٹ کا دودہ اور اسکا پیشاب دونون چیزین نہایت فائدہ بخشتی ہین۔

بیان یرقان اصفر یعنی بدن کا زرد ہو جانا۔ اس مرض کا سبب غلبہ صفرا یا کسی صفراوی کا رک جانا ہے **علاج**۔ اسہال اور قی کرائین اور پسینا لائین۔ انار۔ ترنج۔ نخود چھلنی کھلائین **علاج دیگر**۔ عرق کاسنی پلائین۔ اگر اس سے فائدہ نہو تو سکنجبین دیناری دین **نسخہ سکنجبین دیناری**۔ زرک۔ بذرالورد آٹھ آٹھ درم۔ تخم کاسنی نیمکوفتہ پانچ درم۔ پوست بیخ کاسنی۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ بادیان۔ تین تین درم سب کو دو سو اسی مثقال پانی اور تیس مثقال سرکہ مین رات دن تک تر رکہکر جوش دین کہ نصف رہجائے پہر چہانکر تین سو مثقال قند سفید ملاکر قوام پکالین اور ہر صبح کو ایک چمچہ سات چمچہ عرق کاسنی مین حل کرکے پلائین۔ غذا مین آب نخود نیمکوفتہ مرغ جوان۔ ماش مقشر ہر ادہنیا۔ چھلنی عرق زرک یا انار دانہ یا املی دین **واضح** ہو کہ یرقان اسود یعنی سیاہ بہی ہوتی ہے جو غلبہ سودا یا سوداوی قے کے رک جانیسے لاحق ہوتی ہے۔ اسکا علاج یہ ہے کہ مواد سوداوی کو نکال کر مزاج کو اسی طریق درستی پر لے آئین جسطرح صفراوی یرقان مین بیان کیا گیا ہے۔

بیان امراض طحال۔ ورم طحال یعنی تلی کا سوجنا **علامت**۔ تلی پر ہاتھ رکہکر دبانیسے درد ہوتا ہے **علاج**۔ قرص کبر کے ساتھ سکنجبین پلائین اور قبض کرنے والی چیزون سے پرہیز کرین۔ **نسخہ قرص کبر**۔ پوست بیخ کبر پانچ درم۔ زراوند طویل دو درم۔ فنجنکشت۔ فلفل سیاہ چہہ چہہ درم سب کو کوٹ چہانکر تیس درم سرکہ کہنہ جسمین چار درم اشق حل کیا ہو ڈال کر ٹکیان بنالین اور ہر صبح کو ایک مثقال قرص دس مثقال سکنجبین مین جو استسقا کے باب مین گزر چکی ہے اور تیس مثقال عرق بادیان

پانی مین حل کر کے پلائین - غذا مین نخود چھٹی - سرکہ دین - **دیگر** دموی مین باسلیق - یا اسلیم کی فصد لیکر عرق مکوہ مین پیسے ہوئے املتاس کی تلیین کرین - صفراوی مین ہلیلہ کے جوشاندہ سے صفرا کو تیار کرین اور درستی مزاج کے لئے تخم خرفہ یا سکنجبین مفید ہے - بلغمی مین تنقیہ کرکے عکیم باری کا نسخہ برتین سوداوی مین افتیمون کے جوشاندہ سے تنقیہ کرین -

بیان نفخت الطحال یعنے تلی کا پھولنا - **علامت** ہاتھ رکھکر دبانے سے خفیف درد کا ہونا - **علاج** شربت دیناری جسکا نسخہ درد معدہ مین آچکا ہے پلائین -

بیان امراض امعا یعنی انتڑیون کے مرض **واضح** ہو کہ انتڑیان چھ ہین **پہلی** اثنا عشریہ جسکا طول اُسی شخص کے بارہ انگشت ہوتا ہے اور وہ معدہ کی تہ سے لگی ہوئی ہے اور معدہ کے متصل اسمین ایک منہ ہے جسے بواب کہتے ہین اسکے راستہ سے معدہ کا فضلہ دفع ہوتا ہے **دوسری** معاصی صائم ہے جو اکثر وقت خالی رہتی ہے اور یہ اثنا عشری سے ملی ہوئی ہے **تیسری** دقاق ہے جو صائم سے ملی ہوئی ہے **چوتھی** اعور جو بڑی ہے اور اسکے صرف ایک ہی منہ ہے - **پانچوین** قولون جو اعور سے ملی ہوئی ہے اور رفتہ رفتہ فضلہ کو دفع کرتی ہے **چھٹی** مستقیم جو اوپر کی جانب مین اعور سے اور نیچے کی طرف جائے فضلہ سے ملی ہوئی ہے اور اسکا کام قولون کا کام ہے **اسہال مطلق** خواہ سادہ بدہضمی سے ہون یا مواد کی بدہضمی سے **علاج** سرد ہوا اور سرد پانی کے غسل سے پرہیز کرین

بیان اسہال صفراوی - **علامت** - زرد دست آئے - پیاس اور قلبی سوزش معلوم ہونی - **علاج** شربت زرک پلائین اور غذا مین گرم چاول ربہ زرک کے ساتھ کھلائین نسخہ **شربت ورب** زرک صفت جگر مین آچکا ہے **واضح** ہو کہ اسہال دموی کی دو قسمین ہین - ایک کبدی جسے ذوسنطار یا کبدی کہتے ہین اسکی علامت یہ ہے کہ شب کو اکثر اور مقدار مین زیادہ واقع ہوتے ہین دوسرا ذوسنطاریا معوی کہتے ہین اسکی علامت یہ ہے کہ دن مین اکثر اور مقدار مین کم ہوتی ہین - **علاج** ہردو قسم مین ایک ہی ہے - پانچ مثقال تخم خرفہ کو جوش دیکر اور اسکا دودھ نکال کر دس مثقال شربت صندل اور ایک مثقال انجبار شگفتہ یا پانچ مثقال حب الاس جوشیدہ کے عرق مین ملاکر ہر صبح کو پلائین اور غذا مین آن ڈہلے چاول پکاکر یا کچی بوکی یا خشک دہنیا پکایا ہوا اور عرق زرک یا سماق یا گائے کی دہی کے پانی مین چٹنی دین -

سحج الامعاء یعنی انتڑی مین زخم واقع ہونا **علامت** پاخانہ مین خون آنا اور ناف کے قریب درد معلوم ہونا **علاج** ۔ شربت انجبار جو نفث الدم مین آچکا ہے پلائین **نسخہ دیگر** خشخاش کو جوش دیکر چھان کر شربت آس یا شربت سیب کے ساتھ دین **نسخہ شربت آس** علاج نفث الدم مین آچکا ہی **نسخہ شربت سیب** ۔ عرق سیب شیرین سات مثقال قند سفید تیس مثقال جوش دیکر قوام بنا لین۔

بیان مغص یعنے پیچش ۔ **علامت** ۔ یعنی پیٹ مین پیٹ کا قراقر اور پھولنا اور گوز کا آنا ۔ صفراوی مین درد اور پیاس کی کثرت ۔ بلغمی مین پاخانہ مین بلغم کا نکلنا ۔ اور سوداوی مین سودا برآمد ہونا **علاج** ۔ یعنی مین شربت دینار جو نفحت الطحال مین آچکا ہے پلائین ۔ اور بلغمی اور دوسری خلط کی پیچش مین مسہل دین مسہل پینے کے بعد پیچش ہو تو گرم پانی پلائین۔

قولنج ۔ یعنی وہ درد جو قبض کے ساتھ انتڑیون مین ہو **علاج** بورہ ۔ فانیذ کا شیاف لین ۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو عمل حقنہ کرین **نسخہ عمل حقنہ** جو تمام اقسام کے قولنج کو مفید ہے ۔ سنا کی پانچ مثقال ۔ انیسون ۔ بادیان ۔ تخم کرفس ۔ شبت ۔ حلبہ ۔ تین تین مثقال بنفشہ ۔ گل خطمی دو دو مثقال ۔ مغز کاجیرہ شگوفتہ دو مثقال ۔ عرق چقندر آدھا پیالہ سب کو ایک پیالے پانی مین جوش دیکر جب نصف رہجائے چھانکر اور دو مثقال روغن بادام جو جفاف الانف مین آچکا ہے ملاکر نیمگرم سے حقنہ کرین ۔ غذا مین مرغ کا شوربا دین ۔ اور جب قولنج جاتا رہے تو مادہ کو معجون خیار شنبر سے زائل کرین **نسخہ معجون خیار شنبر** ۔ تربد سفید چالیس مثقال ۔ غلہ ہندی ۔ رب السوس سات سات مثقال ۔ بادیان رسمی ۔ بادیان رومی ۔ مصطگی پانچ پانچ مثقال ۔ سب کو کوٹ چھانکر بیس مثقال بنفشہ جو پانچ مثقال بھنی ہوئی سقمونیا کے ساتھ پسی ہوئی ہو ملائین اور چالیس مثقال روغن بادام ڈالکر اور سو مثقال ۔ مغز خیار شنبر ملاکر اور سو مثقال پگھلے ہوے شہد مین ایک ذات کر کے پانچ مثقال سے سات مثقال تک کھلائین۔

حیات یعنے وہ کیڑے جو معدہ مین پڑجاتے ہین **علامت** روغن زرد کھانے سے نفرت ۔ دل کی پریشانی ۔ ناف کی جگہ پیچش ۔ بیداری مین خشکی لب ۔ سوتے ہوئے منہ سے رطوبت جانا ۔ رنگ کا زرد ہونا **علاج** ۔ قبیلہ ۔ برنگ ۔ سرخس ۔ ترمس ایک ایک درم ۔ حب النیل ۔ تربد ۔ شیح نصف نصف درم سب کو کوٹ چھانکر ایک پیالہ دودھ گاے کے ساتھ نیمگرم پلائین ۔

حب القرع - یعنی کدو دانہ **علامت** پاخانہ مین یا کبھی کبھی یون ہی نکل آتے ہین **علاج** برنگ دو مثقال - جوز دس مثقال - خرما گٹھلی نکلا ہوا پانچ مثقال - تربد ایک مثقال - سب کو جدا جدا کوٹ چہان کر ملالین اور سوتے وقت کہائین نہایت ہی مفید ہے -

الدود الذی یشبہ بدود الخل یعنے چھنچے پڑنا **علامت** - جاے براز مین کھجلی کا ہونا - پائخانہ مین چھنچون کا نکلنا - اور مٹھاس کے کہانے سے زیادہ ہونا **علاج** صبر اور شونیز کا شافہ کرین -

زحیر صادق یعنے دست اصلی آنے **علامت** جبکہ طبیعت ملائم ہوتی ہے **علاج** تخم ریحان - کنوچہ - اسپغول - بارتنگ اور اسی قسم کی دوائین - شربت و قند و گلاب کے ساتھہ دین - بہت جلد طبیعت اجابت پر رجوع ہوجائیگی **علاج دیگر** اگر گرمی سے ہو تو رب بہی - جو مرض قی مین آچکا ہے اور چاول کہلائین - اگر سردی سے ہو تو برشعثا دین -

نسخہ برشعثا فلفل سفید - بذر البنج - بیس بیس مثقال - افیون دس مثقال - زعفران پانچ مثقال - سنبل - عاقرقرحا - فرفیون ایک ایک مثقال کوٹ چہانکر ایک سو ساٹھہ مثقال شہد ملاکر ہر صبح کو ایک دانگ کہائین - غذا مین اُبلے ہوئے چاول دین -

زحیر کاذب یعنی جھوٹے دست **علامت** جبکہ قبض کے بعد واقع ہون **علاج** چار تخم دینے سے جاتے رہتے ہین **نسخہ دیگر** معجون نفشہ کہلائین **نسخہ معجون نفشہ** نفشہ دس مثقال - تربد پانچ مثقال - رب السوس دو مثقال - سقمونیا ایک درم - بادیان - انیسون - ڈیڑہ ڈیڑہ درم سب کو کوٹ چہانکر دس مثقال شہد اور بیس مثقال قند سفید مین ملاکر قوام پکالین - پہر تین مثقال کہاکر کچھہ گرم پانی نوش کرین - غذا مین ماش مقشر - اگرا - پالک کہلائین -

امراض مقعد - **بواسیر** یعنی سفرہ کے کنارہ پر مسون کا نکلنا **علاج** خربوزہ - انار کہلانا مفید ہے - مرغ - اگرا - عرق زرک دین - صافن کی فصد لین جبکا بیان ورم رحم مین آئیگا - **علاج دیگر** حب مقل نہایت ہی فائدہ بخش ہے **نسخہ حب مقل** - پوست ہلیلہ کابلی - پوست ہلیلہ سیاہ دس دس درم سکنجبیج تین درم - خردل سفید دو درم - سب کو کوٹ چہان کر تیس درم عرق گندنا مین جسمین پندرہ درم مقل ارزق حل کی ہوئی ہو ملاکر گولیان بنالین - اور ہر صبح کو دو درم کہائین - غذا مین مرغ جوان کی یخنی - ماش مقشر - اگرا - پالک دین **واضح** ہو کہ حب مقل اور اطریفل مقل - بواسیر

کے فائدہ بخشنے مین یکسان تاثیر رکھتے ہین - اور اکثر تجربہ کارون کے نزدیک اِن دونون سے زیادہ فائدہ بخش یہ ہے کہ افتیمون کو ماء الجبن کے ساتھہ کھائین **نسخہ اطریفل مقل** - مقل تیس مثقال کو گندنا یا آب گرم مین حل کرکے اور اسّی مثقال پگہلے ہوئے شہد مین ملاکر قوام بنالین - پھر پوست ہلیلہ زرد - پوست ہلیلہ کابلی - آملہ مقشر - دس دس مثقال کوٹ چہان کر ملالین - اور ایک مثقال سے دو مثقال تک کھلائین - **نسخہ افتیمون ہمراہ ماء الجبن** - پانچ مثقال افتیمون کو پوٹلی مین باندہ کر ستر مثقال ماء الجبن کے ساتھہ جوش دین اور اسقدر ملین کہ اسکا ذائقہ نکلنا باقی رہے پھر اسمین بیس مثقال شیرخشت حل کرکے چہان لین اور تین چمچہ عرق آلو بخارا کے ساتھہ نیم گرم پی لین - اگر مزاج زیادہ قوی ہو تو پانچ مثقال سناء مکی کو بھی جوش دیکر اور چہان کر ملالین - **نسخہ ماء الجبن** - ایک پیالہ زرد رنگ کی بکری نیلی آنکھون والی کے دودہ کا لیکر گرم کرین اور اسمین تین چمچہ تیز سرکہ ملاکر خوب لت کرین کہ دودہ سے زرد پانی الگ ہوجائے - پس صاف کرلین - اگر سفرہ پر ورم ہوجائے اور قولنج اور سخت درد پیدا ہو تو رگ باسلیق کی فصد لین - یا دو تین چوتڑون پر پچھنے لگوائین - گلاب مین حل کیا ہوا شربت بنفشہ تخم ریحان کے ساتھہ کھائین غذا مین مقشر ماش - اگرا - باریک - سرخ مرو - سفید مرو - شب شیر ڈال کر کھائین - گل خطمی - نان کلاغ شب سبز یا خشک - بنفشہ - اکلیل الملک - وغیرہ جو کچھہ بہم ہوسکے جوش دیکر چہان کر اسکے عرق مین کمر تک تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد بیٹھین کہ ورم تحلیل ہوجائے اور یا یک کرشہ گا غشتہ ہوجائے - نہین تو نشتر سے شگاف دین **واضح** ہو کہ مسّون کو کاٹ ڈالنا پورا علاج ہے - مگر خواہ کسی طریق سے کاٹے جائین اوزار سے یا دوا سے اندیشہ جان سے بھی خالی نہین کیونکہ بعض دفعہ خارج ہونے والا مادّہ اعضاء بالا پر نازل ہوکر سخت نقصان پہنچاتا ہے پس اگر مسّون کے کاٹنے کی ہی ضرورت لاحق ہو تو سب مسّون کو ایکدفعہ جدا نکرین - بلکہ یکے بعد دیگرے تاکہ مادّہ اور طرف رجوع ہوکر نقصان نہ پہنچائے -

تشقق المقعد - یعنی صفرہ کے کنارہ کا پہٹ جانا **علاج** - قابض چیزون - سیب - بہی - زرک لیمو - سماق وغیرہ سے پرہیز کرین اور مرہم لگائین **نسخہ مرہم** جو شقاق مقعد کو مفید ہے - موم زرد ڈیڑہ مثقال اونٹ کے کوہان کی چربی جسمین پندرہ مثقال مقل ازرق حل کی ہوئی ہو

سب کو ملا کر کھرل کرین کہ مرہم بنجائیے۔

ورم المقعد۔ یعنی مقعد کا سوجنا **علامت** دموی مین درد اور گرانی ہوتی ہے صفراوی مین
علاج۔ دموی مین فصد لین صفراوی کو مسہل مفید ہے **نسخہ مسہل** جو صفرا کو خارج کرتا ہے۔ سنا ہکی تین
مثقال۔ تمر ہندی مین مثقال بنفشہ۔ گلسرخ۔ تخم کاسنی۔ نیموفتہ دو دو مثقال سپستان تیس دانہ سبکو
ایک پیالہ پانی مین جوش دیکر جب نصف رہجائے چہان کر اور بیس مثقال شیرہ دار شیر خشت حل کر کے
نیمگرم پلاوین۔

امراض گردہ و مثانہ حصبات الکلیہ یعنی سنگ گردہ یا پتہری **علامت** گردہ کی گرانی۔
پیشاب مین زرد۔ یا سرخ۔ یا سبز۔ ریت کا نکلنا **علاج** علی الصباح انگور کی لکڑی کی راکہہ گوکھرو کے
عرق کے ساتہہ کہائین۔

ریح الکلیہ یعنی گردہ کی ہوا **علامت** گردہ مین گرانی ہونا اور درد کا جا بجا ہونا **علاج** ہر روز نہار منہ
ماء الاصول جو فالج مین آچکا ہے پلائین۔ اور بہوسی اور نمک کی ٹکور کرین۔

ضعف الکلیہ یعنی گردہ کی کمزوری **علامت** پیشاب کا اُس پانی کے ہمرنگ ہو جسمین تازہ
گوشت دہویا جاوے **علاج** فلونیا کا استعمال کرین **نسخہ فلونیا**۔ فلفل۔ دار فلفل۔ بزر البنج۔ بیس
بیس درم۔ افیون دس درم۔ زعفران پانچ درم۔ سنبل۔ عاقر قرحا۔ فرفیون۔ دو دو درم۔ جند بیدستر
ایک درم۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ نصف نصف درم۔ مشک مروارید ناسفتہ۔ نصف نصف
مثقال۔ سب کو کوٹ چہانکر نوہ مثقال شہد مین ملالین۔ ہر روز ایک دانگ کہائین۔ غذا مین بیضۂ
مرغ کی زردی نیم خام اور لپسا ہوا گوند۔

ورم الکلیہ یعنی گردہ کا سوجنا **علامت** دموی مین بخار کی شدت۔ درد کی سختی۔ رگونکا پُر ہونا
اور نبض کی نرمی۔ صفراوی مین بخار کے ساتہہ بیخوابی اور پیشاب کا زرد ہونا۔ بلغمی مین گردہ کی گرانی۔
درد کی کمی۔ سوداوی مین دموی کی نسبت درد مین کمی اور پیشاب کا رقیق تر ہونا **علاج** جس خلط سے ہو
اسکے مواد کو مسہلات سے خارج کرین۔

قرحہ الکلیہ یعنی گردہ کا زخم **علامت** پیشاب مین پیپ اور گوشت کے ٹکڑونکا برآمد ہونا **علاج**
عرصہ تک اگر کہاتے رہین کہ بدن خنکی کے ساتہہ صحت حاصل کریگا۔

ورم المثانہ- یعنی مثانہ کا ورم ہونا **علامت** تمام اقسام مین پیشاب مشکل سے آتا ہے دموی مین ہروقت بخار کا رہنا۔ پیڑو مین درد ہونا۔ صفراوی مین بخار کی تیزی۔ ہڈیان۔ پیڑو کا درد۔ گویا سوئیان چُبھہ رہی ہین **علاج**- اگر خون یا صفرا سے ہو تو فصد اور اسہال سے مواد خارج کرین۔

حصاۃ المثانہ- یعنی سنگ مثانہ یا مثانہ کی پتھری **علامت** پیشاب مین سفید یا خاکستری رنگ کی ریت کا آنا اور اوسوقت پیشاب کا تنگی کے ساتھہ خارج ہونا **علاج** حجر الیہود کا استعمال کرین کہ نہایت ہی مفید ہے **طریق استعمال حجر الیہود**- تخم کرفس تخم خطمی سنبل۔ ایک ایک مثقال جوش دیکر چھانکر اسمین نصف مثقال شلغم الویا صمغ عربی۔ گھسا ہوا حجر الیہود تین دانگ۔ قند سفید حل کر کے نیم گرم پلائین۔ غذا مین آب نخود دین۔

قرحۃ المثانہ- یعنی مثانہ کا زخم **علامت** پیشاب مین سوزش اور بدبو کا ہونا اور اسمین خون اور پیپ کا نکلنا۔ **علاج** اول مثانہ کو صاف کرین پھر شربت ریواج کے ساتھہ سفوف مُدمّل یعنی زخم کا بھرنے والے سفوف کی پھنکی دین۔ **نسخہ سفوف مُدمّل** مغز خیارین۔ مغز تخم خربوزہ دو دو مثقال۔ گل ارمنی۔ کتیرا نشاستہ۔ شلغم الو۔ تخم خرفہ۔ طباشیر نصف نصف مثقال ریوند خطائی ایک مثقال۔ سب کو کوٹ چھانکر ہر روز دو مثقال سفوف دس مثقال شربت ریواج مین حل کر کے کھائین۔ شربت ریواج شربت انار کے طریق پر جو علاج عطش مین آچکا ہے بنالین۔

ریح المثانہ یعنی مثانہ مین ہوا کا بھرنا۔ **علامت** بغیر گرانی کے درد کا ہونا اور پیشاب کا مشکل سے آنا **علاج** ماء الاصول کے ساتھہ جو ریح الکلیہ مین آچکا ہے روغن بید انجیر کا استعمال کرین۔ **نسخہ روغن بید انجیر**- مغز تخم بید انجیر کوفتہ کو پانی مین جوش دین کہ روغن نکل آئے پھر چمچہ سے آہستہ آہستہ پانی پر سے روغن علیحدہ کرلین **نسخہ دیگر** بادشکن چیزون کا لیپ کرین اور روغن زعفران کھائین اور مثانہ پر ملین بہت مفید ہے

جرب المثانہ- **علامت** مثانہ کی جگہہ پر کھجلی ہونا۔ سوزاک۔ پیشاب مین بدبو ہونا **علاج** گدہی کا دودہ پلاتے رہین **نسخہ دیگر** شیر زن اور روغن بادام عضو تناسل کے اندر ٹپکائین۔ اور ماء الشعیر اور روغن مغز کدو دینا اور شیر برنج کھانا مفید ہے۔

خلع المثانہ یعنی مثانہ بے جگہہ ہونا **علامت** پشت پر چوٹ لگنے یا صدمہ پہنچنے کے بعد پیشاب کا مشکل سے آنا **علاج** حلقوم خرد شتی کی راکھہ پھر صبح کو ایک درم پیس کر تیس درم گرم عرق نیم کے ساتھہ

کہائین نسخہ دیگر خصیہ خرگوش کو سکہا کر شراب ریحانی کے ساتھ کہانا مجرب ہے۔

تقطیر البول یعنے قطرہ قطرہ ہوکر پیشاب آنا **علامت** مثانہ کی سردی سے ہو تو پیشاب سفید ہوگا۔ سرد چیزون سے نقصان اور گرم سے فائدہ معلوم ہوگا **علاج** صبح و شام اطریفل کبیر کہلائین **نسخہ اطریفل کبیر** پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ مقشر۔ فلفل تکیس تیس درم زنجبیل۔ بوزیدان۔ پرباز۔ شیطرج۔ شقاقل۔ تودری زرد۔ تودری سرخ بہمن سرخ بہمن سفید۔ لسان العصافیر تخم خشخاش۔ دس دس درہم سب کو کوٹ چہانکر روغن بادام مین جسکا ذکر قولنج مین آچکا ہے چکنا کرکے سہ چند شہد مین ملالین اور ایک مثقال سے دو مثقال تک کہائین غذا مین کباب کہائین **واضح** ہو کہ مرض تقطیر البول مثانہ کی گرمی سے بھی ہوتا ہے۔ اصلی علامت پیشاب کا رنگین آنا ہے علاج وہی اختیار کرین جو مرض ذیابیطس مین آئیگا۔

حبس البول یعنی پیشاب کا بند ہوجانا **علامت** جبکہ سردی سے ہو تو نبض دیر مین حرکت کریگی پیشاب سفید۔ پیاس مفقود ہوگی **علاج** بورہ ارمنی کو آلۂ تناسل کے سوراخ مین رکہین۔ یا نمک نیشا پوری کو ختنہ سنجید کی طرح تراش کر رکہین۔ یا دو دانگ انگوزہ گدہی کے دودہ کے ساتھ نصف پیالہ مین حل کرکے نیمگرم پلادین اور گرم پانی مین ناف تک بٹہاوین۔ یا گرم پانی ٹہر ٹہر کر پیڑو اور آلۂ تناسل اور خصیون پر ڈالین۔ غذا مین جوان مرغ کا شوربا یا یخنی اور شیرہ مغز کا جیرہ دین اور جسوقت پیشاب کی آمد معلوم ہو کود کر اٹہین کہ خوب کہل کر آئے۔

حرقۃ البول یعنی جلنک یا سوزاک خواہ صفرا سے ہو یا کسی اور سبب سے **علاج**۔ قرص کاکنج دو درم۔ شیرہ خرفہ و قند ملاکر کہائین **نسخہ قرص کاکنج** کاکنج۔ مغز تخم خیار۔ مغز تخم بادرنگ مغز بادام مقشر۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ خون سیاوشان۔ کندر دریائی دو دو درم۔ تخم کرفس ڈہائی درم۔ افیون ایک درم۔ سب کو کوٹ چہان کر عرق بادیان مین ملاکر ٹکیان بنالین۔ اور ہر روز دو یا ڈہائی درم لیکر شیرہ خرفہ کے پیالہ مین جسمین دس مثقال قند پڑی ہوئی ہو حل کرکے پی لین اور غذا مین ماش مقشر اگرا۔ مرادشت یا شیرہ خشخاش کہائین۔

نسخہ دیگر لعاب بیدانہ۔ اسبغول۔ شیرہ خرفہ۔ شیرہ کاہو۔ شربت خشخاش۔ شربت مقشر کا استعمال کرین۔ اور تبادق البزور بارد کو باالشعیر و شیرہ تخم خیارین و خرفہ کے ساتھ پیا اور شیاف

ابیض کو عورت کے دودھ مین حل کر کے آلہ تناسل کے سوراخ مین ٹپکانا مفید ہے۔

سلسل البول یعنی پیشاب کا بیخودی کے ساتھہ نکل جانا **علامت** جبکہ سردی مثانہ سے ہوتا ہے تو پیاس نہین ہوتی اور پیشاب بغیر جلن کے آتا ہے **علاج** - کندر اور سعد کوفی ہموزن ہیسکر قند سفید کے ساتھہ کہائین **نسخہ دیگر** - بارد - قابض چیزین جفت بلوط - حب الاس - گلنار - اطریفل صغیر اطریفل کبیر - شاہ بلوط - مصطگی - دوسہ - ہلیلہ سیاہ کا سفوف قند مین ملاکر کہانا مجرب ہے۔

البول فی الفراش یعنی سوتے ہوئے پیشاب کا نکلنا - یہ مرض غلبۂ رطوبت کے سبب مثانہ کے پٹھے کے سست پڑجانے سے واقع ہوتا ہے - پیرو ٹھنڈا - پیشاب بے رنگ ہوتا ہے **علاج** صبح وشام ایک ایک دانگ برشعشا جو علاج زحیر مین آچکا ہے کہائین اور خوراک کم کرین - **نسخہ دیگر** کندر حب الاس پانچ پانچ مثقال کو شہد چالیس مثقال مین ملائین اور دو درم کہائین -

ذیابیطس یعنے زیادہ پیاس لگنا اور بہت جلد بغیر رنگ کے پیشاب کی راہ نکل جانا **علاج** قلیہ اور کدو اور رب حصرم کہلائین **نسخہ رب حصرم** - غورہ ترش - غورہ شیرین کو نچوڑ کر جہانکر جوش دین کہ گاڑہا ہوجائے **بول الدم** یعنی پیشاب کے عوض خون آنا **علامت** جبکہ جگر سے آتا ہے تو پتلا ہوتا ہے - **علاج** شربت زرک جو مرض اسہال مین آچکا ہے اور عرق خرغوا پلائین **نسخہ دیگر** چاکسو دو ماشہ کو تین درم صندل سفید کے خساندہ کے پانی کے ساتھہ دو تولہ شربت حب الاس ڈالکر صبح اور شام پلائین نہایت ہی مفید و مجرب ہے -

امراض مردان - ضعف باہ - یعنی قوت مردی کا کم ہونا **علامت** جبکہ منی کے آلات کے سرد پڑنے سے ہو تو منی دشواری سے نکلتی ہے **علاج** - جب بہوک لگے چڑون کے سرون کے مغز اور سفید کبوتر کا بہیجا کہائین **واضح ہو** کہ قوت باہ کا تعلق طبیعت کے ساتھہ ہے - اور طبیعت کا حصر صحت و درستی اعضائے رئیسہ پر - پس اگر دل - دماغ - جگر - ادعیہ منی خصیتین - آلہ تناسل مین سے کوئی بہی ناقص یا کمزور ہوگا تو باہ مین نقص واقع ہوگا -

کثرت احتلام - یعنے سوتے ہوئے انزال کا اکثر وقوع مین آنا - یہ مرض منی کے منجمد نہ ہونے سے واقع ہوتا ہے **علاج** جب بہوک لگے کہانے مین زیرہ - سونٹھہ - کبوتر کے بچے - اور گرم خشک دوائین کہائین اور سرد و رطوب چیزون سے پرہیز رکہین - گرم خشک دوائین سونٹھہ شہد وغیرہ ہین اور

سرد مرطوب - خرفہ - گل سرخ وغیرہ **نسخہ دیگر** کمر پر گردہ کے مقابل اسرب کا ٹکڑا باندھنا مفید و مجرب ہے -

اُبنہ - علامت شائخہ پایا جائے - برازمین آلہ تناسل کو داخل کرانیکی عادت **علاج** - حب صبر کھلانے سے عادت چھوٹ جائیگی **نسخہ حب صبر** - صبر سقوطری ایک درم - تربد - حب النیل - انیسون نصف نصف درم - تخم حنظل - نمک ہندی - مقل ارزق - کتیرا نصف نصف دانگ - کوٹ چھان کر اور نصف درم غاریقون ملا کر آب کرفس - یا عرق بادیان کے ساتھ گولیان بنالین غذا مین آب نخود نیمکوفتہ - مرغ - ماش مقشر پالک کھلائین -

غدیطہ - یعنی مرد کا انزال کے وقت پادنا - یہ مرض مقعد کے عضو کی کمزوری اور لذت کی زیادتی سے واقع ہوتا ہے **علاج** - مازو پیسکر اسکا شیاف لین **نسخہ شیاف مازو** - مازو سبز جسمین سوراخ نہ ہو بقدر ضرورت لیکر کوٹ چھان لین اور شربت حب الاس مین جو مرض قے مین آچکا ہے ملا کر شیاف تیار کر لین اور صبح و شام لین - غذا مین آش سماق کھائین -

فتق - یعنے خصیہ کا اپنی جگہہ سے ہٹ جانا **علاج** اس مرض والے کو ان اشیا سے پرہیز کرنا چاہیے جو عضو کو حرارت اور رطوبت کے سبب سے نرم کرتی ہون مثلاً گرم پانی سے اور کھڑے ہونیکے وقت اس جگہہ کو گدی رکھکر باندھے رہین -

ورم الخصیہ یعنے خصیہ کا سوجنا - **علامت** - دموی مین سوجن کا سرخ ہونا - صفراوی مین زرد بلغمی مین سفید - سوداوی مین سیاہ ہونا - **علاج** دموی مین فصد کرائین اور دوسرے خلطون کے حالت مین انکا خارج کرنیوالا مسہل لین -

قرحۃ القضیب یعنے آلہ تناسل مین زخم پڑجانا **علاج** جبکہ ورم وغیرہ سے صاف ہوجائے تو مرہم ذیل کا استعمال کرین **نسخہ مرہم مذکور** موم کافوری ڈیڑہ مثقال کو سات مثقال روغن گل مین جسکا بیان قرحۃ الحلق مین آچکا ہے اور تین مثقال سرکہ مین حل کرکے اور انار دانہ بریان مرداسنگ چار چار مثقال کوٹ چھانکر ملالین اور کھرل کرکے مرہم بنالین **نسخہ دیگر** - جو گرم ورم قضیب کو پورا فائدہ دیتا ہے - پوست انار - عدس - گلسرخ کو ہنیے یا کوہ کے عرق یا خالص پانی مین پیسکر اور روغن گل ملا کر لیپ کرین -

معظمات ذکر یعنے آلہ تناسل کو لنبا کرنے والی اشیا **نسخہ طلاء زفت** - زفت کو ضرورت کے

طلاء

موافق لین اور چھری پر رکھکر گرم کرین پھر کورے کپڑے یا روئی پر رکھکر نیمگرم کو آلہ تناسل پر لگادین کہ چپک جائے - پھر جب سرد ہو جائے تو اُسے اُتار لین اور پھر نیمگرم کر کے لگائین اسی طرح ہر روز دس دس مرتبہ طلا کرین آلہ تناسل دراز ہو جائیگا **نسخہ طلاء علق و خراطین** - علق یعنی جونک یا خراطین یعنی کیچوہ کو لیکر پانی سے اچھی طرح دہو لین کہ اُنکے پیٹ مین مٹی باقی نرہے پھر انکو سایہ مین سکھا لین - پھر کوٹ کر اور چھانکر روغن کنجد مین ملاکر صبح و شام ہر روز طلا کرین -

امراض زنان - کثرت الطمث - یعنی حیض کے خون کا بکثرت آنا **علامت** جبکہ غلبۂ خون سے ہو تو آنکھین سرخ اور رنگین پر ہونگی - جبکہ رقت خون سے ہو تو خون مائل بہ زردی ہوگا اور تیزی کے ساتھہ جاری ہوگا **واضح** ہو کہ خون حیض کے رنگ کی پہچان روئی پر لگانیسے اچھی طرح ہو سکتی ہے -

علاج جبکہ غلبۂ خون سے ہو تو فصد کرائین اور چھاتیون کو باندہین - جبکہ رقت خون کے سبب سے ہو تو مغلظ چیزین کھلائین - مثلاً ہریرہ - گائے کا گوشت - **نسخہ دیگر** - کتیرا - نشاستہ - صمغ عربی - مغز تخم خیارین تین تین درم - گلنار - دو دو درم - اقاقیا - کہربا - ایک ایک درم - کوٹ چھان کر عرق لسان الحمل کے ساتھہ قرص بنالین اور کھائین نہایت ہی مفید ہین - **نسخہ دیگر** - سرمہ - گلنار - شب یمانی - قشار - کندر - اقاقیا سب ہموزن کوٹ چھانکر شیاف طویل بنائین -

احتباس الطمث یعنی خون حیض کا بند ہونا - **علامت** اگر فربہی کا سبب ہے تو ظاہر ہے کہ جسم فربہ ہوگا - اگر بلغمی سدہ سے ہے تو اعضا سست نبض بھاری - قارورہ بے رنگ ہوگا - **علاج** فربہی سے بند ہو تو بدن کو بھوکا رکھکر دُبلا کرنا چاہیئے - اگر سدہ سے ہو تو سدہ توڑنے والی چیزین - کرفس کاسنی وغیرہ دین -

رتق - ایک پردہ ہوتا ہے جو عورت کے پیشاب گاہ کے مُنہ پر آجاتا ہے اور آلہ تناسل کو اندر نہین جانے دیتا **علاج** ناممکن ہے -

نتو الرحم یعنے بچہ دان کا نیچے لٹک آنا **علامت** - پیڑو - مقعد - تہیگاہ - کمر مین سخت درد کا ہونا اور اعضا کا کانپنا - **علاج** جبکہ کثرت رطوبت سے ہو تو فوراً اُسکے خارج کرنے کے لئے دو تین دفع غالیہ کا استعمال کرین جسکا ذکر خفقان سرد مین ہے -

رجا یعنے عورت کا بغیر حمل کے حمل والی عورتون جیسا ہونا **علامت** خون حیض بند ہوتا ہے

پیٹ بڑہ جاتا ہے - اور جبکہ یہ مرض غلیظ ہوا کے بھرجانیسے ہوتا ہے تو دبانے اور ملنے اور ریاح کو توڑنے والی چیزون کے کھانیسے فائدہ ہوتا ہے **علاج** مذکورہ بالا صورت مین ماء الاصول جسکا بیان ریح المثانہ مین آیا ہے پلائین -

اختناق الرحم یہ مرض صرع کے مانند کئی صورتون سے عارض ہوتا ہے اور اسمین بیہوشی لاحق ہوجاتی ہے مگر صرع مین عقل بالکل زائل ہوجاتی ہے اور اس مرض مین کچھہ باقی رہتی ہے **علامت** جبکہ رکاوٹ کے سبب سے ہو تو مرض کے وقت مین رحم کی رطوبت کے جاری ہونے سے فائدہ اور آرام معلوم ہوتا ہے **علاج** - ایسی عورت کے ساتھہ وقتاً فوقتاً کسی طاقتور مرد کو مجامعت کرنی چاہیے اور خوشبو اور نشیلی چیزون کو سونگھانا اور فرزجہ کرنا چاہیے -

نفخت الرحم یعنے رحم مین ہوا بھرجانا - **علامت** - زیر ناف درد ہونا - اور بادی اشیا - باقلا لوبیا وغیرہ سے نفرت ہونا - اور بادشکن چیزون - بادیان - انیسون - زنجبیل - دارچینی - سداب وغیرہ سے فائدہ معلوم ہونا **علاج** - برزی کا استعمال کرین **نسخہ برزی** بادیان - انیسون - کرفس - سداب - صعتر - سب ہموزن کوٹ چھان کر شہد مین ملاکر بڑے بنالین اور ایک ایک بڑہ قبل مین رکھین -

حکة الرحم یعنے رحم مین کھجلی ہونا **علامت** صفراوی مین رحم گرم ہوگا - اور غلبہ صفرا کی تمام علامتین پائی جائینگی **علاج** عورت کی طاقت کے موافق مسہل صفرا دین - **نسخہ دیگر** برگ پودینہ - پوست انار - عدس مقشر - کوٹ چھانکر - شراب یا سرکہ مین ملاکر کپڑے کے ساتھہ فرج کے اندر رکھنا بہت مفید اور مجرب ہے -

بواسیر الرحم یعنے بچہ دان کے کنارون پر مسّون کا نکلنا **علاج** فوراً فصد کرائین اسکے بعد رحم کے منہ پر روغن ملین جو مغز شفتالو اور مغز زرد آلو سے بنایا ہوا ہو -

شقاق الرحم یعنے بچہ دان کا شق ہونا **علامت** ہر وقت درد کا رہنا اور دخول کے بعد ذکر کا خون مین آلودہ نکلنا **علاج** اسکو ملین اشیا دین اور قابض چیزون سے پرہیز کرائین **نسخہ ملین** - جو شقاق الرحم کو مفید ہے - بنفشہ تخم خطمی نیکوفتہ - تخم خبازی - تین تین درم - سپستان تیس دانہ سب کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے - پھر چھانکر دس مثقال ترنجبین سفید سے شیرین کرکے

نیمگرم پلائین - غذا مین اگرا - پالک کو مرغی یا بطخ کی چربی کے ساتھ کھلائین -

قرحة الرحم - یعنی رحم کا زخمی ہونا **علامت** درد کا ہونا - پیپ یا زرد پانی کا نکلنا **علاج** زخم کے صاف ہونیکے بعد فرزجہ کرین **نسخہ فرزجہ** - کندر دریائی دو مثقال - گلنار - پوست انار نصف نصف مثقال - کوٹ چھان کر پانی مین ملاکر فرزجہ کرین اور اونی کپڑے مین رکھکر فرج کے اندر رکھین

ورم الرحم - یعنی رحم کا سوجنا **علامت** ہر قسم مین پیشاب کا مشکل سے آنا - دموی مین بخار کا ہونا قارورہ کا سرخ آنا - صفراوی مین بخار اور درد کا شدید ہونا - بلغمی مین سوجن کا نرم ہونا سوداوی مین اسجگہہ کا سخت ہونا **علاج** - اگر خون سے ہو تو صافن رگ کی فصد کرائین - جبکہ اور کوئی خلط باعث مرض ہو تو اسکی دفع کرنے والی چیزین برتین - صافن ایڑی والی رگ کا نام ہے

اشارات وہ دوا جسے عورت حیض سے پاک ہو کر فرج مین رکھے تو فرزند ہو **نسخہ انفحہ** - انفحہ کو سایہ مین سکھا کر اور کوٹ چھان کر شہد کے ساتھ ملا کر حیض سے پاک ہونیکے بعد فرج مین رکھین پھر مرد سے ہم صحبت ہو تو فرزند پیدا ہوگا -

اشارات دیگر وہ دوا جسکے کھانے سے عورت بانجھ ہوجاتی ہے - جو عورت ہاتھی کی لید شہد مین ملا کر کھائیگی پھر وہ کبھی حاملہ نہ ہوگی **نسخہ دیگر** انار کے دانون کے بیچ مین جو زرد چھلکا ہوتا ہے اُسے کوٹ کر اور پیسے ہوئے شب یمانی ملا کر شیاف بنائین اور جماع سے پہلے اور بعد مین حمول کرین تو نطفہ نہ ٹھہریگا مجرب ہے -

نسخجات جو فرج کو تنگ اور خوشبودار کرتے ہین **نسخہ تنگی فرج** - بذر الورد یعنے تخم گل سہ درم سنبل دو درم کوٹ چھانکر بیچ کی انگلی کو گلاب یا پانی سے تر کرکے ادویہ مذکور کے ساتھ آلودہ کرین پھر وہ انگلی فرج کے اندر پھرا کر نکال لین تو فرج غنچہ کے مانند تنگ اور نافہ مشک جیسی خوشبودار ہوجائیگی -

علامات اگر لڑکا ہوگا تو حمل کے بعد داہنی چھاتی زیادہ بڑی ہوجائیگی - اگر نہ ہو تو لڑکی ہوگی -

محافظت حاملہ حمل والی عورت کی ہرگز فصد نہ کرنی چاہئیے اور نہ مسہل دینا چاہئیے ورنہ حمل ساقط ہوجائیگا

علاج متعسر الولادت یعنے جو عورت مشکل سے جنتی ہو اسکا علاج کہ باسانی جنے - عورت وضع حمل کے قریب مقناطیس پتھر کو بائین ہاتھ مین رکھے تو جلدی سے بچہ ہوجائیگا -

بیان امراض پشت و سرین و دست و پا - **حدبہ** - یعنی جھک آجانا - **علامت** جبکہ سست کری

والی رطوبت فرلف سے واقع ہو تو چک آنے کی جگہہ سرد اور اعضا بھاری ہونگے **علاج** قصب الزریرہ جو
ایک قسم کی تیلی سی لکڑی چوب کنجد کی ہمشکل ہوتی ہے اسکو کوٹ چھانکر اور شہد مین ملاکر نیمگرم طلا کرین۔

وجع الظہر یعنے کمر کا درد **علامت** بلغمی مین اسجگہ کا سرد ہونا اور حرکت کرنے سے فائدہ معلوم ہونا
اور اگر بھاری بوجھہ کے اٹھانیسے ہو تو ایسے فعل کا بیشتر ظہور مین آنا **علاج** اگر بلغمی ہو تو مسہل مخرج
بلغم دین اور اگر بوجھہ اٹھانیسے ہو تو روغن گل جو قرحۃ الاذن مین آچکا ہے ملین۔

وجع المفاصل یعنے جوڑون مین درد ہونا **علامت** درد کی جگہہ پر دموی مین سرخی صفراوی
مین زردی۔ بلغمی مین سفیدی اور سستی۔ سوداوی سیاہی ہوگی **علاج** خون کے غلبہ سے ہو تو
فصد کرائین اور کسی مادہ سے ہو تو غاریقون کا تنقیہ کرین **نسخہ تنقیہ غاریقون** جو ہر قسم کے
وجع مفاصل کو مفید ہے۔ سناء کی خاصہ پانچ مثقال۔ گل نیلوفر دریائی۔ گلسرخ۔ پرشاوشان۔ بادیان
تخم کاسنی نیمکوفتہ دو دو مثقال۔ سورنجان نیمکوفتہ ایک مثقال۔ تخم سپستان بیس دانہ۔ آلو بخارا
پانچ دانہ سب کو ایک پیالہ پانی مین جوش دیکر جب نصف رہجائے چھان کر اسمین پندرہ مثقال شیرخشت
اور ایک مثقال غاریقون صوف کی صافی کی چھنی ہوئی حل کرکے نیمگرم پلائین۔ اور غذا مین آب نخود
نیمکوفتہ۔ مرغ جوان۔ ماش مقشر ہمراہ دینا دین **طریق دیگر**۔ غاریقون سفید صافی کا چھنا ہوا ایک
مثقال۔ شربت بنفشہ مین ملاکر اور گولیان بناکر اور شربت مذکور مین لتھیڑ کر نہار کھلائین۔ جب دو ساعت
گزرجائین تو صفراوی حالت کے مرض مین مفصلہ ذیل جوشاندہ پلائین۔ سناء کی خاصہ۔ پوست ہلیلہ زرد
پانچ پانچ درم۔ تخم کاسنی نیمکوفتہ بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ زرک۔ گل خطمی۔ سورنجان نیمکوفتہ ایک ایک مثقال
تمر ہندی۔ آلو بخارا۔ دس دس مثقال۔ سب کو تین سیر پانی مین جوشدیکر جب سات سیر رہجائے چھان کر
اسمین ڈھائی سیر شیرخشت حل کرکے نیمگرم پلائین۔ بلغمی مین سناء کی خاصہ سات درم۔ انجیر پانچ دانہ۔ تربد نیمکوفتہ
چار درم۔ عنب الثعلب۔ سورنجان نیمکوفتہ دو درم سب کو جوش دیکر چھان کر اسمین دس مثقال گلقند عسلی حل
کرکے نیمگرم کھائین۔ سوداوی مین سناء کی خاصہ۔ ہلیلہ کابلی افتیمون پوٹلی مین بندھا ہوا پانچ پانچ درم مویز منقی بیج
نکلا ہوا دس درم۔ اسطخودوس۔ پرسیاوشان۔ بادرنجبویہ۔ شاہترج۔ سورنجان نیمکوفتہ دس دس درم
آلو بخارا۔ عناب۔ سپستان۔ پندرہ پندرہ دانہ سب کو جوش دیکر چھانکر اور مغز فلوس حل کرکے دو درم۔ روغن
بادام ملاکر نیمگرم پلائین **نسخہ دیگر**۔ عدس مقشر۔ استخوان سوختہ۔ سورنجان۔ خشخاش سفید۔ بلوط کو سرکہ مین ملاکر

تخم کاہو خشک دھنیا۔ ملاکر یا تنہا استعمال میں لانا وجع المفاصل کے تسکین کیلئے مجرب ہے۔

وجع الورک یعنی سرین کا درد **علامت** جبکہ غلبۂ خون سے ہوتا ہے تو درد کی جگہہ گرم۔ آنکھہ سرخ اور غلبۂ خون کی سب علامتیں پائی جاتی ہیں **علاج** صافن رگ کی فصد کرائیں۔ اگر بلغم سے ہوتا ہے تو سرین سرد اور بھاری ہوتے ہیں اور درد رات کے وقت زیادہ اور دن میں کم ہوتا ہے اور بلغم کے غلبہ کی تمام علامتیں پائی جاتی ہیں **علاج دیگر**۔ اطریفل خرد جو مرض خیالات میں گزرا کھلائیں اور تقویت غاریقون دیں **ترکیب تقویت غاریقون**۔ اطریفل خرد دو مثقال۔ غاریقون چھنا ہوا ایک مثقال ملاکر کھائیں اور غذا میں نخود آب۔

عرق النسا یعنے اُس رگ کا درد جسے ترین کہتے ہیں **علاج**۔ جس خلط کے غلبہ کے سبب سے ہوا اسکو مسہل وغیرہ سے زائل کردیں۔

نقرس یعنے وہ درد جو پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں میں ہوتا ہے۔ یہ مرض اکثر صفرا کے رقیق اور گرم مادہ سے ہوتا ہے **علاج**۔ غلبۂ خون سے ہو تو فصد کرائیں۔ صفرا سے ہو تو قی کراکر مادہ کو خارج کریں۔ بلغم سے ہو تو مسہل دیں۔

داء الفیل یعنے پنڈلی کا ورم کرکے بھاری ہاتھی کے پاؤں جیسا ہوجانا **علامت** سوداوی پنڈلی پر زخم ہوتا ہے اور بلغمی میں زخم نہیں ہوتا **علاج** فصد کرائیں اور غلیظ اخلاط کے زائل کرنیکو مسہل دیں اگر مرض سخت ہو تو علاج نہ کریں اور زخم عضو کو گلاتا ہو تو کاٹنا چاہیئے کیونکہ اِن صور تونمیں تنقیہ مفید نہیں۔

دوالی یعنے پنڈلی کی رگوں کا موٹا اور گرہدار ہوجانا **علامت** جبکہ سوداوی خون سے ہوتا ہے تو رنگ سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے اور بلغمی خون کی حالت میں سفید مائل بہ سرخی **علاج** اول فصد سے خون کو کم کردیں پھر کبھی قی کراکر کبھی اسہال سے بلغم اور سودا کے مواد کو خارج کریں۔

حمیات۔ حمی یوم وسونوخس یعنے وہ تپ جو ہر روز ہوتی ہو اور وہ تپ جو خون کے جوش کیسا تھ ہو **علامت** روزانہ تپ جو غم کی وجہ سے ہو اسکی علامت پہلے غم کا لاحق ہونا ہے اور جوش خون کی تپ میں ہر وقت تپ کا رہنا۔ آنکھہ اور چہرہ کا سرخ ہونا۔ پیشاب میں بدبو ہونا **علاج** غم کی روزانہ تپ میں دل کو خوش رکھنا مفید ہے اور جوش خون کی تپ میں فصد کرانا لازم ہے۔

حمی مطبقہ یعنے وہ تپ جو خون کی بدبو سے ہو **علامت** ہر وقت تپ کا رہنا چہرہ کا سرخ ہونا اعضا کی

گرانی - پیشاب مین بدبو ہونا **علاج** فصد کرائین اور **نسخہ ملین** تیسرے روز تک کہائین **نسخہ ملین** - جو مطبقہ مین فائدہ بخش ہے - تمر ہندی - آلو بخارا کشتہ ترش پندرہ پندرہ مثقال - عناب - سپستان - تیس دانہ سب کورات بھر پانی مین بھگو کر صبح کے وقت چہان کر پلائین - غذا مین ماش مقشر - اگرا ہرا دہنیا - املی کے عرق کی چٹنی -

غب - یعنی صفراوی تپ خواہ ہر وقت رہتی ہو یا ایک دن چہوڑ کر باری سے آتی ہو **علامت** پیاس کی شدت - سر مین درد نیند نہ آنا - قارورہ کا زرد ہونا **علاج** سکنجبین جو ورم طحال مین گزر چکی ہے پلائین اور اگر شروع مین قبض ٹرا ہو تو مفصلہ ذیل حقنہ کرین **نسخہ حقنہ** - جو شروع تپ صفراوی مین مفید ہے - بنفشہ خطمی - خبازی - ساق نیلوفر - عنب الثعلب دو دو مثقال - عناب سپستان بیس بیس دانہ - مغز کا جیرہ نیمکوفتہ دس درم - سب کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے پہر چہانکر اور قراقروت پانچ مثقال - ترنجبین بیس مثقال پانی مین حل کر کے اور دس درم روغن گاؤ مخلوط کر کے نیمگرم سے حقنہ کرین - غذا مین ماش مقشر - اگرا - کدو - ہرا دہنیا املی کے عرق کے ساتہہ کہائین اور تپ کے آٹھوین یا دسوین یا بارہوین یا سولہوین دن مسہل دین **نسخہ مسہل** - جو صفراوی تپ مین مفید ہے اور اکثر تجربہ کارون نے اسکو نہایت ہی فائدہ بخش کہا ہے - تمر ہندی تیس مثقال - عناب بیس دانہ - بنفشہ دو مثقال - سب کو رات بہر تر رکہکر صبح کو چہان کر اور بیس مثقال شیر خشت دس مثقال الماس پانی مین حل کر کے اور ایک مثقال روغن بادام جو تقطیر البول مین آچکا ہے ملا کر پلائین - اگر تپ صفراوی غیر خالص ہو گی تو اسکی پہچان یہ ہے کہ اسکی باری بارہ گہنٹے سے زیادہ عرصہ مین نہ ہو گی **نسخہ دیگر** - سنا مکی پانچ مثقال کو جوش دین اور چہان کر نسخہ بالا مسہل مین بڑہا دین اور غذا مین آب نخود نیمکوفتہ - مرغ جوان - ماش مقشر ہرا دہنیا - بغیر چٹنی کے دین - اور خالص تپ لرزہ مین تنقیہ کے بعد ہر روز دو مثقال جزو اعظم یا پوست خشخاش - یا دار فلفل کو کوٹ چہان کر چار مثقال پگہلے ہوئے شہد مین ملا کر باری کے وقت سے دو گہنٹے پہلے کہلائین - یا عرق یوسفی پلائین - جو شربت یوسفی کو بنا سکتے ہین اور شربت یوسفی کا بیان جوع البقر مین آچکا ہے - غذا مین ماش مقشر - نخود نیمکوفتہ - اگرا ہے باریک یا چاول - دار چینی - اور دار فلفل کے ساتہہ کہائین -

حمی بلغمیہ یعنے وہ تپ جو بلغم سے ہو۔ خواہ ہر وقت رہتی ہو خواہ ہر روز ہوتی ہو علامت نبض تر قارورہ
بے رونق اعضا مین گرانی۔ پیاس کی کمی۔ نیند کی زیادتی ہوگی علاج سکنجبین کو شربت افسنتین کے ساتھ
پلائین نسخہ شربت افسنتین۔ افسنتین چار درم۔ تخم کرفس تین درم۔ سلیخہ نیمکوفتہ دو درم سبکو ایک
پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے پھر چھان کر تیس مثقال قند سفید ملاکر جوش دین کہ قوام بنجائے
ہر صبح کو اس شربت مین سے پانچ مثقال اور اسی قدر سکنجبین جو مرض غب مین بیان ہوئی لیکر
سات چمچہ پانی مین گھول کر پلائین۔ غذا مین نخود نیمکوفتہ کا شوربا۔ ماش مقشر۔ زنجبیل۔ فلفل۔
ملاکر دین۔ اگر کمزوری کا اندیشہ ہو تو جوان مرغ کھلائین اور جب مادہ پک جائے تو مسہل دین۔
نسخہ مسہل۔ جو بلغمی تپ مین مفید ہے۔ سنا مکی خالص پانچ مثقال۔ بسفائج نیمکوفتہ۔ تخم کاسنی
نیمکوفتہ۔ پرسیاوشان۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ دو دو مثقال۔ زرشک تین مثقال۔ سپستان تیس دانہ
سب کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف سے کم رہجائے پھر چھان کر۔ ترنجبین۔ شکر سرخ۔
مغز فلوس دو دو مثقال۔ اسمین حل کر کے نصف مثقال۔ غاریقون۔ چھنا ہوا اور ایک مثقال
روغن بادام ملاکر نیم گرم پلائین نسخہ دیگر گل سرخ دس درم سنبل دو درم۔ تخم کاسنی پانچ درم۔
مصطگی۔ ایک مثقال کو بطریق قرص بناکر کھلانا بھی مفید ہے۔

حمی سوداویہ یعنے وہ تپ جو سودا سے ہو۔ خواہ ہر وقت رہتی ہو۔ یا دو دن یا تین دن یا چار دن
یا پانچ دن یا اسی طرح اور چند روز بیچ مین راحت کے چھوڑ کر باقی دنون مین ہوتی ہو علامت نبض کا محکم ہونا
پیشاب مین سیاہی۔ اعضا کی گرانی خیالات کا فاسد ہونا علاج۔ تخم ریحان کے ہمراہ شربت ذیل پلائین۔
نسخہ شربت مذکور۔ گاؤزبان کوہی۔ بنفشہ کبود بلیلی پانچ پانچ مثقال۔ ڈیڑھ پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف
رہجائے پھر چھانکر ساٹھ مثقال قند سفید ملاکر قوام پکالین اور ہر صبح کو ایک چمچہ شربت پانی مین حل کر کے
دو مثقال تخم ریحان اور کچھ گلاب ملاکر پلائین واضح ہو۔ کہ سوداوی تپ اگر خون کے غلبہ
کے ساتھ ہو تو فصد کرائین اور صفرا کے غلبہ کے ساتھ ہو تو مسہل دین نسخہ مسہل۔ جو سوداوی
تپ مین مفید ہے خواہ تپ سوداوی صفرا کے ساتھ ہو یا خالی۔ سنا مکی خالص پانچ مثقال۔ بسفائج نیمکوفتہ
گاؤزبان۔ پرسیاوشان۔ بادیان۔ شاہترہ۔ تخم کاسنی نیمکوفتہ دو دو مثقال۔ عناب بیس دانہ۔ آلو بخارا
دس دانہ سب کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف سے کم رہجائے پھر چھانکر چودہ مثقال شیر خشت

دس مثقال - مغز فلوس اسمین حل کر کے اور نصف مثقال غاریقون اور ایک مثقال روغن بادام ملاکر نیمگرم پلائین - غذا مین آب نخود نیمکوفتہ - مرغ - ماش مقشر - دارچینی - پالک - دین **نسخہ دیگر** ہر مہینے کی اول تاریخ مین - اسلیم کی فصد کرکے تہوڑا تہوڑا خون لینا - ہر قسم کی سوداوی تپ کو مفید ہے اور باری کے دن تلی کو ملنا اور اسپر محاجم بلا نشتر رکھکر خوب چوسنا مجرب ہے -

حمی دق یعنی تپ دق **علامت** ہر وقت ہلکا ہلکا بخار رہنا - نبض کا محکم اور نرم ہونا - کہانے کے بعد چہرہ پر رونق اور تمتماہٹ ظاہر ہونا **علاج** - قرص کافور کہلائین اور غذا مین آش جو - ماش مقشر - مسور - جوان مرغ کا گوشت دین **نسخہ قرص کافور** - مغز تخم کدو - مغز تخم خیار - مغز تخم خرفہ - مغز تخم بہی - پانچ پانچ درم - گل سرخ - رب السوس - طباشیر - تین تین درم - صمغ عربی صندل سفید - نشاستہ - دو دو درم - بادیان - کافور - ایک ایک درم - سب کو کوٹ چہان کر - لعاب اسپغول مین ملاکر قرص بنالین اور صبح کو نہار منہ ایک مثقال قرص نصف پیالہ شیرہ خرفہ مین قند سفید کے ساتھہ حل کر کے پلائین -

وہ امراض - جو بدن کے بالائی حصہ پر ظاہر ہوتے ہین مثلاً آماس یعنی سوجن - جوشش یعنی گرمی وغیرہ سے کسی عضو پر پھنسیان یا زخم وغیرہ ہو کر خستہ ہو جانا -

اورام - یعنی سوجن **علاج** - خواہ کسی قسم کی ہو - دموی یا صفراوی - یا اسکے علاوہ اور بدن کے کسی حصہ پر ہو - منہہ یا پہلو - یا ہاتہہ یا پاؤن یا چہرہ یا کان پر ہر حالت مین جبکہ دموی ہو تو فصد کرائین اور اسکے سوا اور کسی مواد یا خلط سے ہو تو اسکا مسہل دین -

فلغمونی یعنے وہ سوجن جو بہت ہی سرخ اور ٹیس مارتی ہو **علاج** - اول حقنہ کرین - پہر شربت نارنج جو صداع صفراوی مین آچکا ہے پلائین - اور غذا مین - آش جو - ماش - کدو کہلائین -

حمرہ یعنی سرخ باد **علامت** - رنگ سرخ ہوتا ہے اور انگلی سے دبائین تو زرد ہو جاتا ہے اور انگلی اٹھا لینے کے بعد پہر اپنے اصلی رنگ یعنی سرخی پر آجاتا ہے - یہ ورم اکثر چہرہ پر ہوتا ہے اور بعض دفعہ سینہ تک بہی ہو جاتا ہے **علاج** مسہل لیکر خلط صفراوی کو صاف کرین - اور درستی طبیعت کے لیئے صبح و شام شربت سکنجبین جو حمی بلغمی مین بیان ہوا عرق کدو کے ساتھہ پلائین **نسخہ عرق کدو** - کدو کو خمیر مین لپیٹ کر آگ کے نیچے رکہین کہ وہ پک جائے پہر نکال کر

اسمین جسقدر عرق ہو نکال لین۔

ورم ریحی۔یعنی وہ سوجن جو بادی سے ہو **علامت** ڈکار اور گوز سے آرام معلوم ہونا اور سوجن کا نرم ہونا **علاج**۔مادہ کو پتلا اور تحلیل کرنے والی دوا۔زوفا۔اور دارچینی وغیرہ کا استعمال کرین اور گرم راکھہ ورم کی جگہہ پر رکھین۔اور نفخ پیدا کرنے والی چیزین نہ کھلائین۔مثلاً لوبیا وغیرہ سے پرہیز کرائین۔

ورم الرخو یعنی نرم سوجن جو رقیق بلغم سے پیدا ہوتا ہے **علاج** اول قے کرائین پھر ذیل کا طلا کرین **نسخہ طلا**۔بورہ ارمنی پانچ مثقال کوٹ چھان کر دو چند سرکہ یا عرق مورد یا عرق دو لانہ یا تھوڑے سے شہد مین ملا کر نیمگرم طلا کرین۔

خنازیر۔ایک قسم کی چھوٹی اور سخت سوجن اعضا کے رنگ کی گوشت سے پیوستہ ہوتی ہے اور ہاضمہ کی کمی اور معدہ کے خراب ہونیسے پیدا ہوتی ہے **علاج**۔مفصلہ ذیل ادویہ کا ضماد کرین۔ **نسخہ ضماد**۔فلفل۔دو مثقال۔گل خطمی ایک مثقال کوٹ چھان کر دس درم رال مین جسے آگ پر پگھلا یا ہو ملا کر ضماد کرین **نسخہ دیگر** پٹھہ کے تمام قسمون کے ورمون خنازیر کے تحلیل کرنیمین مرہم داخلیون پورا فائدہ دیتا ہے خاصکر جبکہ اسمین بیخ سوسن سمانجونی کوٹ چھانکر ملا دین۔

سلعہ۔یہ ورم بھی خنازیر کی شکل کا ہوتا ہے مگر گوشت سے چمٹا ہوا نہین ہوتا اور بعض دفعہ خربزہ کے برابر ہو جاتا ہے۔یہ ورم گاڑھے بلغم سے پیدا ہوتا ہے **علاج** معفنہ ادویہ کا طلا کرین۔ **نسخہ طلا ادویہ معفنہ**۔بغیر بجھا ہوا چونا۔تانبے کا برادہ دو دو مثقال۔زرنیخ۔بورہ ارمنی ایک ایک مثقال کوٹ چھان کر دس مثقال روغن گل مین جو وجع المفاصل مین آچکا ہے ملا کر نیمگرم طلا کرین

غدہ۔یعنی غدود وہ سوجن ہے جو سلعہ کے ہمشکل ہوتی ہے مگر سخت اور انگوٹھے کے پور سے زیادہ مقدار نہین ہوتی۔اور جبکہ غلیظ مواد اسپر گرتا ہے تو بڑھنے کے عوض دوسرا غدہ اسکے برابر پیدا ہو جاتا ہے **علاج** غدہ پر اسرب ملکر باندہین۔

سرطان۔وہ سوجن ہے جو چہرہ پر سبزی اور سیاہی مائل ہوتی ہے اور اسکے آس پاس رگین اٹھی ہوئی اور بھری ہوئی ہوتی ہین۔**علاج** یہ مرض بالکل دفع نہین ہوتا لیکن تنقیہ مواد سے کم ہو جاتا ہے اور مرض کی شدت مین تنقیہ منع ہے۔

جذام۔یعنی تمام بدن کا سرطان **علامت**۔رنگ کا سرخی و سیاہی مائل ہونا۔سانس کا رک رک کر آنا

آواز کا بیٹھ جانا چھینکون کا بہت آنا۔ ناک کے نتھنون کا بیٹھ جانا۔ اور تمام جسم مین غدود کا ظاہر ہونا۔

علاج اگر خون کے غلبہ کی علامت ہو تو فصد کرائین اور افتیمون کا جوشاندہ دین **النسخہ طبیخ افتیمون** سناء مکی خاصہ سات درم۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پانچ درم۔ بسفائج نیمکوفتہ۔ بادیان۔ پرسیاوشان تخم کاسنی نیم کوفتہ۔ تین تین درم۔ عناب۔ سپستان۔ بیس بیس دانہ۔ آلو بخارا پانچ دانہ۔ افتیمون ولایتی پانچ درم پوٹلی مین باندھ کر سب کو ایک پیالے پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے اور افتیمون کی پوٹلی کو اسقدر ملین کہ مزا باقی نرہے۔ پھر ترنجبین سفید۔ بیس مثقال۔ مغز فلوس دس مثقال کو اسکے عرق مین حل کر کے اور چھانکر اسمین ایک مثقال روغن بادام جسکا بیان جمی سوداوی مین آچکا ہے ملاکر نیمگرم پلائین اور غذا مین نخود نیمکوفتہ کا شوربا۔ فربہ مرغ کا گوشت۔ دارچینی زعفران۔ پالک دین۔

جمرہ۔ یعنے آتشک **علامت**۔ پوست گل جاتا ہے اور سوختہ ہوجاتا ہے۔ اور کچھ گوشت علیحدہ ہوجاتا ہے اور زخم کی جگہہ خشک ہونے کے بعد سیاہ داغ رہجاتے ہین **علاج** بوعلی کہتا ہے کہ طلا اور مسہل کے بعد خراب شدہ عضو پر مہر کہ ملاکرین۔

نملہ۔ یعنی ایک قسم کے گرمی دانہ **علامت** چھوٹی چھوٹی پھنسیان بدن پر پاس پاس صفرا کے غلبہ سے ہوجاتی ہین اور انمین ایسی سوزش اور کھجلی ہوتی ہے گویا چیونٹیان کاٹ رہی ہین **علاج** صفرا کو زائل کرنیوالا مسہل لین۔

نفاط یعنے پھپلکے پڑنا **علامت** آگ سے جلے ہوئے آبلہ کی مانند پانی بھرا ہوا آبلہ ہوتا ہے اور یہ مرض کھال کی طرف رطوبت کے رجوع ہونے اور پھر کھال سے رُک جانے کے سبب ہوتا ہے **علاج** ہر ایک پھپلکے کو شگاف دیکر اسپر ازروت پیسکر چھڑکین اور فصد کرائین۔

شری۔ ایک قسم کی پھنسی ہموار سرخی مائل ہوتی ہے اسمین کھجلی اور تکلیف بہت ہوتی ہے ہندی مین اسے چھپاکی بھی کہتے ہین **علاج**۔ فصد کراکر ملین دوا کا استعمال کرین **نسخہ ملین** جو شری اور تمام دموی امراض کو مفید ہے۔ عناب۔ سپستان۔ پچاس پچاس دانہ۔ تمر ہندی۔ آلو بخارا دس دس مثقال عنب الثعلب۔ تخم کاسنی نیمکوفتہ۔ گل نیلوفر تین تین درم۔ سب کو ڈیڑھ پیالے پانی مین جوشدین کہ نصف رہجائے پھر چھانکر اسمین چودہ مثقال ترنجبین سفید گھول کر نیم گرم پلائین۔ غذا مین عدس مقشر اگر۔

ہر اونبیا۔ املی کے پانی کی چھینٹی دیں اور فصد کے بعد ہر شب چکنائی پہنچانیکی غرض سے عرق لیمو یا غورہ کو بیس مثقال سرکہ یا پانچ مثقال اس روغن میں جو وضع الظہر میں بیان ہوا اور روغن کنجد اور کچھ گلاب میں ملاکر نیمگرم مالش کریں اور صبح کو حمام میں نہائیں۔

حصف۔ یعنی ایک قسم کی پتی **علامت** چھوٹے چھوٹے سرخ دانے موسم گرمی یا برسات میں تمام جسم پر پڑ جاتے ہیں اور انمیں بڑی سوزش اور کھجلی ہوتی ہے۔ سوئیاں سی چبھتی معلوم ہوا کرتی ہیں۔ یہ مرض غلیظ اور تیز اخلاط کے اٹھنے سے لاحق ہوا کرتا ہے **علاج** حمام میں جاکر چند بار گرم پانی سے غسل کریں

بنات اللیل۔ ایک قسم کی ننھی ننھی پھنسیاں **علامت** بدن پر ننھی ننھی پھنسیاں سر و رانوں میں مسامات کے بند ہونے سے ہو جاتی ہیں انمیں بھی کھجلی اور سوزش ہوا کرتی ہے **علاج** اول مسہل لیں پھر گلاب۔ سرکہ۔ روغن گل۔ باقلا باریک پسا ہوا۔ سب کو ملاکر چند بار ملیں **نسخہ مالش**۔ باقلا پسا ہوا پندرہ مثقال۔ روغن گل پانچ مثقال جو مرض سلعہ میں بیان ہوا۔ سرکہ دس مثقال۔ گلاب تھوڑا سا لیکر ملاکر نیمگرم مالش کریں۔

سعفہ۔ یعنی گنج۔ **علامت** سر میں بہت سے پھوڑے پھنسیاں ہو جاتی ہیں جن سے شہد جیسا گاڑھا یا پانی جیسا پتلا مواد بہتا ہے یا بعض حالت میں خشک رہتا ہے۔ اور یہ مرض بعض وقت تمام بدن میں بھی ہو جاتا ہے **علاج** مسہل لیکر چند دفع ضماد کریں **نسخہ ضماد**۔ زرنیخ سیاہ دو مثقال۔ اشنان پانچ مثقال کو کوٹ چھانکر سرکہ میں ملاکر لیپ کریں۔

بلخیہ۔ سعفہ کی ایک قسم ہے **علاج** تنقیہ کے بعد ضماد کریں **نسخہ ضماد**۔ اشق دس مثقال کو سات مثقال سرکہ میں ملاکر اور پانچ مثقال صبر سقوطری پسا ہوا ڈال کر ضماد کریں۔

فرنگیہ یعنی آبلہ فرنگ **علامت** تمام بدن میں پھنسیاں بہت نکلتی ہیں اور جوڑوں میں درد ہوتا ہے **علاج** اول قے کرائیں اور پھر جو چاہیں وقت پر کھاتے رہیں۔ بے وقت کے کھانے سے پرہیز کریں **علاج دیگر**۔ اول فصد کرائیں اور مواد کو پکا کر وہ مسہل دیں جو تینوں خلطوں کو نکالے۔ **نسخہ مسہل** جو تینوں خلطوں کو نکالتا ہے۔ غاریقون چھنا ہوا ایک مثقال۔ ایارج فیقرا دو دانگ شربت بنفشہ میں ملاکر گولیاں بنالیں اور شربت بنفشہ میں ڈالکر صبح کے وقت نگلا دیں۔ اور جب دوا کا اثر شروع ہو اور تین یا چار دست آچکیں تو سناء مکی پانچ مثقال بسفائج شگوفتہ عنب الثعلب تین تین

مثقال۔ گل سرخ۔ پرسیاوشان۔ شاہترہ دو دو مثقال۔ گل نیلوفر ایک مثقال۔ سپستان ۳۰ دانہ سب کو ایک پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف سے کم رہجائے۔ پہر چہان کر اوسمین گیارہ مثقال شیرخشت حل کر کے نیمگرم پلاوین اور جب دوا کا اثر ختم ہوجائے تو شربت قند گلاب۔ تخم ریحان۔ ملاکر پلائین اور غذا مین آب نخود دین۔ اور دوا کی پہر ضرورت ہو تو دوبارہ دین **علاج دیگر**۔ حب سیماب یا سفوف سیماب کہائین یا سیماب کی دہونی دین **نسخہ حب سیماب** فلفل چار مثقال۔ ہلیلہ سیاہ تین مثقال کوٹ چہانکر۔ سیماب سات مثقال۔ گڑ پندرہ مثقال۔ آٹا میدہ۔ گای کا گہی چہہ چہہ مثقال۔ سب کو ملاکر اور ہتیلی سے ایک ذات کر کے کہ پارہ بالکل ملجائے چودہ حصہ کرلین۔ ایک حصہ صبح کو اور ایک حصہ شام کو سات دن تک کہائین۔ اور بدن کو اعتدال کے ساتہہ ڈہکا رکہین اور غذا مین دودہ چاول سفید قند یا مصری ڈال کر کہائین یا روغنی روٹی بغیر نمک کی اور بکری کے پائے بغیر نمک کے کہائین **نسخہ سفوف سیماب** پوست ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ فلفل دو دو مثقال کوٹ چہانکر سیماب سات مثقال۔ شکر سولہ مثقال۔ سب کو ہتیلی سے خوب ملاکر کہ پارہ ملجائے چودہ حصے کرلین۔ پہر سات دن تک صبح و شام ایک ایک حصہ کہائین اور اوپر سے تہوڑا سا گلاب پی لیا کرین۔ اور جب تک صحت ہو بدن کو اعتدال کے ساتہہ ڈہکا رکہین اور مذکورہ بالا غذا کہائین۔

نسخہ دود کردن سیماب یعنی پارہ کی دہونی دینا چہہ مثقال سیماب کے تین حصے کرین اور ہر روز ایک حصہ کی دہونی لین۔ پارہ کو کسی لوہے کے برتن مین رکہکر دامن کے نیچے ڈہک کر دہونی لین کہ تمام بدن کو لگے مگر کسی روئی دار کپڑے سے گریبان اور گلے کو خوب لپیٹ لین کہ دہوان گریبان سے نکل کر دماغ مین نہ پہنچے ورنہ بینائی خراب ہوجائیگی۔ اور جب تک صحت ہو لباس اور غذا بطریق مذکورہ بالا رکہین۔ اگر ہر ہفتے مین تین دان پے در پے ماش کے برابر پکا ہوا سیماب سرخ یا سفید پان کے ساتہہ کہائین یا کہرل کر کے تین دانگ پسی ہوئی دارچینی کے ساتہہ قند کے شیرہ مین ملاکر گولی بناکر کہائین اور برابر کہاتے رہین تب بہی زخم اچہے ہوجائینگے اور جوڑون کا درد جاتا رہیگا۔ اور اگر سیماب کی دہونی سے بینائی خراب ہوجائے تو اقلیمیای کو کوٹ چہان کر اور سرمہ بناکر رکہہ چہوڑین ہر روز صبح کو سلائی بہر کر آنکہہ مین لگالین کہ سیماب کے دہوئین کو جذب کر کے بینائی کو اصلی حالت پر لے آئیگی۔ یہ علاج بہی کتاب ہذا کے

مولف کا تجربہ کیا ہوا ہے **علاج دیگر** سیماب کی قیروطی کا استعمال کرین **نسخہ قیروطی سیماب** موم نصف مثقال کو دو تین مثقال روغن گاو اور پانچ مثقال چربی مین جو بکری کے گردے سے اُتار کر تین دفعہ پانی سے دہوئی ہو حل کر کے چہہ مثقال سیماب - چار مثقال پسی ہوئی مہندی ملا کر ہتیلی سے متہ لین کہ سیماب اکیذات ہوجائے پھر اسکے تین حصے کرین ہر حصہ ایک ایک دن ملین مگر کان کے پیچھے اور بغل کے نیچے ران کی جڑ مین نہ ملین اور لباس اور غذا بطریق سابق رکہین اور اگر منہ آجائے تو پہلے چند روز منہ مین تہوڑی تہوڑی دیر تک اُس پانی کی کلی رکہین جسمین خطمی - یا خبازی کو جوش دیکر چہان لیا ہو - اس سے مُنہ کا السیں کم ہوجائے گا اور جوشش دہن کے دفعہ کرنے کے لئے غرغرہ - طباشیر - سماق ہموزن کوٹ چہان کر زخمی جگہہ پر چہڑکین اور اگر زخم آبلے دار پرانے ہوگئے ہون تو صبح وشام مرہم نورہ لگائین **نسخہ مرہم نورہ** - موم سفید یا زرد تین مثقال کو روغن گل مین جسکا ذکر وجع الظہر مین گذرا یا روغن کنجد دس مثقال مین حل کرکے اور بارہ مثقال وہ چونا جسے تین دفعہ پانی سے دہو کر سایہ مین سکہا کر اور چہان کر کہرل کر لیا ہو - ایک مثقال کتیرا اسفید لیپا ہوا سب کو ملا کر کہرل کرکے مرہم بنالین اور اگر سفید رنگ کی خشکی کرہون کی صورت سے ہاتہہ پاؤن یا اور کسی عضو پر ظاہر ہو تو فلفل سیاہ کو پانی مین جوش دیکر اس عضو کو اسکی بہاپ دین یا اسکا عرق پرانے کپڑے کے ذریعہ سے جلا کر تن **قوبا** یعنی کرہون - **علامت** جبکہ پتلے مادہ سے ہو تو زرد پانی نکلتا ہے اور غلیظ مادہ سے ہو تو اُبھرا ہوا ہوتا ہے **علاج** رائی کا لیپ کرین **نسخہ ضماد** - رائی پانچ مثقال کوٹ چہانکر سرکہ مین ملا کر ضماد کرین مگر یہ ضماد اس حالت مین کرنا چاہیئے کہ کرہون گہرا ہو کر گوشت کے اندر اُتر گیا ہو - اور زخم ڈالنے کی ضرورت ہو **نسخہ دیگر** جب کرہون گہرا نہ ہو تو گوگرد زرد کوٹ چہان کر سیماب دو تہ کے کپڑے مین سے نکال کر دو دو مثقال روغن گاو بکری کے گردے کی چربی جسے تین دفعہ دہو لیا ہو پانچ پانچ مثقال - سب کو ملا کر ہتیلی سے خوب تہین کہ سیماب اکیذات ہوجائے پہر اسکے تین حصے کرین اور ہر حصہ کو ایک ایک دن دہوپ مین یا آگ کے سامنے بیٹہکر ملین پہر ایک گہنٹہ کے بعد گرم پانی سے دہو ڈالین - یہ دوا جرب اور خارش اعضا کے واسطے بہی مجرب ہے -

جرب یعنی کہجلی خواہ خشک ہو خواہ تر - یہ مرض گرم رقیق مادہ سے ہوتا ہے **علاج** ہر روز حمام مین نہانا چاہیئے اور مباشرت ترک نہ کرین **نسخہ دیگر** - ہر روز شاہترج کا عرق پلائین - اور مواد کو خارج کر کے طلا کرین **نسخہ طلا** - تروت کو کوٹ کر دو گہنٹہ تک گرم پانی مین رکہین پہر ہاتہہ سے ملکر مرہم جیسا کر لین کہٹا دہی یا سرکہ کی تلچہٹ بتیس مثقال - گوگرد زرد کوٹ چہان کر دس مثقال - روغن کنجد پانچ مثقال سبکو

ملاکر تین حصے کرلیں اور ہر شب کو ایک حصہ مالش کریں صبح کو حمام میں جاکر یا باہر ہی گیہوں کی بھوسی اور سرکہ ملکر گرم پانی سے نہا ڈالیں۔

حکۃ الاعضا من جرب - یعنی خارش کے علاوہ بدن میں کھجلی ہونا اور رقیق پانی نکلنا یہ مرض اکثر گرم رقیق مواد سے ہوتا ہے **علاج** صفرا پیدا کرنے والی چیزوں شہد - شراب - مغز پستہ کے حلوے سے پرہیز کریں اور کئی مسہل لیں اور ہر روز حمام میں نہائیں اور مسہل لینے کے بعد ہر شب کو لیموں کے عرق یا غورہ یا سرکہ میں روغن بنفشہ یا روغن گل اور کچھ گلاب اُس طریق سے ملاکر جیسا کہ خارش میں بیان ہوا ہے نیم گرم مالش کریں اور صبح کو حمام میں نہائیں۔

ثولول - یہ مرض بلغمی یا سوداوی یا دونوں سے مرکب غلیظ مواد سے پیدا ہوتا ہے **علاج** ایک بتی جلاکر اوسکو داغ دینا چاہیے۔

داحس - یعنی بچھوا **علامت** ناخن کے قریب سرخ رنگ کا ورم ہوتا ہے جس میں سخت ہی درد اور ٹیس ہوا کرتی ہے **علاج** فصد اور مسہل لیں اور سرکہ اور افیون ملاکر طلا کریں۔

دمل - یعنی پھوڑا - جو دمل گہرائی رکھتا ہے وہ زیادہ خطرناک ہوتا ہے **علاج** دمل کی جگہ پر مفصلہ ذیل ضماد کریں **نسخہ ضماد** - انجیر تر یا خشک ۲ عدد مرزنجوش دیکر چوب چینی لیں منقہ دانہ نکالکر اور کوٹ کر سات مثقال رائی تین مثقال کوٹ چھانکر سب کو ایک ذات کرکے نیم گرم ضماد کریں **نسخہ دیگر** جبکہ شروع میں دمل کی علامت پائی جاوے چونا روغن کنجد میں یا مرغ کے انڈے کی سفیدی میں لت کرکے طلا کریں دمل دب جائیگا اور اسکا مواد سوختہ ہوکر زائل ہوجائیگا۔

خراج - وہ گرم مرض ہے کہ اندرونی عضو میں مواد گرنے سے پیدا ہوکر پیپ جمع ہوجاتی ہے **علاج** فصد کرائیں تو بہت فائدہ ہوگا - اور ضماد کریں اور گرم اور تیز چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔ **نسخہ ضماد** - انجیر تر یا خشک ضرورت کے موافق لیکر اور جوش دیکر خوب پیس لیں کہ مرہم جیسا ہوجاوے پھر نیم گرم کا لیپ کریں۔

دسلعہ - غدود جیسا ورم ہوتا ہے مگر گرم نہیں ہوتا جلد سے بہت دور ہوتا ہے **علاج** مفصلہ ذیل ضماد کریں **نسخہ ضماد** - بورہ صابون - چار پانچ مثقال [illegible] کرکے دس مثقال شہد میں ملاکر نیم گرم ضماد کریں۔

آکلہ یعنی وہ زخم جو عضو کو کھا جاتا ہے - اسمیں [illegible] ابھری پانی جاتی ہے اور اکثر زخم سے

[illegible]

اطراف مین نمودار ہوتی ہے **علاج** زخم کے گرد گل ارمنی اور سرکہ ملا کر لگاتے رہین۔

طاعون۔ایک قسم کی سوجن سیاہ یا سبز یا خاکستری یا زرد یا سرخ رنگ کی کان کے پیچھے یا بغل کے نیچے یا ران کی جڑ مین پیدا ہوتی ہے **علاج** اسمین چیر الگانیکے سوا اور کوئی علاج نہین۔

بثور لبنیہ یہ چھوٹے چھوٹے دودھیا رنگ کے چہرہ اور ناک پر نکلتے ہین اور دبانے سے کچھی خشخاس کا سا دانہ نکلتا ہے **علاج** اول تنقیہ کرین اسکے بعد ضماد کرین **نسخہ ضماد**۔کالادانہ دس مثقال کوٹ چھان کر سرکہ مین ملا کر رات کو ضماد کرین اور صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالین۔

عرق مدنی۔یعنی رشتہ کا مرض۔**علامت** بدن کے کسی حصہ اکثر پنڈلیون مین دمل کی طرح کا زخم ہو کر اسمین سے ایک چیز تار کی مانند نکلتی ہے اور بڑہتی رہتی ہے۔اسے ہندی مین نارو کہتے ہین۔قرشی کہتا ہے کہ یہ جاندار چیز ہوتی ہے اور اس رقیق مادہ سے پیدا ہوتا ہے جو نہایت ہی بدبودار ہوتا ہے **علاج** اول مسہل لین یا فصد کرائین اور اسکے بعد بھی خون کی زیادتی ہو تو غذا کم اور لطیف دین۔نخود بیکوفتہ کا عرق اور ماش مقشر اور ہرے لہسن کو کتر کر یا خشک کو کوٹ کر روغن گاؤ مین بھون کر کھائین اور روغن کا باقی تین روز تک کسی برتن مین رکھکر کہ اجزا مین بیٹھہ جائین پئین۔اور بکری کی چربی چار مثقال سبز لہسن کی تین شاخین یا خشک لہسن کوٹ کر اور جوش دیکر چھانکر اس جگہہ پر ملین کہ رشتہ موٹا ہو جائے اس ترکیب سے نارو بہت جلدی اور بغیر تکلیف کے نکل آتا ہے۔

جدری۔یعنی چیچک۔**علامت** ہر وقت بخار کا رہنا۔کمر مین درد ہونا۔نیند سے چونک چونک پڑنا بدن پر رونگٹین کا کھڑا رہنا **علاج**۔ماش اور عدس کھلائین۔شربت عناب گلاب کے ساتھہ پلائین۔اگر چیچک چھٹے ساتوین دن بھی نہ نکلے تو ہر روز دو مثقال بادیان اور پانچ دانہ انجیر جوش دیکر چھانکر شربت عناب ڈالکر جو ہر سام مین بیان ہوا پلائین اور غذا ہی مذکورہ بالا مین بھی سبز سونف ڈال دیا کرین۔اگر بچہ ہی ہو تو اس کی مان کو بطریق مذکور پرہیز کرائین اور ظاہر ہونے کے وقت اسکے تلوون مین مہندی اور سر پر کافور لگائین اور ہرے دہنیے کے عرق مین کافور کو حل کر کے آنکھہ مین لگائین کہ چیچک کا دانہ اس جگہہ نہ نکلے۔اور تیرہوین یا چودھوین دن دانون کو سونے یا چاندی کی سوئی سے چھید کر پانی نکال دین کہ دانے جلدی خشک ہو جائین اور اگر خشک ہونے مین دیر لگے تو گرم موسم مین صندل کی دہونی دین اور سرد موسم مین جھاؤ کی لکڑی کی دہونی دین۔

حصبہ یعنی سرخچہ ایک قسم کی خسرہ جسکا رنگ سرخ اور دانہ متفرق ہوتا ہے **علامت** ہر وقت بخار کا رہنا۔ بدبو آنا۔ اور بےچینی اور بدخوابی اور پیاس کی شدت ہونا **علاج** تین دن کے بعد بالکل ترشی نہ دین ورنہ بیمار مر جاتا ہے۔ اول روز تنقیہ کرین اور دوسرے دن فصد کرائین **علاج دیگر** شربت اور غذا جو چیچک سے یعنے جلابی مین بیان ہوئے اسکا استعمال کرین **واضح** ہو کہ اُن ملکون مین جو۔ خراسان جیسے گرم و خشک ہین شربت اور غذا جو اوپر بیان ہوئی ہے دین اور تربوز کے عرق کی بھی اجازت دین۔ لیکن جن ملکون کی ہوا سمرقند۔ بخارا۔ کابل جیسی سرد ہے یا ہرمور۔ قندہار۔ اور ہندوستان کے اکثر شہرون کی مانند تری کے ساتھ ہے۔ ہر صبح کو عناب بیس دانہ۔ بادیان۔ تخم کرفس دو دو مثقال۔ یا بادیان سبز اور شبت سبز تخم کاسنی۔ نیلوفر۔ ڈیڑھ مثقال۔ سب کو ایک پیالہ پانی مین جوش دیکر جب نصف رہجائے چھانکر بادیان سبز یا شبت سبز ڈالکر دین۔ اور تربوز سے منع کرین۔

کلف۔ یعنی چھائین۔ برش یعنی گنجدکی یعنی تل تل جیسے نشان پڑجانے **جنابان** یعنے ایک قسم کی چھائین جو جلد سے اُبھری ہوئی ہوتی ہے **نمش**۔ یعنے سرخ رنگ کے نقطے سے پڑجانے۔

علامت۔ کلف مین کھال پر سیاہی مائل یا نیلگون یا سرخ دھبے ہوجاتے ہین۔ اور برش مین نیلا یا سیاہ نقطے اکثر چہرہ پر ہوجاتے ہین۔ اور نمش مین سرخ نقطے ہوتے ہین۔ یہ مرض اُن رگون کے منہ کھلجانے سے واقع ہوتے ہین جو جلد کے نیچے ہوتے ہین **علاج** اول مسہل لین اور مسہل کے بعد تیار کی ہوئی ہلیلہ کا استعمال رکھین اور غذا مین مرغ جوان کا شوربا۔ ماش مقشر۔ ہرا دہنیا کھلائین۔ اور شب کو لشامتہ۔ باقلہ۔ پوست تخم مرغ۔ عدس سوختہ۔ مردار سنگ۔ تخم ترب۔ مغز تخم خیار۔ مغز تخم خربوزہ مغز بادام مقشر۔ سبکو ہموزن کوٹ چھانکر جو کے آٹے پانی مین ملاکر طلا کرین۔ اور صبح کو حمام مین نہائین۔

بہق۔ کھال کے اوپر سفید یا سیاہ رنگ کے دھبے پڑجاتے ہین اور بعض دفعہ یہ مرض گوشت مین بھی اثر کرجاتا ہے برص سے اس مرض کو اسی قدر فرق ہے کہ بہق کے دھبہ کی جگہہ سے کھال اُبھار کر اسمین سوئی لگائی جائے تو خون نکلتا ہے اور برص مین نہین نکلتا **علاج** اول مسہل لین اس کے بعد پے در پے بہق کی جگہہ پر تیزاب لگائین **نسخہ تیزاب فاروق**۔ ایک سیر زمہ بلور۔ آدہ سیر شورہ کوٹ کر قرع انبیق۔ قابلہ مین ٹپکائین جسطرح کیمیاگر ٹپکاتے ہین۔

برص۔ یہ سفید و سیاہ رنگ کے دھبے ہوتے ہین کہ کھال اور گوشت مین سے گزر کر ہڈی تک اُسکا اثر پہنچ

جاتا ہے اور سوئی چبھانے سے خون کے عوض پانی نکلتا ہے **علاج** اس مرض کا کوئی علاج نہین۔

قمقام یعنی چار پایک۔ یہ مرض رطوبت کی بدبو سے پیدا ہوتا ہے **علاج** مفصلۂ ذیل طلا کرین۔

نسخہ طلا سیماب تیس مثقال۔ پسی ہوئی مہندی۔ روغن زیت یا روغن گاو پانچ پانچ مثقال۔ بکری کے گردے کی چربی تین دفعہ دہوئی ہوئی دس مثقال۔ سب کو ملا کر ہتھیلی سے خوب متہین کہ پارہ ایکذات ہوجائے۔ پہر رات کو بدن پر ملین مگر بچاؤ رکہین کہ بغل کے نیچے یا ران کی جڑ مین یا کان کے پیچہے نہ لگے پہر صبح کو حمام مین نہا ڈالین۔

کثرۃ العرق یعنی پسینا بہت آنا **علاج** ۔ اگر پسینے مین بدبو نہ ہو تو صندل اور عرق غورہ بدن پر ملین واضح ہو کہ پسینا کئی سبب سے زیادہ آتا ہے۔ یا تو بدن مین اطلام کی کثرت ہو۔ یا خلطون سے پُر ہو۔ یا جذب کرنے والی قوت کم ہوگئی ہو۔ یا محنت مشقت زیادہ کرنی پڑتی ہو۔ یا گرم ہوا مین زیادہ رہنا ہوتا ہو۔ یا طبیعت امراض بدنی کو پسینے کے راستے نکال رہی ہو۔ پس پہلے سبب کو دریافت کرین پہر اسکے موافق علاج کرنا چاہیے۔

ضبان یعنے گندہ بغلی۔ **علامت** بغل کے پسینے مین سے بدبو آتی ہو۔ یہ مرض حوالی قلب کے خلط کی بدبو سے پیدا ہوتا ہے **علاج** مسہل لین اور پانی اور سیب کے پتون کا عرق اور مرتک اور توتیا سب کو ملا کر مالش کرین۔

حرق النار یعنے آگ سے جلنا۔ **علاج** کافور کو پیس کر سرکہ مین ملا لین اور برف سے سرد کر کے تھوڑی تھوڑی دیر بعد طلا کرتے رہین **علاج دیگر** مرہم نورہ لگانا بھی نہایت مفید اور مجرب ہے۔

داء الحیہ یعنے بالون کا گرجانا اور رقیق کہال کا جھڑنا **داء الثعلب** صرف بالون کا جھڑنا **علامت** جس جگہہ سے بال گرین دموی مین وہ جگہہ سرخ۔ صفراوی مین زرد۔ بلغمی مین سفید۔ سوداوی مین سیاہی مایل ہوتی ہے اور داء الحیہ مین بالون کے ساتہہ باریک کہال بھی علیحدہ ہوجاتی ہے اور داء الثعلب مین صرف بال گرتے ہین **علاج** بال گرنے کی جگہہ پر پیاز عنصل کی مالش کرین اور تنقیہ عام و خاص کے بعد مالش کرین تو زیادہ بہتر ہے۔

شیب غیر طبعی یعنی جوانی ہی مین بالون کا سفید ہونا **علامت** اگر خشکی سے سفید ہو گئے ہون تو پیاس کی زیادتی۔ منہ کی خشکی۔ بدن کی لاغری علامت ہے **علاج** ۔ مرطب چیزین۔ خربوزہ

اور انگور جیسی جو رطوبت پیدا کرتی ہون کہائین اور خشک اشیاء سے پرہیز کرین تو تہوڑے ہی عرصہ مین فائدہ معلوم ہو جائیگا۔

افراط جعودت شعر یعنی بالون مین بکثرت حلقے پڑنا جیسے حبشیون کے بال گہنگریالے ہوتے ہین۔ **علامت** اگر گرمی اور خشکی سے ہون تو سرد اور تر چیزون خرفہ و کاہو سے فائدہ معلوم ہوگا اور گرم و خشک اشیاء سونٹہہ و شہد سے نقصان پہنچے گا۔ یہ مرض اکثر گرم خشک ملکون مین ہوتا ہے **علاج** لعاب سبوس اور روغن بادام ملاکر ہر روز سر پر خوب ملین۔

تشقق الشعر یعنے بالون کے سرے چرجانے **علامت** گرمی و خشکی سے عارضہ ہو تو ناک اور منہ کی رطوبت خشک ہوگی **علاج** لعاب خطمی اور مسکہ ملاکر ملین بہت مفید ہوگا **علاج دیگر** اگر سوداوی مادہ سے ہو تو پہلے فصد کرائین اور افتیمون کا جوشاندہ دیکر نضج کو رفع کرین پہر مذکورہ بالا دوا کا استعمال کرین۔

ہزال مفرط یعنے بہت ہی دبلا ہونا۔ خون کا باعث ہو یا اور کوئی سبب ہو ہر حالت مین یہ علاج ہی کہ کثرت صحبت سے بچین **نسخہ اشیاء مسمنہ**۔ باقلا مقشر۔ مغز تخم کدو۔ کوٹ کر روغن بادام کشکاب و عرق انار شیرین مین پکا کر ہر روز کہائین۔

افراط سمن یعنے بہت موٹا ہونا۔ یہ مرض رطوبت کے بڑہنے سے ہوتا ہے **علاج**۔ راحت و آرام ترک کرین اور محنت و مشقت اختیار کرین کہ رطوبت صرف ہو **نسخہ مہزلہ**۔ تخم بادیان۔ نانخواہ سداب وغیرہ دین۔

علاج گزیدن جانوران۔ **لدغ الحیۃ**۔ یعنی سانپ کا کاٹنا **علاج** روغن زیت مین رال کو جوش دیکر اور نمک ملاکر اس سے کاٹی ہوئی جگہہ کو داغ دین۔

لدغ العقرب۔ بچہو کا کاٹنا **علاج** کاٹی ہوئی جگہہ پر لہسن اور نمک پیسکر طلا کرین **واضح ہو** بچہو کے کاٹے ہوئے آدمی کے لئے اسوقت مین کرفس کہانا ہلاک کر دیتا ہے **نسخہ دیگر** بہیا منہ مین رکہنا اور کوٹ کر زخم کی جگہہ پر لگانا مجرب ہے۔

نہش الرتیلا یعنے رتیلا جانورون کا کاٹنا۔ اور ان جانورون مین وہ سب سے زیادہ ضرر رسان ہوتا ہے جو چراغ کے گرد پہرنے والے پروانے جیسا ہوتا ہے **علاج** سفوف شونیز کہلائین۔ پہر آب گرم۔ اشخار نمک کا مرہم بناکر کاٹی ہوئی جگہہ پر لگائین **نسخہ سفوف شونیز**۔ شونیز کو کوٹ چہان کر کسی شربت کے ساتہہ پی لین

لسع الزنبور یعنی بھڑ کا کاٹنا۔ اگر بھڑ مرے ہوئے چوہے پر بیٹھنے کے بعد کسی آدمی کو کاٹے تو اسکا خاصہ ہے کہ اسی دن آدمی ہلاک ہو جائیگا **علاج** سیبوس اور سکنجبین پلائین اور کاٹی ہوئی جگہہ پر سرکہ کی تلچھٹ ملین **نسخہ دیگر** دھنیا کھائین کہ فوراً درد موقوف ہو جائیگا۔

غضّ کلب الکلب یعنی دیوانے کتے کا کاٹنا **علامت** باولے کتے کی علامت یہ ہے کہ اسکی آنکھین سرخ منہ سے لعاب جاری سر آگے کی طرف لٹکا ہوا۔ دُم دونون ٹانگو کے بیچ مین دبی ہوئی۔ چال مستون کی سی ہو۔ جسے سامنے پاتا ہے اسپر حملہ کرتا ہے۔ بھونکتا نہین۔ اور کتے اس سے بھاگتے ہین۔ اور پاس آجاتے ہین تو دم ہلا ہلا کر خوشامد سی کرتے ہین **واضح ہو** کہ جسے باؤلا کتا کاٹتا ہے اُسے ایک ہفتہ کے بعد مرض اُٹھتا ہے اور وہ دیوانگی کی سی حالت ہوتی ہے۔ مریض تنہائی کو پسند کرتا ہے۔ روشنی سے بھاگتا ہے پانی اور آگ سے ڈرتا ہے **علاج** سبز ہیسکر اور تاک کی راکھ اور سرکہ اسمین ملا کر کاٹی ہوئی جگہہ پر طلا کرین **نسخہ دیگر** اسی کتے کا جگر بھونکر مریض کو کھلا دین تو فوراً صحت ہو جاتی ہے۔ یا مرض سے پہلے کھلا دین تو وہ مرض لاحق نہ ہوگا **علاج زہر** یعنی جبکہ کسی کو زہر دیا گیا ہو **واضح ہو** کہ زہر کی تین قسمین ہین اول معدنی جو کان ہین سے نکلتا ہو جیسے سنکھیا۔ پارہ۔ مردار سنگ۔ زنگار۔ زاک۔ چونا۔ ہرتال۔ سوہہ بلور وغیرہ۔ دوم نباتاتی یعنے جو درختون اور بوٹیون سے نکلے مثلاً میٹھا تیلیا۔ بھلاوان۔ تربد سیاہ۔ افیون۔ ہتھا جوڑی گھاس۔ سوم حیوانی یعنی جو جانورون مین سے نکلے مثلاً ذراریح۔ زہر افعی۔ چیتے اور شیر کا پتہ۔ بارہ سینگے کا مکل۔ عنبر صحرائی۔ سرخاب۔ دریائی پرندے۔ کباب اوس گوشت کا جسکا انخرہ نہ نکلا ہو۔ **علاج تخم مخلصہ**۔ جو تخم کشنیز کی مانند ہوتا ہے ایک مثقال جو کوب کر کے نصف پیالہ پانی مین جوش دین کہ نصف رہجائے اسوقت چھانکر دس مثقال قند سے شیرین کرکے اور دو درم روغن زیت یا روغن گاؤ ملا کر نیمگرم پلائین اور غذا مین اگر گائے کے دودہ کے ساتھہ دین تو انشاءاللہ آرام ہو جائیگا۔

تمت بالخیر یہ رسالہ سنہ ۹۰۷ھ مین تصنیف ہوا

طب یوسفی کے متعلقہ رسالون کا شروع ستہ ضروریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس منعم حقیقی کے واسطے تعریف بیحد ہے جسنے نفسون کو زندگی اور جسمون کو تندرستی بخشی ہے اور قانون شرع کے وضع کرنیوالے رسول پر درود ہو اور اون لوگون پر جنہون نے اسکی پیروی کی ہے قیامت تک یہ رسالہ ستہ ضروریہ

کے نام سے موسوم ہے اور حفظ صحت کی غرض سے اور دانا اور عقلمند لوگونکی رای کے موافق اسکی تحریر و قواعد پر توجہ کرنی لازم ہے **مثنوی** در زمان خسروی ترتیب یافت ٭ کاسمان بار عطایش بر نتافت ٭ داور دوران ہمایون شہ کہ ہست ٭ پیش خاک در گہش افلاک پست ٭ آنکہ ماہ برج تمکین آمدہ ٭ آفتاب ملت دین آمدہ ٭ آنکہ از اولاد پاک مصطفی است ٭ آنکہ سر تا پای او نور صفاست ٭ آنکہ چون ماہ از صفا تابندہ شد ٭ آنکہ غوث روزگارش بندہ شد ٭ یوسفی زاندم کہ از بخت سفید ٭ آمدہ او را غلام زر خرید ٭ جز دعای اونگوید روز و شب ٭ جز خدا اونجوید روز و شب ٭ باد تا بر پاست چرخ نیلگون ٭ دولت و اقبال او ہر دم فزون ٭ بر دلش ہرگز غبار غم مباد ٭ یکسر مو از سر او کم مباد **مترجم** - واضح ہو کہ ہمنے اس مثنوی کو بغرض یادگار مصنف موصوف بجنسہ رہنے دیا چونکہ اسکے مضمون کو طب سے کچھ علاقہ نہیں اسلئے اسکے بجنسہ رہنے سے کچھ ہرج متصور نہیں **مقدمہ** - واضح ہو کہ طب سے دو غرضین ہین - اول - تندرستی کو قایم رکہنا - دوسرے مرض کو دفع کرنا - اور تندرستی کا قایم رکہنا مرض کے دفعیہ سے زیادہ آسان اور زیادہ ضروری کام ہے کیونکہ دفع مرض کے علاج کے واسطے کامل طبیب کا ہونا ضرور ہے - جو پورے طور سے مرض کو دریافت اور اسکا علاج کرے - اور کامل طبیب بہت کم ملتا ہے اور طبیب کامل بہی ملے تو ممکن ہے کہ مرض اس قسم کا ہو کہ جسکا علاج ممکن نہ ہو اور ممکن بہی ہو تو سامان معالجہ بہم نہ ہو سکے اور معالجہ کا وقت گزر جائے - یا یہ بہی سب کچھ ہو جائے تو مریض ہی طبیب کی رای کا پابند نہ ہو یا ہو بہی تو مریض کے بدن کی طاقت ہی کافی نہ ہو - اور طاقت بہی ہو اور علاج بہی ہو تو ایسا بہی ہو جاتا ہے کہ دوا کا نقصان حرارت غریزی وغیرہ کے تحلیل ہو جانے کے سبب سے بدن مین باقی رہجاتا ہے - اسی واسطے حضرت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ الاحتماء افضل من الدواء یعنے نگہبانی دوا سے بہتر ہے پس ہر شخص پر واجب و لازم ہے کہ اپنی تندرستی کے قائم رکہنے مین کوشش اور حفاظت کرے اور حفظ صحت چہہ چیزونمین ہے جنہین ستہ ضروریہ کہا ہے - ستہ ضروریہ ہین سے **پہلی چیز ہوا ہے** - جو ہر ایک بدن کے گرد رہتی ہے اور انسان کو اسکی بہت ہی زیادہ ضرورت ہے کیونکہ وہ تازگی سے روح کو اعتدال پر لاتی ہے اور اسکی خراب ہواؤن کو خارج کرتی رہتی ہے - اور یہ ہوا جبتک صاف اور معتدل ہوتی ہے اور جنگل اور نقصان رسان درختون اور خراب روئیدگیون اور مردار چیزون کی بدبو اور غبار وغیرہ کے مضر بخرون اور ہواؤن سے علحدہ رہتی ہے صحت بخش اور

تندرستی کو قائم رکھنے والی ہے اور جب ہوا ان مضر ہواؤں اور انجروں سے ملجاتی ہے تو وہ بدل کر مرض پیدا کرتی ہے اور اس مرض کو زائل ہونے سے روکتی ہے - اس ہوا کی دو قسمین ہین **طبعی یا غیر طبعی** اور غیر طبعی طبیعت کے برخلاف ہوتی ہے یا موافق - اور طبیعی تبدیلیان فصلی تبدیلیان ہوتی ہین - اور فصلی تبدیلیون سے وہ تبدیلی مراد ہے جو ہوا مین پیدا ہو جاتی ہے - جبکہ ایک موسم بدل کر دوسرا موسم آتا ہے اور یہ ضروری امر ہے طبیبون کی اصلاح کے موافق فصل کی تعریف یہ ہے کہ ربیع وہ وقت ہے جسمین روئیدگیان اور درخت بڑھتے اور پیدا ہوتے ہین - اور انسان کو زیادہ پوشش کی ضرورت نہین ہوتی نہ بلحاظ سردی کے اور نہ گرمی کی وجہ سے زیادہ خشکی پہنچانے والے لباس کی حاجت ہوتی ہے - اور خریف وہ وقت ہے جو ربیع کے مقابلہ پر ہے - موسم گرمی کا تمام زمانہ گرم ہے اور موسم سردی کا تمام وقت سرد - اور اطبا کے نزدیک موسم ربیع شروع حمل یعنے بیساکھہ کے مہینے کے شروع ہونے سے کچھہ پہلے یا کچھہ بعد سے اسوقت تک رہتا ہے - نصف ثور - یعنے جیٹھہ کا مہینہ گزر جائے اور خریف گرمی و سردی کے درمیانی موسم کے مقابل ہے - پس ربیع اور خریف مین سے ہر ایک موسم سردی اور گرمی کے موسمون کی بنسبت بہت چھوٹا اور کم وقت کا موسم ہوتا ہے - ہر ایک فصل اپنی حالت کے موافق امراض پیدا کرتی ہے اور اپنے خلاف والی فصل کے امراض کو دفع کرتی ہے مثلاً حار رطب یعنی گرم تر موسم گرم تر امراض کو پیدا کرتا ہے اور سرد خشک امراض کو زائل کرتا ہے اور سرد تر موسم سرد تر امراض کو پیدا کرتا ہے اور گرم خشک امراض کو کھوتا ہے - موسمون کے بارہ مہینے حسب ذیل ہین -

حمل (یعنے بیساکھہ) - ثور (یعنی جیٹھہ) - جوزا (یعنی اساڑھہ) - سرطان (یعنی ساون) - اسد (یعنی بہادون) - سنبلہ (یعنی اسوج) - میزان (یعنی کاتک) - عقرب (یعنی اگہن) - قوس (یعنی پوہ) - جدی (یعنی ماہ) - دلو (یعنے پھاگن) - حوت (یعنی چیت) - اور ربیع اور گرمی کے موسمون کے مہینے یہ ہین - چیت - بیساکھہ - جیٹھہ - اساڑھہ - ساون - بہادون - انھین موسم ربیع کے دن گرم تر اور موسم گرمی کے دن گرم خشک ہوتے ہین - اور انکے علاوہ باقی چھہ مہینے موسم خریف اور موسم سردی سے علاقہ رکھتے ہین جسمین سے خریف کا زمانہ سرد خشک اور موسم سردی کا وقت سرد تر ہوتا ہے **غیر طبعی تبدیلیان** - جو طبیعت کے خلاف نہین ہوتی ہین - وہ جنسون سے ہوتی ہین یا تو آسمانی سبب سے یا زمینی باعث سے - آسمانی سبب یہ ہے - کہ سورج کے ساتھہ کوئی بڑا اور نیر روشنی والا ستارہ مشتری - زہرہ - شعری - قصب الاسد وغیرہ مین سے ملجائے تو انکے ملنے کی تاثیر سے ہوا مین زیادہ گرمی پیدا ہوجاتی ہے - اگرچہ وہ موسم سرما ہی مین

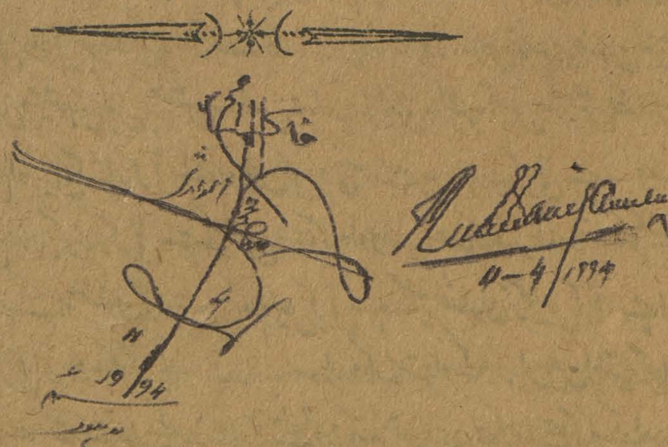
واقع ہو۔ اور زمینی اختلاف یہ ہے کہ رہنے کی جگہہ بدلی جائے اور عرض بلد یا دریا۔ یا پہاڑ۔ یا صیت زمین
کے قرب و بُعد کے سبب سے گرمی سردی خشکی تری مین کمی بیشی یا خلاف واقع ہو جائے۔ غرض منفصلہ
کے یہ معنی ہین کہ شہر خط استوا یعنی اس جگہہ سے جو عین وسط اور اعتدال مین ہے۔ دور۔ یا نزدیک
عرض کسی فاصلہ پر ہو جسکے لحاظ سے اُس شہر کی ہوا زیادہ یا کم گرم و سرد ہو گی۔ پس اقلیم ثانی اور ثالث
زیادہ گرم اور چھٹی اور ساتوین زیادہ سرد اور چوتھی معتدل ہے۔ اور سمندر کا قرب ہوا مین رطوبت
پیدا کرتا ہے اور وہ شہر جو سمندر مین یا کنارے پر ہو مرطوب ہوتا ہے۔ اور گرمی و سردی مین
معتدل۔ کیونکہ چیزون پر ہوا کی تاثیر کمی کرتی ہے۔ موسم گرما مین بوجہ تری خشکی پیدا نہین ہونے دیتی
اور موسم گرما مین سردی نہین ہوتی کیونکہ ہوا غلیظ ہو کر تری نہین پیدا کر سکتی۔ اور شمالی پہاڑ گرمی
پہنچاتے ہین۔ کیونکہ وہ شمالی سرد ہوا کو روکتے ہین۔ اور جنوبی ہوا اور بدن پر سورج کی کرن کے عکس کو
حبس کرتے ہین۔ اور جنوبی پہاڑ سرد ہین کیونکہ جنوبی گرم ہوا کو روکتے ہین اور شمالی سرد ہوا کو
حبس کرتے ہین اور بدن پر سورج کی کرنون کا عکس نہین پڑتا۔ اور مغربی پہاڑ مشرقی سے بہتر ہے کیونکہ وہ مشرقی
سورج کو مدت نہار تک اور اہل بلد کو رات کی سردی سے یکایک تیز سورج کی طرف بدل دینے تک چھپا رہتا ہے
اور اس سبب سے کہ مشرقی ہوا کو روکتا ہے جو مغربی سے افضل ہے کیونکہ مشرق کی ہوائین دن کے شروع
مین سورج کی حرکت کے ساتھ اور مغربی ہوا پچھلے دن حرکت کے خلاف چلتی ہے۔ اور بلند مقامات
زیادہ درست اور زیادہ سرد ہوتے ہین بہ نسبت اونکے جو نشیب مین ہون اور ہموار مقام زیادہ صحیح
گندہک والی زمین گرم خشک اور خون کو سوختہ کرنے والی ہوتی ہے اور تری دار زمین جسمین سے پانی
نہ بہتا ہو گڑھون مین جمع رہتا ہو بلکہ بغیر ان امور کے زمین تر اور پنیائی رہتی ہو تو وہ مرطوب اور متعفن
کرنے والی ہے اور بدن کو طاقت دار اور ہموار کرتی ہے اور سرد ہوا جلد ہی ہضم کرنے اور رنگ کو
خوبصورت بنانے اور زکام و نزلہ و صرع و فالج و رعشہ پیدا کرنے والی ہے اور گرم ہوا خشکی اور کمزوری
اور حواس کو پریشانی دیتی ہے اور دماغ کو بھاری کرتی ہے اور خناق و بخار و ورم کو پیدا کرتی ہے
اور غیر طبعی تبدیلیان جو طبیعت کے خلاف ہین مثلاً وبا اُسنے ہوا کی عفونت مراد ہے اور اس عفونت
کے ساتھ جو عفونت نکلجاتی ہے اس سے روح کے جوہر اور تمام اُن چیز کی اصلاح ہوتی ہے جنکی اصلاح اس سے
ممکن ہے مثلاً بدن کا اعتدال پر لانا وغیرہ۔ ستہ ضروریہ مین سے دوسری چیز کھانا اور پینا ہے

اور کہانے پینے مین حفاظت اسطرح ہو سکتی ہے کہ غذاؤن مین سے عمدہ خمیر کی گیہون کی روٹی جو تنور مین پکائی جائے اور چاول - چنا - ایکبرس کی بکری کے بچہ کا گوشت - تیتر بٹیر چکور - مرغ کے انڈے کی زردی جو آدہی کچی آدہی پکی ہو - اور میوون مین سے میٹہا خربوزہ - پختہ انگور - شیرین خوشبودار سیب - امرود ناشپاتی - انار - بہیدانہ - انجیر تازہ کہائین - اور بس - اور دوا مین کام آنیوالی غذائین نہ کہائین مثلاً خشخاش - کاہو - پالک وغیرہ - لیکن مزاج کو اعتدال پر لانیکے واسطے اور کہانون اور کہانے کی چیزون کے ساتھ نہ کہائین - بجز اسوقت کے جبکہ سچی بہوک لگی ہوئی ہو اور اُسکی پہچان یہ ہے کہ کہانا کہائے ہوئے بہت دیر ہوئی ہو اور معدہ اُس ڈکار سے جو پہلے کہائے ہوئے کہانے کی خبر دیتی ہو اور نفخ اور قراقر سے خالی ہو - اور جہوٹی بہوک کی یہ علامت ہے کہ اسکے برخلاف ہو - اور لازم ہے جسوقت تہوڑی سی بہوک باقی رہے کہانا کہانا ترک کردین - اور اپنے تئین ادخال سے باز رکہین کیونکہ اس سے سخت نقصان پہنچتا ہے اور ایک وقت مین کئی طرح کے طعام کہانے کا ضرر اور کہانا کہانیکے وقت کو طول دینے کا نقصان ادخال کے نقصان کے قریب قریب ہے اور حکمانے کہا ہے کہ سب سے بہتر یہ ہے کہ دو دن مین تین دفعہ کہانا کہائین اول دفعہ صبح کو دوسری دفعہ مغرب کے وقت اور تیسری دفعہ دوسرے دن نماز ظہر کے وقت اور اس امر کو شیخ نے اختیار کیا ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ رات دن مین دو دو دفعہ کہانا چاہیے - کہ دو غذاؤن کے بیچ مین چہہ گہنٹے سے کم وقت کا فاصلہ نہ ہو - اور بعضون کا قول ہے کہ رات دن مین ایک دفعہ کہانا چاہیے اور بعض کے نزدیک یہ بات بہت درست ہے - اور بشرط کمی کے مزیدار غذا کہائین - اور ہمیشہ پہیکا کہانا نہ کہائین کیونکہ بہوک کو کم کرتا ہے اور سستی لاتا ہے اور ترش کہانا بہی ہمیشہ نہ کہائین کیونکہ انسان کو بہت جلد ہی دُبلا اور بوڑہا کرتا ہے - اور میٹہا بہی زیادہ نہ کہائین کہ بہوک کو بند کرتا ہے اور بدن کو گرم کرتا ہے - اور نمکین بہی ہمیشہ نہ کہائین کیونکہ بدن کو خشک اور دبلا کرتا ہے - مٹہاس کے نقصان کو ترشی اور ترشی کے ضرر کو مٹہاس کہوتی ہے اور پہیکے کہانیکا بدل نمکین اور نمکین کا پہیکا - اور تندرستی کے زمانہ مین پرہیز نہ کرنا چاہیے کیونکہ تندرستی مین پرہیز ایسا ہی مضر ہے جسقدر بیماری مین بدپرہیزی - کہانے وغیرہ کے دفعیہ مین عادت کا لحاظ ضرور رکہین - اور جو لوگ ہمیشہ خراب چیزون کے کہانے کی عادت رکہتے ہین انکو مغرور نہ ہونا چاہیے بلکہ رفتہ رفتہ اُس عادت کو ترک کردین اور لازم ہے کہ خون بڑہانے والی غذا سرد اور ریاح توڑنے والی ہو - اور صفراوی غذا

سرد اور مرطوب ہو- بلغمی گرم کرنے والی اور لطیف ہو اور سوداوی گرم کرنے والی مرطوب ہو- اور تجربہ کارون نے منع کیا ہے کہ دودہ اور مچھلی اور ترشی اور دودہ دہی او لہسن اور مرغ اور مولی اور کبوتر اور پیاز اور پودینہ اور باقلہ اور دہی اور خربوزہ اور شہد اور انگور اور کلہ اور انار اور ہریرہ اور سرکہ اور چاول ایک وقت مین کہائے اور کنوین کا پانی نہر یا دریا کے پانی کے ساتھہ نہ نوش کرین- اور سب سے اچھا پانی دریا- یا نہر کا ہے جسمین آٹھہ صفتین پائی جاتی ہین - اول پانی صاف مٹی کی زمین یا پتھرون پر سے بہتا ہو- دوسرے اوپر سے نیچے کی طرف آتا ہو تیسرے دور کے چشمہ سے نکلتا ہو چوتھے وزن مین ہلکا ہو- پانچوین وہ بہتا ہوا پانی مقدار مین بہت ہو- چھٹے شیرین ہو- ساتوین تیز رفتاری اور جوش سے بہتا ہو- آٹھوین جنوب سے شمال کو- یا مغرب سے مشرق کو بہتا ہو- اور یہ سب تعریفین دریاے گنگا اور دریاے نیل مین موجود ہین - اور چشمہ کا پانی غلطی سے خالی نہین- کیونکہ سورج اور ہوا کے اثر سے دور ہوتا ہے جنسے اسکی اصلاح ہو سکتی ہے- اور دریای چشمہ سے آب کاریز اور آب کاریز سے کنوئین کا پانی اور کنوئین کے پانی سے آب نزہ ہے- اور چاہیے کہ غذا شروع کرنیکے بعد ہضم ہونیکے وقت پانی پیین اور ہضم کا وقت دو ساعت نجومی ہے اور میوہ خاصکر خربوزہ کے بعد اور مباشرت کے بعد اور حمام مین سے نکل کر اور کہانے کے بیچ مین پانی نہ پینا چاہیے- لیکن وہ شخص اثنای طعام مین پانی پی لے جسکا معدہ گرم ہو اور گرمی معدہ کی یہ پہچان ہے کہ کہانا کہاتے ہوئے پیاس کی شدت معلوم ہو اور ہضم ہونے مین کمی واقع ہو ستہ ضروریہ کی **تیسری بات حرکت وسکون بدنی** ہے جبکہ بدن کی حرکت اور محنت اعتدال کے ساتھہ ہوگی تو وہ بدن کو غذا کے لایق بناویگی اور ڈہیلا کرنے والی رطوبتون کو زائل کر کے جوڑون اور نسون اور پٹھون کو مضبوط کردیگی اور تمام مادہ دار مرضون سے اور اکثر مزاجی امراض سے محفوظ اور بیخطر رکہیگی- اور آرام رہنا ہضم کا مددگار ہے اور حرکت کو گرانی والا- اور ریاضت یعنی محنت کا وقت وہ ہے جبکہ غذا بالکل ہضم ہو کر نکل گئی ہو- اور ہضم غذا کی علامت یہ ہے کہ طبیعت دوسری غذا کی طرف رغبت کرے - چہرہ کی سرخی معتدل ریاضت کی نشانی ہے اور زردی رنگ ریاضت کی کثرت پر دلالت کرتی ہے اور جس عضو کی ریاضت زیادہ ہوگی وہ زیادہ مضبوط ہوگا خاصکر اوسی قسم کی ریاضت کی نسبت مثلاً بہاری بہاری چیزون کے اوٹھانے کی ریاضت بدن کو پیش آئی ہے تو وہ بہاری بوجہہ ہی کے اوٹھانے مین مضبوط ہوگا کسی دوسرے فعل مین اسقدر مضبوط نہ ہوگا- اور ہر عضو کے لئے ایک خاص قسم کی ریاضت ہے- پس سینہ کی ریاضت بولنا ہے پس

لازم ہے کہ اول کم آواز نکالین اور رفتہ رفتہ آواز بڑہائین کیونکہ قوی کام کو دفعۃً اختیار کرنے سے ضرر اور نکان لاحق ہوتے ہین۔اور کان کی ریاضت سننا ہے نغمہ دلپسند سخت و ثقیل یا ضعیف سے جو ان دونون کے درمیان ہو۔اور آنکھہ کی ریاضت باریک چیزون کا پڑہنا یا دور کی چیزون پر نظر ڈالنا ہے خاصکر معتدل گریہ وزاری اور روشنی کے وقت کیونکہ نفسانی روح بند ہوتی ہے پس جمع ہو جاتی ہے اور دماغ کثیف اور کمزور ہو جاتا ہے اور پھر اسمین سے وہ چیز جو اسکے اندر ہوتی ہے نکل پڑتی ہے یعنی آنسوؤن کے ساتھ اسکے فضلے۔اور گھوڑے پر اعتدال کے ساتھہ سوار ہونا بدن کی ریاضت ہے اور گرمی پہنچانیسے اکثر مادہ کو تحلیل کرتا ہے اور خاص ناقہین کے لئے زیادہ مفید ہے کہ باقی امراض کو تحلیل کرتا ہے اور اسی طرح جھولے یا پنگورہ مین کھڑے ہو کر یا بیٹھکر یا لیٹ کر حرکت پانا بھی تمام بدن اور نفس کی ریاضت ہے۔لیکن گھوڑے کو دوڑانا سخت ریاضت ہے اور اسکا گرمی دینا اور تحلیل کرنا بہت زیادہ ہے اور بدن اور نفس دونو کی ریاضت ہے اور نکان مین چوگان بازی کے برابر ہے کرہ صغیر ہو یا کبیر اس لئے کہ بدنی ریاضت ظاہر ہے لیکن اس سبب سے کہ نفس کی ریاضت وہی ہے جو اسکے موافق ہے انتہا درجہ کی خوشی اور نہایت درجہ کا غم۔اور نفس کے فعل پر ریاضت کے اطلاق سے ایک قسم کی تجوز ہے کیونکہ ریاضت بدن کی حرکت سے خصوصیت رکھتی ہے جیسا کہ اس سے پیشتر بیان ہو چکا ہے اور گھوڑے کی سواری تمام بدن اور نفس کی ریاضتون مین سے ایک ریاضت ہے اور کشتی و جہاز مین سوار ہونا تمام بدن کی ریاضت ہے اور غلیظ اور لطیف خلطون کو حرکت دینے والا اور پرانے امراض کو اوکھاڑنیوالا ہے جیسے کہ جذام اور استسقا وغیرہ اور مقوی معدہ ہے۔اور چونکہ اس سے متلی اور قی آتی ہے اسلئے فضول مادون کے خارج کرنیکے لئے پورا فائدہ بخشتا ہے۔پس لازم ہے کہ اسکے روکنے مین جلدی نہ کرین۔اور اسوقت روکین جبکہ اسکی زیادتی ہونے لگی ہو اور ضعف کا اندیشہ ہو۔اور دلک بھی تمام ریاضتون مین سے ایک ریاضت ہے اُس کی چھہ قسمین ہین خشن۔املس۔صلب۔لین۔کثیر۔قلیل۔اخشن فضلون کو تحلیل چہرہ کے رنگ کو سرخ اور بدن کو تیار کرتی ہے اور خون کو بیرونی سمت مین جذب کرتی ہے۔املس بھی چہرہ کے رنگ کو سرخ بدن کو تیار کرتی ہے مگر خشن سے کم۔اور صلب اعضا کو مضبوط اور فضلونکو تحلیل کرتی ہے لیعض اعضا کو سست اور فضلون کو بہت ہی کم تحلیل کرتی ہے۔کثیر فضلون کو تحلیل کرتی ہے اور قلیل پورا پورا تحلیل نہین کرتی اور بہتر ہے کہ ریاضت دلک اسعد اور دلک استرداد کے درمیان مین اختیار کیجاوے دلک اسعد وہ ہے کہ لین سے رفتہ رفتہ صلب کے درجہ تک پہنچے اور دلک استرداد وہ ہے کہ صلب سے کم کر کے لین کے

مین آئے۔ ستہ ضروریہ مین سے **چوتھی چیز نفسانی حرکت وسکون ہے**۔ اور حرکت نفسانی کیلئے روح کی
حرکت لازم ہے یا بیرونی طرف کو ہو جیسے سخت غصہ کے وقت یا تھوڑی تھوڑی ہو جیسے کہ فرحت کے
وقت یا یکایک اندرونی سمت کو ہو جیسے کہ گریہ وزاری کے وقت اور کم کم جیسا کہ غم کے وقت۔ یا
اندرونی اور بیرونی ہر دو طرف کو ہو جیسے کہ شرمندگی اور سوچ کے وقت اور اسی طرح نفسانی حرکت
کے لئے گرمی لازم ہے جو اسکی طرف حرکت دیتی ہے اور سردی جو اوس سے حرکت باقی ہے۔ اور
نفس کا زیادہ ساکن رہنا سردی پہنچاتا ہے اور نفسانی حرکت کی زیادتی ہلاک کر دیتی ہے۔ ستہ ضروریہ
کی **پانچوین چیز نیند اور بیداری ہے**۔ خالی معدہ کے وقت سونا سردی بخشتا ہے کیونکہ روح
تحلیل ہوتی ہے۔ اور دن کا سونا رنگ کو خراب کرتا ہے اور نفسانی قوتون کو ڈہیلا کرتا ہے اور تلی کی
سختی کو بڑہاتا ہے اور جبکہ پیدا ہو تو اسکا ترک کرنا جائز نہین لیکن رفتہ رفتہ ترک کرنا چاہیے اور زیادہ جاگنا
دماغ کو کمزور ہضم کو خراب کرتا ہے کیونکہ مادہ کو تحلیل کرتا ہے اور غنودگی طبیعت کی پریشانی اور غذا کی خرابی
کا باعث ہے۔ ستہ ضروریہ کی **چھٹی چیز طبیعت کا بند ہونا اور قی کرنا ہے**۔ قی کی کثرت کا خاتمہ
بدن کو سرد اور خشک کرتا ہے کیونکہ رطوبتون اور روحون کو تحلیل کرتی ہے اور بالعرض ممکن ہے کہ گرمی
پہنچانے اور رطوبت بخشنے والی ہو جیسا کہ نکلنے والے خلط سرد اور خشک ہوتی ہے اور اسکے نکلنے کے وقت
حرارت اور رطوبت بدن پر غلبہ کرتی ہے کیونکہ اسوقت حرارت اور رطوبت اپنی خلاف والی خلطین سردی اور
خشکی کے زائل ہونیسے جوش مین آتی ہین اور معدہ کے احتباس کی زیادتی کے ساتھہ عفونت اور بہوک
کی کمی اور بدن کا بھاری ہونا لازمی ہے اور خدا سب سے بہتر جاننے والا ہے +



رسالہ دلائل نبض

دیباچہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین النافع الحکیم العلام والصلوٰۃ والسلام علیٰ زبدۃ الانبیاء و اولادہ الکرام واصحابہ العظام۔ واضح ہو کہ یہ رسالہ طب کی صنعتون مین سے ایک صنعت نبض کے بیان مین ہے جس سے بدن کا حال دریافت کرنے والون کو معلوم ہو سکتا ہے اسی لئے اسکا نام دلائل النبض رکھا گیا رباعی یوسفی کی ہے یہ امید مدام ؁ اس سے ہون فیضیاب خاص و عام ؁ خلق دنیا کی اس سے ہو محفوظ ؁ رہے آفات وایذا سے محفوظ ؁ معلوم ہو کہ نبض انبیہ حرکت ہے۔ اور کہا ہے کہ وضعیہ بلحاظ فرحت اور رکاوٹ کے روح کے برتن سے ملی ہوئی ہے تاکہ ہوا پہنچا کر اور نفس کے سرد فضلون کو نکال کر روح کو درستی پر رکھے۔ اور نبض کا حال بتانے والی جنسین یعنے وہ چیزین جنسے بدن کی کیفیت معلوم ہو جاتی ہے دس ہین۔ جنس اول فرحت کی مقدار کے لحاظ سے ہے اور اسکی نو قسمین ہین۔ کیونکہ تین قطر ہین۔ طول۔ عرض۔ عمق۔ اور انمین سے ہر ایک کی لسنبت نبض زیادہ ہو گی یا کم۔ یا معتدل۔ اور تین کو تین مین ضرب دینے سے نو قسمین ہو گئین اور وہ یہ ہین۔ طویل۔ قصیر۔ معتدل۔ اور ضیق۔ معتدل۔ اور مشرف۔ منخفض۔ معتدل۔ طویل وہ ہے کہ اسکے اجزا طول مین مقیس علیہ سے یعنے اوس درجہ سے زیادہ محسوس ہون کہ جس درجہ مین اُس شخص کی تندرستی کی صحیح نبض قیاس کیجائے۔ اسکا سبب حرارت کی زیادتی ہے قصیر وہ ہے کہ اسکے اجزا طول مین مقیس علیہ سے کم محسوس ہون اور اسکا سبب حرارت کی کمی ہے معتدل وہ ہے کہ اسکے اجزا طول مین مقیس علیہ کے برابر پائے جائین اور اسکا سبب گزشتہ دونون حالتون کے درمیانی حالت کا واقع ہونا ہے۔ عریض وہ ہے کہ اسکے اجزا عرض مین مقیس علیہ سے زیادہ معلوم ہون اور اس کا سبب رطوبت کی زیادتی ہے ضیق وہ ہے کہ اسکے اجزا عرض مین مقیس علیہ سے کم ہون اور اسکا سبب رطوبت کی کمی ہے۔ معتدل وہ ہے کہ اسکے اجزا عرض مین مقیس علیہ کے برابر ہون اور اسکا سبب حالت کا متوسط ہونا ہے۔ مشرف وہ ہے کہ اسکے اجزا بلندی مین مقیس علیہ سے زیادہ ہون اور اسکا سبب حرارت کی زیادتی ہے

منخفض وہ ہے کہ اسکے اجزا بلندی مین مقیس سے کم پائے جائین اور اسکا سبب حرارت کی کمی ہے **معتدل** وہ ہے کہ اسکے اجزا بلندی مین مقیس کے برابر ہون اور اسکا سبب یہ ہے کہ حالت اوسط درجہ پر ہوگی اور فرحت کی مقدار کے لحاظ سے مذکورہ بالا نو قسمین واقع ہوئین جسوقت انمین سے ہر ایک ثنائی اور ثلاثی کے ساتھ ملائی گئی تو ستائیس قسمین ہو گئین۔ اور ثنائی اور ثلاثی کے ساتھ ملانے کی قید رباعی اور اس سے زائد کی حالت محو کرنے کے واسطے ہے کیونکہ نو قسمون مین سے چار قسم ایک جگہہ جمع نہین ہو سکتین۔ لیکن ایک قطر کی دو قسمین جمع ہو سکتی ہین اور دو قسمین اور ایک قطر کا جمع ہونا بھی ناممکن ہے۔ اور جسطرح ہر قسم مین اعتدال سے یہ مراد ہے کہ زیادتی اور کمی نہ ہو تو اسی طرح ہر ایک قسم مین زیادتی اور کمی کا جمع ہونا ناممکن ہے **ترکیب ثنائی کا طریقہ** یہ ہے کہ طول کی قطر کی کوئی قسم لیکر عرض کے قطر کی کسی قسم کے ساتھ ملائی جائے پس اس طریق سے نو قسمین اُنکے علاوہ بنجائین گی اسکے بعد سمک کے قطر کی کسی قسم سے ملائی جائے تو اس سے اور نو قسمین نکل آئینگی پھر عرض کے قطر کی قسم لیکر سمک کے قطر کی قسم سے ملائین اس سے پھر نو قسمین پیدا ہو کر کل ستائیس قسمین ہو جائینگی جو اس جدول مین درج ہین۔

طویل عریض	طویل ضیق	طویل معتدل	قصیر عریض	قصیر ضیق	قصیر معتدل	معتدل عریض	معتدل ضیق	معتدل معتدل
طویل مشرف	طویل منخفض	طویل معتدل	قصیر مشرف	قصیر منخفض	قصیر معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل
عریض مشرف	عریض منخفض	عریض معتدل	ضیق مشرف	ضیق منخفض	ضیق معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل

ترکیب ثلاثی کا طریقہ یہ ہے کہ دو قسمین لیکر تیسری قسم سے جو ان تینون قسمون مین سے ہو ملائین۔ یعنی طویل کو قطر طولی سے اور عریض کو قطر عرضی سے پس طویل عریض حاصل ہوکر ثلاثی بنجائیگی کیونکہ طویل عریض یا مشرف ہوگی یا منخفض یا معتدل۔ اسی طرح باقی کی نسبت سمجھہ لینا چاہیے پس جدول سے ترکیب ثلاثی معلوم ہوتی ہے

طویل عریض مشرف	طویل عریض منخفض	طویل عریض معتدل	طویل ضیق مشرف	طویل ضیق منخفض	طویل ضیق معتدل	طویل معتدل مشرف	طویل معتدل منخفض	طویل معتدل معتدل
قصیر عریض مشرف	قصیر عریض منخفض	قصیر عریض معتدل	قصیر ضیق مشرف	قصیر ضیق منخفض	قصیر ضیق معتدل	قصیر معتدل مشرف	قصیر معتدل منخفض	قصیر معتدل معتدل
معتدل عریض مشرف	معتدل عریض منخفض	معتدل عریض معتدل	معتدل ضیق مشرف	معتدل ضیق منخفض	معتدل ضیق معتدل	معتدل معتدل مشرف	معتدل معتدل منخفض	معتدل معتدل معتدل

دوسری جنس چھونے کی کیفیت سے علاقہ رکھتی ہے اور بعض قوی اور ضعیف اور معتدل تین قسمون پر منقسم کیگئی ہے **قوی** وہ ہے کہ مقیس علیہ سے زیادہ قوت سے انگلی کو محسوس ہو اور اسکا سبب قوت حیوانی کی زیادتی ہے۔
ضعیف وہ ہے کہ مقیس علیہ سے کم طاقت کے ساتھہ انگلی کو محسوس ہو اور اسکا سبب قوت حیوانی کی کمی ہے۔

معتدل وہ ہے کہ مقیس علیہ کے برابر کی طاقت سے انگلی کو معلوم ہو اور اسکا سبب قوت حیوانی کا اوسط درجہ پر ہونا ہے **تیسری جنس** حرکت کے وقت سے متعلق ہے اور اسکی بھی - سریع - بطی - معتدل - تین قسمین ہین - **سریع** وہ ہے کہ مقیس علیہ سے کم وقت مین حرکت پوری کرے - اسکا سبب یہ ہے کہ روح کو ہوا کی زیادہ ضرورت ہے **بطی** وہ ہے کہ مقیس علیہ سے زیادہ وقت مین حرکت پوری کرے - اسکا سبب یہ ہے کہ ہوا کی ضرورت کم ہے **معتدل** وہ ہے کہ مقیس علیہ کی برابر وقت مین حرکت پوری کرے - اسکا سبب یہ ہے کہ حالت اوسط درجہ پر ہے **چوتھی جنس** نبض کے ساکن رہنے سے علاقہ رکھتی ہے - اور اسکی بھی تین قسمین متواتر - متفاوت - معتدل ہین **متواتر** وہ ہے کہ اسکے ساکن رہنے کا عرصہ مقیس علیہ وقت سے کم ہو - پس قوت حیوانی کمزور ہوگی **متفاوت** وہ ہے کہ اسکے ٹھہرنے کا عرصہ مقیس علیہ سے زیادہ ہو - پس قوت حیوانی طاقتور ہوگی **معتدل** وہ ہے کہ اسکے ٹھہرنے کا مقیس علیہ کے برابر ہو - پس قوت حیوانی اوسط درجہ پر ہوگی -

پانچوین جنس عرق کے قوام پر منحصر ہے - اسکی تین قسمین ہین - صلب - لین - معتدل - **صلب** وہ ہے کہ اسکا گاڑھاپن یعنے صلابت مقیس علیہ کی صلابت سے زیادہ ہو - پس خشکی کی زیادتی ہوگی **لین** وہ ہے کہ اسکا گاڑھاپن مقیس علیہ سے کم ہو یعنی تپلا ہو - پس خشکی مین کمی ہوگی - **معتدل** وہ ہے کہ صلابت مقیس علیہ کے برابر ہو - پس خشکی بدرجہ اوسط ہوگی **چھٹی جنس** عرق کی جسم کی کیفیت سے ماخوذ ہے اور - حار بارد - معتدل تین قسمین ہین **حار** وہ ہے کہ مقیس علیہ سے جسم عرق کا زیادہ گرم ہو - پس حرارت زیادہ ہوگی **بارد** وہ ہے کہ مقیس علیہ سے عرق کا جسم سرد ہو اسکا سبب حرارت کی کمی ہے **معتدل** وہ ہے کہ مقیس علیہ کے برابر ہو پس حرارت اوسط درجہ پر ہوگی **ساتوین جنس** عرق کی رطوبت سے علاقہ رکھتی ہے اور - ممتلی - خالی - معتدل تین قسمین ہین **ممتلی** وہ ہے کہ مقیس علیہ رطوبت سے زیادہ رطوبت بدن کے اندر معلوم ہو پس رطوبت کی زیادتی ہوگی **خالی** وہ ہے کہ مقیس علیہ سے کم رطوبت معلوم ہو - اسکا سبب رطوبت کی کمی ہے **معتدل** وہ ہے کہ مقیس علیہ کے برابر پائی جائے - پس رطوبت اوسط درجہ پر ہوگی **آٹھوین جنس** - نبض کے احوال کی مساوات اور اختلاف سے علاقہ رکھتی ہے اور احوال نبض سے یہ مراد ہے کہ وہ عظیم ہے یا صغیر یا قوی یا ضعیف یا سریع یا بطی - یا متواتر یا متفاوت یا صلب یا لین ہے اور عرق نابض موصوف بہ لحاظ مساوات اور اختلافات کے مذکورہ احوال کی تین چیزون مین سے ایک حالت کے ساتھ ہے - **اول** نبضون کا مجموعہ یعنے ثلاثہ نبضات مثلاً یا تو احوال مذکورہ مین تشابہ ہے

تو اسکو مستوی علی الاطلاق کہینگے اور اگر مختلف ہے تو اسکو مختلف الاطلاق کہین گے اور اگر بعض احوال
مین متشابہ اور باقی بعض مین خلاف تو اسے مستوی کہینگے اُس چیز مین جسمین تشابہ حاصل ہوا ہے - اور
مختلف انمین کہین گے جسمین تشابہ حاصل نہین ہوا دوسرے نبض واحد کے اجزا یعنی وہ چیز جو انگلیونکے
نیچے واقع ہوتی ہے اگر احوال مذکورہ سے متشابہ ہے تو اسکو مستوی علی الاطلاق کہینگے اور اگر مخالف ہے
تو مختلف علی الاطلاق کہینگے اور اگر بعض سے متشابہ ہے تو اون چیزونمین مستوی کہینگے جسمین تشابہ
حاصل ہے اور ان چیزون مین مختلف کہینگے جنمین تشابہ نہین تیسرے نبض واحد کے واحد جز کے اجزا یعنی
پہلا درجہ اس چیز کا جو ایک انگلی کے نیچے آئے اور اوسط اس چیز کا جو ایک انگلی کے نیچے آئے - اور
آخری درجہ جو ایک انگلی کے نیچے آئے پس وہ احوال مذکورہ کے متشابہ ہوگا یا متخالف یا بعض کے متشابہ اور
بعض کے مخالف پس متشابہ ہونیکی حالت مین مستوی علی الاطلاق اور متخالف ہونے پر مختلف علی الاطلاق اور
جسمین تشابہ ہے انمین مستوی اور جنمین تشابہ نہین انمین مختلف کہینگے - اور مستوی ہونا بدن کی تندرستی
پر دلالت کرتا ہے اور مختلف ہونا کمزوری کی زیادتی اور مادہ کے بھاری ہونیکی خبر دیتا ہے -

نوین جنس اختلاف مین انتظام اور بے انتظامی واقع ہونے سے علاقہ رکھتی ہے - اور اسکی دو
قسمین ہین - مختلف منتظم - مختلف غیر منتظم پس **مختلف منتظم** وہ ہے کہ ایک دور - یا دو دور یا زیادہ
کو محفوظ رکھے اور نہ بدلے مثال اسکی کہ جو چیز ایک دور کا حفظ رکھتی ہے - انمین سے ایک سرعت ہے
پہلی نبض مین ایک مقررہ مقدار کے ساتھ ہے - اور دوسری نبض مین اسکی تہائی حصہ کے برابر اور ایک
اور نبض مین اسکی چوتھائی کے برابر اور اسی انداز پر برابر جاری ہے - مثال اسکی جو دو دور واحد کو
ایسے طریق سے محفوظ کرے کہ جسکا ذکر کیا گیا ہے - پس دوسرے دور کو اسطرح حفظ کرے کہ پہلے نبض مین جو
مقدار معین تھی دوسری مین اسکا پانچوان حصہ اور اور مین اسکا چھٹا حصہ اور اسی طریق پر برابر جاری ہے اور
اس قسم کا سبب اختلافی سبب کی کم کمزوری ہے کیونکہ اگر کوئی قوی سبب ہو تو قاعدہ کے موافق
عظم سرعت پر اور سرعت تواتر پر مقدم ہے تو اثر کو پیدا کرتا اور ایک حالت پر قائم نہ رہتا **مختلف غیر
منتظم** وہ ہے کہ کسی دور کو محفوظ نہ کرے اور اسکا سبب اختلافی سبب کا طاقتور ہونا ہے اور یہ جنس
مختلف مین داخل ہے پس اسلئے لازم ہوا کہ جنسین تعداد مین نو ہون نہ دس جنس دسوین جنس
وزن سے تعلق رکھتی ہے اور وزن سے ہر شخص کی نبض کا اندازہ مراد ہے جو دوسرے شخص کی نسبت

دریافت ہو۔ واضح ہو کہ حالت صحت مین ہر شخص کی نبض کا ایک مقررہ وزن ہے پس اگر وہ وزن موجود ہو تو **جید الوزن** کہتے ہین۔ اور اسکا سبب یہ ہے کہ طبیعی راستہ پر نبض کے اسباب درست ہین اور اگر موجود نہ ہو **ردی الوزن** کہتے ہین اور اسکی تین قسمین ہین **مجاوز الوزن** یعنے وزن اس عمر کے متشابہ ہو جو اس سے برابر ہو مثلاً لڑکے کا وزن جوان کے برابر ہو اور **مبائن الوزن** یعنے وہ وزن اس سن کے مشابہ نہ ہو جو اس سے برابر ہو مثلاً بچے کا وزن بوڑہون کے برابر ہو اور خارج عن الوزن یعنی سن کے مشابہ نہو مثلاً مرتعد اور مرتعش اور ملتوی نبضین کہ یہ نہایت ہی خراب قسمین ہین کیونکہ مزاج مین نبض عظیم کے تغیر پر دلالت کرتی ہین۔ واضح ہو کہ جیسا بیان ہو چکا ہے نبض کی ضرورت اسواسطے ہے کہ روح کو ہوای سرد سے راحت پہنچائی جائے۔ پس اگر حرارت اور عرق نابض کی زیادتی کے سبب سے زیادہ حاجت ہو تو طبیعین اور حرکت دینے والی قوت مددگار ہوگی۔ نبض عظیم ہوگی۔ اور اگر حاجت زیادہ ہو تو نبض باوجود عظیم ہونے کے سریع بہی ہوگی کہ اعظم اور سرعت سے پوری راحت حاصل ہو۔ اور اگر حاجت افراط کی طرف مائل ہوگی ایسی طرح کہ جاذب ہونے والی ہوا سے دفعیہ نہین ہو سکتا ہو تو عظیم و سریع نبض سرعت و عظمت کے ساتھہ متواتر ہوگی کہ ان سب کے ذریعہ سے واجبی راحت پوری پوری حاصل ہو۔ لیکن اگر عرق ناقص اُسکو حرکت دینے مین کمال انبساط کی طرف قوت پر ہوگی تو نبض سریع صغیر ہوگی۔ سرعت اسلئے کہ عظم سے جو کچہہ کم ہو گیا ہے اسکا تدارک کرے دو مرتبہ کی سریع نبض عظیم کے ایک دفعہ کے برابر ہے اور صغیر اسواسطے ہے کہ سختی کمال انبساط سے منع کرتی ہے۔ اور اگر قوت کم ہو تو جبکہ حاجت بغیر تواتر کے رفع ہو جائیگی تو ضرورت سریع ہوگی۔ اور جبکہ حاجت زیادہ ہوگی تو سریع تواتر کے ساتھہ ہوگی اور اگر اسقدر ضعیف ہوگی کہ سرعت کے فعل پر قدرت نرکھتی ہوگی تو تواتر کے ساتھہ صغیر ہوگی۔ لیکن تواتر اسلئے ہوگا کہ جو امر سرعت اور عظم سے کم ہو گیا ہے اسکا تدارک کرے۔ لیکن صغیر اسلئے کہ کمال انبساط سے قوت مین ضعف ہے اور کبہی نبض تہوڑی سی صغیر اسلئے ہو جاتی ہے کہ غذا یا خلط کے مادہ کے نیچے قوت دب جاتی ہے جیسا کہ تپ کی پہلی بارلون مین اگرچہ قوت اصل مین طاقتور ہوتی ہے لیکن خلطی مادہ سے دب جاتی ہے اور نبض کی تری رطوبت کی وجہ سے ہے اور سختی خشکی کے لحاظ سے اور نبض بحران کے دنون مین کسی قدر سخت ہو جاتی ہے کیونکہ مادہ کسی عضو کی طرف سر اور معدہ اور انتڑیون وغیرہ کی طرف دفع ہوتا ہے اور نبض کا اختلاف مادہ کی

بوجھل ہونیکے سبب سے ہوتا ہے جو ضعف کی شدت کے ساتھ واقع ہوتا ہے اور جب اختلاف کے سبب بہت سے ہوجاتے ہین تو نبض کا انتظام خراب ہوجاتا ہے اور اُس کے حسن وزن مین بھی نقص پڑجاتا ہے واللہ اعلم بالصواب **مرکبات نبض** - نبض کے مرکبات کئی قسم کے ہین جو لکھی ہوئی قسمون کے علاوہ ہین عظیم - صغیر - منشاری - موجی - دودی - نملی - ذنب الفاری - مطرقی - ذو القصرہ - واقع فی الوسط عظیم اس نبض کا نام ہے جو تینون قطرون سے زیادہ ہو - اسکا سبب حرارت اور رطوبت اور آلہ کی پیروی کی زیادتی ہے - اور صغیر اس نبض کو کہتے ہین کہ اُن سے ناقص ہو - اسکا سبب حرارت اور رطوبت کی کمی اور آلہ کی اطاعت مین نقصان واقع ہوتا ہے - غلیظ وہ نبض ہے کہ دو قطر یعنے عرض وعمق زیادہ ہون پس حرارت اور رطوبت زیادہ ہوگی - رقیق اسکو کہتے ہین جو ناقص ہو - پس حرارت اور رطوبت کم ہوگی - منشاری وہ نبض ہے کہ سریع ومتواتر وصلب وبلندی وپستی وتقدم وتاخر و صلابت ولین مین مختلف الاجزا ہو - سرعت وتواتر وصلابت ولین مین مختلف الاجزا ہونیکا ذکر اوپر آچکا ہے لیکن بلندی وپستی مین مختلف الاجزا ہونے سے یہ مراد ہے کہ بعض اجزاء عرق مرتفع یعنی بلند اور بعض منخفض یعنے پست ہون اور اختلاف تقدم یہ ہے کہ حرکت رگ کے وقت سے پہلے یا بعد واقع ہو اور صلابت اور لین کا اختلاف یہ ہے کہ عرق کے بعض اجزا صلب یعنی سخت اور بعض لین یعنی نرم ہون اور دو چیزین اختلاف کا سبب ہین - اول اختلاف مصبوب جو خلطون کی وجہ سے جرم عرق مین ہو - مثلاً خون - صفرا - بلغم - سودا - بدبو - اور خامی اور پختگی مین - کیونکہ بدبو - لین اور کمال انبساط کا باعث ہوتی ہے اور بدبو کا نہ ہونا ان کے ضد والی چیزون کا سبب ہے اور نضج یعنی پختگی بھی اُنہی کا باعث ہے اور فجاجت یعنی خامی اُنکی ضد کا سبب ہے - دوسرے پٹھے دار اعضا کا ورم یعنے اجزای عرق کی صلابت کا باعث ہے - اور بعض کی نرمی کا - اور صلابت ولین کا اختلاف بلندی وپستی کے اختلاف کا موجب ہے اسکی مثال یہ ہے کہ ذات الجنب کے مریض مین پایا جاتا ہے کیونکہ بیرونی طرف حرکت کرنے والی رگون اور جھلیون سے گھری ہوئی ہوتی ہے اور دوسری باریک جھلیون سے - اور عصبی لیف اور باطی لیف سے اُن پٹھون سے وہ چیزین کھچی ہوئی ہوتی ہین جو ورم کی جگہہ کے پٹھون کے قریب ہوتی ہین اور اسکا سبب ورم کی زیادتی ہے - عضو کی مقدار مین وہ چیز جو اعصاب کے قریب نہین ہوتی غذب بھی نہین ہوتی - اور نہین بڑھتی - اور شریان کے

بعض اجزا نیچے ہوتے ہین اسلئے جو چیز کھچتی ہے سخت ہو جاتی ہے اور جو چیز نہین کھچتی وہ نرم رہتی ہے
ہوجی وہ نبض ہے کہ سریع و متواتر و لین اور نشیب و فراز اور تقدم و تاخر مین مختلف الاجزا ہو۔
پس سبب یہ ہے کہ قوت کا ضعف اس درجہ زیادہ ہوتا ہے کہ عرق یا نبض کو ایک دفع بھی درست
رکھنے کی قدرت نہین ہوتی بلکہ ایک شے کو دوسرے کے بعد درستی دیتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا
ہے لین عرق اسکا سبب ہوجاتا ہے۔ دودی وہ نبض ہے کو ہوجی کے مشابہ ہو۔ لیکن تواتر
اور ضعف کے لحاظ سے زیادہ شدید اور زیادہ صغیر ہو۔ اسکا سبب ضعف کی کثرت ہے۔ اس شے
مین کہ جو دودی مین ہوتی ہے۔ ذنب الفار وہ نبض ہے کہ ایک مقدار سے اعظم یا اصغر کی
طرف رفتہ رفتہ رجوع کرتی ہے۔ پھر پہلی مقدار کی طرف پلٹ آتی ہے اور کبھی پہلی مقدار تک پہنچنے سے
پہلے ہی سلسلہ ٹوٹ جاتا ہے اور یہ قسم اسوقت زیادہ خراب ہے جبکہ زیادتی کی طرف سے کمی کی سمت
رجوع ہو کیونکہ طبیعت کی کمزوری کو ظاہر کرتی ہے۔ لیکن کمی سے زیادتی کی طرف رجوع ہو تو خراب
نہین ہے بلکہ اچھی علامت ہے کیونکہ اس سے طبیعت کی قوت پائی جاتی ہے۔ پہلی قسم جو کمی سے
زیادتی کی طرف رجوع ہو اگر پلٹی جائے تو ذنب الفار سے مشابہ ہوتی ہے اور دقیق سمت کی
جائے شروع اس شکل پر ہوتی ہے  اور دوسری قسم جو زیادتی سے کمی کی طرف جاتی ہے
اگر پلٹی جائے تو وہ بھی ذنب الفار کی مشابہ ہوتی ہے۔ غلط کی سمت کی جائے شروع اس
شکل کی ہے  اختلاف مین درجون کی مثال ایسی ہے کہ پہلی انگلی کے نیچے اعظم ایک حد
پر ہو اور دوسری انگلی کے نیچے اُس سے کم ہو اور تیسری اُنگلی کے نیچے دوسری کی نسبت
کم ہو اور چوتھی کے نیچے تیسری سے بھی کم ہو یا اسکے خلاف ہو مثلاً پہلی انگلی کے نیچے اصغر ہو
دوسری کے نیچے اُس سے اعظم اور تیسری کے نیچے دوسری سے زیادہ اعظم اور چوتھی کے نیچے تیسری سے
زیادہ اعظم۔ غرض اسی طرح سمجھ لینا چاہیے۔ جبکہ سرعت مین یا اسکے سوا اور کسی اثر مین اختلاف ہو تو
جو قسم پہلی حالت کی طرف پھرتی ہے اُسے ذنب راجع کہتے ہین اور جو نہین پھرتی اور ایسی حالت مین ختم
ہوتی ہے کہ اسکی حرکت معلوم نہین ہوتی تو اسے ذنب منقضی کہتے ہین۔ مطرقی وہ نبض ہے کہ انگلیون کو
لگ کر کسی قدر مرکز کی طرف ہٹے اور عین مرکز تک پہنچنے سے پہلے ہٹ جائے اور حرکت انبساط کو
ختم کردے ضرب مطرقہ سے تشبیہ دیجاتی ہے کہ جو مضروب سے واپس ہو کر بلند ہوجاتی ہے مگر منیار کے

ہاتھہ مین اسکی بلندی سے کم بلندہی ہوتی ہے پہر دوسری دفع پلٹتی ہے - جالینوس کہتا ہے کہ مینے مطرقی نبض مین دو دفع کی عود یعنی پلٹتی دیکھی ہے اور باقی طبیب اس امر مین اختلاف رکھتے ہین کہ مطرقی ایک ہی حرکت کی نبض ہے یا دو حرکت کی اور شیخ نے اسی کو اختیار کیا ہے - اور امام نے کہا ہے کہ لفظی اختلاف ہے کیونکہ اگر کامل انبساط اور انقباض کی حرکتون کو تمیز کرین تو مطرقی نبض ایک حرکت کی ہے نہین تو دو حرکتون کی اور مطرقی کا سبب یہ ہے کہ طاقت زیادہ اور حاجت سخت اور آلہ صلب ہوتا ہے پس کامل انبساط کے حاصل کرنے مین فرمانبرداری نہین کرتی بلکہ انتہا کے درجہ تک پہنچنے سے پہلے قطع ہوجاتا ہے پس حاجت کی زیادتی چاہتی ہے کہ اسکے آخری فعل تک قوت باقی رہے پس دوسری حرکت اسکے ساتھہ ملجاتی ہے اور کبھی قوت کی کمزوری کا سبب ہوجاتا ہے کیونکہ جب قوت عاجز ہوجاتی ہے بسط شریان سے تو اسکے مرکز اور محیط کے نقطہ پر توقف لازم آجاتا ہے تاکہ آرام پائے - اور کبھی کمال انبساط سے طبیعت کو مشغول رکہنے کے لئے شغلی وجہ ہوجاتی ہے جیسا کہ تیز ضرب کے وقت - واقع ہوتا ہے پس اُسکے زوال کے وقت حرکت کو ختم کرتی ہے - ذوالفترت وہ نبض ہے کہ مسافت یا مرکز مین حرکت کی توقع کے وقت ٹہر جائے خارجی سکون کے بعد کہ دوسرے انبساط کو روکے پس پہلے ٹہراو سے دوسرا ٹہراو آملتا ہے یا بیرونی ٹہراو کے بعد محیط مین اسی طرح آملتا ہے اسکا سبب قوت یا استراحت کا گھٹ جانا یا نقصان کا عارض ہونا ہے کہ طبیعت یکایک اسکی طرف متوجہ ہوجاتی ہے مثلاً بہت ہی غم کے وقت -

واقع فی الوسط وہ نبض ہے کہ حرکت اُس وقت ہو جبکہ ٹہراو کی امید کیجائے جیسا کہ دو حرکتون کے بیچ مین - اور واقع فی الوسط اور مطرقی مین یہ فرق ہے کہ واقع فی الوسط مین دوسری ضرب انبساط اول کے پورا ہونے کے بعد اور اسکے انقباض پورا ہونے سے پہلے واقع ہوتی ہے اور مطرقی مین انبساط سے کچھہ حصہ ہے کہ پہلے ضرب سے اول ہے اور واقع فی الوسط کا سبب ہوا کی زیادہ ضرورت کا لاحق ہونا ہے جبکی طبیعت خواہشمند ہوتی ہے کیونکہ غیر حرکت والے وقت مین حرکت کرتی ہے اور سانس لینے کی دلیلین سرعت اور سستی اور دقت اور کمزوری اور تواتر اور تفاوت وغیرہ مین نبض کی دلیلون کی مانند ہین جس سے بدن کا حال معلوم ہوتا ہے ۵

واللہ اعلم

رسالہ دلائل البول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حکیم مطلق جل شانہ کی شکر گزاری اور رسول برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے بعد مخفی نرہے کہ جب یہ رسالہ دلائل النبض ختم ہوگیا تو بعض دوستون اور عزیزون کو خیال ہوا کہ پیشاب کی حالتون کی نسبت بھی جنسے مرض کی پہچان ہو سکے کوئی رسالہ لکھنا چاہیے۔

چنانچہ یہ رسالہ دلائل البول نام کے ساتھہ خداے واحد کی مدد سے لکھا گیا۔ **واضح ہو** کہ پانی کھانے سے معدہ مین ملتا ہے کہ اسے رقیق کرے اور کیلوس کے درجہ مین تبدیل کرے۔ پھر کیلوس کے ساتھہ ماسا ریقا سے کہ چند رگین ہین جگر کے نشیبی جانب اور عروق شعریہ سے جو اسکے اُبھر وان سمت مین ہین جگر کی طرف جاری ہوپس اسکا زیادہ حصہ جگر سے گردون کی طرف اور گردون سے مثانہ کی طرف جاتا ہے اور تھوڑا سا جو جگر مین باقی رہتا ہے خون کے ساتھہ رگون مین پہنچتا ہے پھر مثانہ کی طرف واپس آتا ہے اور اسی سبب سے پیشاب الیسا رنگین ہوجاتا ہے گویا مہندی سے رنگ دیا ہے اور پیشاب کی مقدار کم ہوجاتی ہے جبکہ پسینا زیادہ آتا ہو اور جب پسینا کم آتا ہے اسکا پیشاب زیادہ ہوتا ہے۔ اور تمام پانی جمع ہوکر مثانہ مین آتا ہے اور اسمین سے آلہ تناسل مین یا عورتون کی پیشاب گاہ یعنے فرج مین اور آلہ تناسل یا فرج سے باہر آجاتا ہے اور اس چیز سے دو امر معلوم ہوجاتی ہین کہ جنکا بیان ہوا۔ **امر اول** یہ ہے کہ پیشاب مین دو چیزین ہین ایک مائیہ منفصلہ یعنے جدا ہونے والا رقیق مادہ جسمین سے اکثر حصہ جگر مین ہوتا ہے اور دوسرا فضلہ ہضم ہے اور ثقل یعنے گرانی جو رگون مین اُسکے ساتھہ رہتی ہے کم رقت کے ساتھہ وہ فضلہ ہضم ثالث ہے اور یہ ثقل ایک جوہر ہے جسکا نام رسوب ہے۔

دوسرا امر یہ ہے کہ پیشاب سے جگر مثانہ۔ گردہ کا حال اچھی طرح معلوم ہوجاتا ہے بہ نسبت آلات غذا کے حالت کے کیونکہ اسکا زیادہ تر انفصال جگر مین اور زیادہ قیام مثانہ مین ہوتا ہے۔ اور پیشاب کی دلیلون کی قسمین یا جنسین جنسے بدن کا حال معلوم ہوتا ہے۔ سات ہین۔ اور وہ یہ ہین۔ قوام۔ رنگ۔ بو۔ کمی۔ زیادتی۔ کف۔ ثقل۔ کدورت۔ صفائی۔ **جنس اول** پیشاب کا رنگ ہے اور اسکی جنس کے پانچ اصول ہین۔ پہلا اصول رنگ کا زرد ہونا ہے جو پانچ طبقہ پر منقسم ہے۔ پہلا طبقہ بتنی ہے۔ کہ اسکی

زردی عرق کی مانند کم اور سفیدی مائل ہے اور سردی پر دلالت کرتی ہے کیونکہ یہ رنگ یا تو زیادہ وقت کے سبب سے ہوتا ہے یا صفرا کی کمی کے سبب سے اور یہ دونون امر سردی پر دلالت کرتے ہین - اور یہ حکم اکثری ہے کیونکہ ضرور ہے کہ رنگ صفرا کے کسی دوسری طرف رجوع ہونیسے پیدا ہوتا ہے - دوسرا طبقہ اترجی ہے کہ زردی کا رنگ اترج کی نچوڑ کی زردی کے مانند ہو اور اس نشے مین جو بنی ہے زاید صفرا کے ملنے سے پیدا ہوتا ہے - اور یہ اعتدال پر دلالت کرتا ہے - تیسرا طبقہ اشقرتی ہے کہ اسکی زردی سرخی کیطرف مائل ہوتی ہے اور حرارت کے زیادہ ہونے پر دلالت کرتی ہے - چوتھا طبقہ ناری ہے کہ اسکی زردی آگ کے رنگ کی مانند ہوتی ہے اور ظاہر کرتی ہے کہ زائد حرارت اس شئی مین مل گئی ہے جو اشقر مین ہے پانچوان طبقہ احمر ہے اور زعفرانی کہلاتا ہے کیونکہ اسکا رنگ زعفران ہی کے مانند ہوتا ہے - اور ناری کا رنگ اس کے برخلاف زعفران کے رنگ جیسا ہوتا ہے اور ناری کی حرارت سے بڑھی ہوئی حرارت کو ظاہر کرتا ہے **دوسری اصل** پیشاب کے رنگ کا سرخ ہونا ہے اور اسکے تین درجے ہین - پہلا درجہ اصہب ہے کہ اسکی سرخی کم ہے اور سفیدی مین اس خون کے قریب ہے جو اسکا سبب ہے اور ضرور ہے کہ رقیق ہو - دوسرا درجہ وردی ہے جسمین زیادہ سرخی ہوتی ہے بہ نسبت اصہب اور اس خون کے جو اسکا باعث ہے - اسی لیئے ضرور ہے کہ غلیظ ہو - تیسرا درجہ اقتم ہے جسکی سرخی تیرگی اور اوس خون کے رنگ کی طرف مائل ہوتی ہے جو اسکا سبب ہے اور اسی لیئے لازم ہے کہ وہ زیادہ غلیظ ہو - ان تینون درجون کا سبب خون اور حرارت کا غلبہ ہے - امراض کے اعلیٰ مرتبون مین پیشاب باوجود سردی کے سرخ ہوتا ہے جیسا کہ فالج اور سوء القنیہ مین کیونکہ جگر کمزور اور خون سے مائیت یعنی رقت آب کی تمیز کم ہوتی ہے - اور ناری نارنگ زرد رنگ کے اول طبقہ مین سے حرارت پر ہے کیونکہ زردی صفرا کے ملنے سے ہے اور سرخی خون کے بننے کے سبب سے ہے - اور صفرا کی گرمی خون کی گرمی سے زیادہ سخت ہوتی ہے اور اسی طرح صفرا ناری جز غالب ہے - اور خون پر ہوا کا جز اور آگ کی گرمی ہوا کی گرمی سے زیادہ سخت ہے **تیسری اصل** - پیشاب کے رنگ اخضر یعنی سبزی مائل ہے اور اوسکے چار درجے ہین - پہلا درجہ فستقی ہے جیسے زردی مائل سبزی ملی ہوئی ہے اور جمی ہوئی سردی پر دلالت کرتا ہے کیونکہ یہ رنگ صفرا و سودا کے ملنے سے پیدا ہوتا ہے اور غالب یہ ہے کہ سودا جمی ہوئی سردی سے بنتا ہے اور قرشی نے کلیات کی شرح مین لکھا ہے کہ میرے نزدیک فستقی رنگ صفرا کے احتراق پر

دلالت کرتا ہے کیونکہ سودا جو سردی سے حاصل ہوتا ہے ملاہٹ کے ساتھہ ہوتا ہے نہ زردی کے ساتھہ دوسرا درجہ نیلنجی ہے اسکا رنگ فستقی کے سبز رنگ سے زیادہ گہرا ہوتا ہے اور نیلے رنگ سے ملتا جلتا ہوتا ہے جیسے پانی مین حل کیا ہو۔ یہ رنگ بھی منجمد یعنے جمی ہوئی سردی پر دلالت کرتا ہے مگر اسمین سردی زیادہ ہوتی ہے اور فستقی نیلنجی پیشاب بچون کے باب مین فالج یا تشنج کی خبر دیتے ہین کیونکہ اونکی جلدون مین رطوبت زیادہ ہوتی ہے تیسرا درجہ زنجاری ہے اور چوتھا گرانی ہے اور دونون کا رنگ محرقہ حرارت کی زیادتی پر دلالت کرتا ہے۔ اور دونون مین یہ فرق ہے زنجاری سفیدی مائل ہے کیونکہ اسمین گرانی کے خلاف حرارت کی شدت ہوتی ہے **چوتھی اصل** پیشاب کا رنگ اسود یعنی سیاہ ہے جسکے کئی سبب ہین پہلا سبب یہ ہے کہ احتراق کی زیادتی ہو اس طریق پر کہ بدن مین گرم صفرا پایا جائے پس وہ خلط کی اس چیز کو جلاوے گا جو پیشاب کی مائیت سے ملی ہوئی ہوگی اور حرارت کے جلانے سے اسکا سیاہ ہونا اس سبب سے ہے کہ احتراق کے بعد جو کچھہ رطوبت مائیہ باقی رہجاتی ہے نیچے سے اسکی سطح ظاہری کی طرف متوجہ ہوتی ہے پس اسمین روشنی دخل نہین پاسکتی اسلئے سیاہ رنگ پیدا ہوجاتا ہے کیونکہ کثافت سے سیاہی پیدا ہوتی ہے جیسا کہ کوئلے مین پایا جاتا ہے اور سیاہی کی جو علامت احتراق سے حاصل ہوتی ہے دو چیزون مین سے ایک چیز ہے۔ اول یہ کہ ایسی زردی کے ساتھہ ہو کہ جسمین زعفرانی رنگ ہو۔ دوسرے یہ کہ اس سے پیشتر زیادہ ریج یا سرخی والا پیشاب ہو دوسرے علت کا سبب منجمد ہونا ہے اسطرح کہ بدن مین سرد مادہ پایا جائے جو پیشاب کی مائیت مین ملے ہوئے خلط کو منجمد کردے اور منجمد کا رنگ سیاہ ہے کیونکہ اجزاے اسکے ظاہری سطح مین جمع ہوجاتے ہین اور جسم کو کثیف کردیتے ہین سیاہ ہوجاتا ہے اور اسی سبب سے ثمر سیاہ ہوجاتا ہے جبکہ اسکو سردی پہنچتی ہے اور جو سیاہی جمنے سے لاحق ہوتی ہے وہ دو امرون مین سے ایک امر ہے۔ پہلا یہ ہے کہ نیلگون ہو دوسرا امر یہ ہے کہ اس سے پیشتر پیشاب کا رنگ زیادہ سبز کم ریج والا ہو کہ سردی پر دلالت کرے مثلاً گھٹاس تیسرا سبب سوداوی مادہ کا حرکت پانا ہے جیسے طبیعت بحران اور تنقیہ کے طور پر حرکت دے اور پیشاب کے راستے سے نکالے جیسا سوداوی بخارون مین ہوتا ہے۔ اسکی علامت یہ ہے کہ بحران کے دن مین ہو اور اسکے بعد ہلکا پن ہو اور اس سے پیشتر وہ علامتین ظاہر ہون جو مادہ کے پختہ ہونے پر دلالت کرین۔ چوتھا سبب رنگدار چیز کا کھانا ہے مثلاً کالی شراب کہ طبیعت اسپر

تصرف نہین کرتی پس وہ پیشاب کے ساتھہ اپنے رنگ پر خارج ہوتی ہے اور اسمین طبیعت کا تصرف نہ کرنا یا تو جگر کی قوت کی کمی کے سبب ہوتا ہے جو نہایت ہی برا ہے یا اسوجہ سے کہ وہ کافی مقدار سے زیادہ ہوا اور اس صورت مین کوئی خطرہ نہین

پانچوین اصل - پیشاب کا رنگ سفید ہے - اسکی دو قسمین ہین - پہلی قسم مین وہ رنگ ہے کہ نظر کو علیحدہ رکہتا ہو مثلاً دودہ کا رنگ اور گاڑہا رنگ کہ جسمین سے نظر گذر نہین کر سکتی اور پیشاب کے سوا اسمین کوئی شئی سوای غلظت کے نظر نہ آسکے اور اسپر سفیدی کا اطلاق حقیقت مین ہے اور اس سے بلغم اور سردی کی کثرت معلوم ہوتی ہے یا اعضا یا چربی کا گہلنا - اور چربی کے گہلنے کی نشانی یہ ہے کہ پیشاب کا رنگ داغدار سفیدی کے ساتھہ ہو اور اسکا سبب وہ سخت حرارت ہے جو بدن کی تلچھٹ کو گہلاتی ہے اور یہ گہلی ہوئی شئی قارورہ مین جم جاتی ہے اور اصلی اعضا کے مثلاً پٹہون اور ہڈیون وغیرہ کے گہلنے کی نشانی یہ ہے کہ پیشاب بہت ہی سفید ہوتا ہے اور یہ مرض دق کے آخر مین ہوتا ہے - اسکی علامت پیشاب اور کمزوری و لاغری کے ساتھہ بہت ٹہیک ہے - دوسری قسم مین وہ رنگ ہے جو گدلا نہ ہو اسکی دو قسمین ہین اول تو صفائی مین وہ چیز ہے جسکا کوئی رنگ نہ ہو مثلاً ہوا اور آسمانی جرم جو اپنے علاوہ اور چیزون کو بہی نظر سے نہین روکتی - دوسری صفائی مین سے وہ چیز ہے کہ اسکا کوئی رنگ ہے مثلاً صاف پانی اور یہ بہی اپنے سوا اور چیزون تک نظر کے پہنچنے سے مانع نہین ہوتا لیکن کسی قدر کم پہلی قسم کو سفید نہین کہتے کیونکہ سفیدی عام ہے اور رنگو نہین سے ہے اور دوسری قسم کو سفید کہتے ہین اور اسپر سفیدی کا اطلاق مجازی ہے کیونکہ اسمین سفیدی سے علاوہ فی نفسہ ایک رنگ ہے اور اسی واسطے ممکن ہوا کہ ہوا کے خلاف اسے دیکہہ سکین اور اس سے کرن نکلتی ہے اور ہوا سے نہین نکلتی اور مجازی ہونے کا سبب یہ ہے کہ جب اس صفائی مین کثافت ملجاتی ہے یا چہوٹے اجزا کی طرف فرق لاحق ہو جاتا ہے تو اس سے ان مذکورہ اجزا کی ایک بڑی سطح بنجاتی ہے جو سفید نظر آتی ہے لیکن کثافت جبکہ پانی کو جمنے کے وقت لاحق ہوتی ہے اور فرق جبکہ پانی مین جہاگ پیدا ہونے کے وقت عارض ہو - اور لوگ خیال کرتے ہین کہ پانی مین سفیدی موجود ہے اور وہ صاف ہے - کثافت اور فرق غلظت ہے اور پیشاب کی یہ قسم دلالت کرتی ہے کہ طبیعت پانی پر تصرف نہین کرتی یا تو سردی کے غلبہ کے سبب جگر کا ہاضمہ خراب ہے یا سدہ ہے جو رنگنے والے

مادہ کو نکلنے سے روکتا ہے اور پیشاب پانی کے رنگ کا نکلتا ہے **دوسری جنس** پیشاب کے قوام مین ہے اور پیشاب قوام کے لحاظ سے رقیق یعنے پتلا ہوگا۔ یا غلیظ یعنی گاڑہا۔ یا معتدل یعنی درمیانی حالت مین ۔ کیونکہ اس بات سے خالی نہین کہ اسکا قوام پہلے قوام سے زیادہ معلوم نہ ہوتا ہوگا۔ یا ہوتا ہوگا۔ اگر نہین ہوتا تو رقیق ہے اور اگر ہوتا ہے تو بغیر بہاؤ کے ہے یا بہاؤ کے ساتھہ اگر جاری نہین تو غلیظ ہے اور اگر جاری ہے تو معتدل ہے رقیق ہونیکا سبب نجتہ نہ ہونا ہے یا تو زیادہ پانی پینے کی وجہ سے یا سدہ کے سبب سے اور سدہ کی جگہہ ثقل یعنی بوجھہ اور تمدد یعنی کشش سے معلوم ہوجاتی ہے اور غلیظ ہونے کا سبب نجتہ ہوجانا یا بڑہی ہوئی خلط کا پک کر غلیظ ہوجانا اور اسکی علامت کثرت غلظت کا لاحق ہونا ہے ۔ اور معتدل کا سبب خلط کا نجتہ ہونا **تیسری جنس** پیشاب کی صفائی اور کدورت ہے صاف تو اسے کہتے ہین کہ متشابہ الاجزا یعنی یکسان حالت پر ہو اور نظر کو گذرنے سے باز نہ رکھے ۔ اور کدورت اسکو کہتے ہین ہین متشابہ الاجزا نہ ہو اور اسکے بعض اجزا نظر کو گذرنے سے روکین ۔ صفائی مواد کے نجتہ ہونے اور ٹھہر جانے کی علامت ہے اور کدورت نجتہ نہ ہونے اور خلطون کے جوش کہانیکی نشانی ہے اور کدورت کسی قدر قوت کی کمی اور اندرونی ورم کی وجہ سے ہوتی ہے اور غلیظ ہونا کدورت کو قوام کی برابری سے علیحدہ کرتا ہے **چوتھی جنس** پیشاب کی بو ہے اور بو کے لحاظ سے یا تو بدبودار ہے یا بغیر بو کے یا معتدل اور بدبودار تو تین سے ایک پر دلالت کرتی ہے ۔ پہلا امر خلطون کی عفونت کی زیادتی ہے ۔ دوسرا امر پیشاب کے اعضا مین زخم یا چیٹ کا واقع ہونا ہے اور یہ بات اکثر مثانہ مین ہوجاتی ہے کیونکہ اکثر پیشاب اسی مین بند ہوتا ہے پس مثانہ کا زخم بودار فساد کا اکثر سبب ہوجاتا ہے اور دونو امر مین فرق چند وجہ سے ہے ۔ اول یہ کہ کائن پیشاب کے اعضا کے زخمون سے ہوتا ہے یا خلطون کی عفونت سے جو کائن ہو اسکے خلاف زخمی اعضا مین درد ہوتا ہے دوسرے یہ کہ زخمون کا کائن عفونت کے کائن کے خلاف خراب ہوتا ہے تیسرے یہ کہ عفونت کا کائن مریض کی قوت اور کمزوری کے موافق کم اور زیادہ ہوتا ہے جو زخمون کے کائن کے خلاف ہے ۔ لیکن بدبو نہ ہونا خلطون کے منجمد ہونے اور کچا رہنے پر دلالت کرتا ہے اور کسیقدر قوت کے ساکن ہونے سے ہے اور یہ اوسوقت ہوتا ہے جبکہ طبیعت اس خلط سے عاجز آجاتی ہے جو پیشاب مین عفونت پیدا کرتی ہے پس اگر یہ پیشاب کے بعد شدید النتن یعنی تیز بودار ہو تو دلالت کرتی ہے طبیعت کے پلٹنے پر مرض کے مقابلہ سے پس اسی واسطے موت کا انتظار کرنا ضروری ہوا لیکن معتدل بودار ہونا مادہ کے

پختہ ہونے پر دلالت کرتا ہے **پانچوین جنس** پیشاب کے زبد یعنی کف اور میل کی ہے اور کف لیس دار رطوبت سے
پیدا ہوتا ہے جسمین پیشاب کے ساتھہ بیرونی ریح ملی ہوئی ہوتی ہے اور اسپر یہ امر مشکل ہے کہ ان رطوبتون
کو حرارت پہنچائے اور خارج ہو جائے - پس پیشاب کے اوپر کف اور رغوت غالب ہوتی ہے
کہ لیس دار رطوبت کو جو غلیظ ریح کے گرد ہو بڑہا دے اور اگرچہ لیس دار رطوبتین ریاح کو زیادہ کرنے والی
اکثر اُس کے لاحق حال ہوجاتی ہین مگر پیشاب مین کف زیادہ ہوتے ہین اور کف کی زیادتی اور درازی
اور کشادگی کی کمی اور اسکا زوال غلیظ لیس دار مادہ کی کثرت اور ریاح کے غلبہ پر دلالت کرتے ہین اور
گردہ کے مرض مین یہ امر نہایت خراب ہے اور مرض بڑہنے کی خبر دیتا ہے **چھٹی جنس** - تلچھٹ
یا گاد یعنے ان غلیظ اجزا کی نسبت ہے جو رقیق مادہ کی تہ مین بیٹھہ جاتے ہین اور اصطلاح مین
ہر ایک وہ جوہر جو پیشاب کی مائیت مین پایا جائے اس مائیت سے زیادہ غلیظ ہے اور اس سے تمیز
ہو سکتا ہے اور برابر ہے اس امر مین کہ نیچے ہو یا وسط مین یا اوپر - پہلی حالت والے کو رسوب
راسب یعنی نیچے بیٹھنے والی گاد کہینگے - دوسری کو متعلق یعنے بیچ مین لٹکتی ہوئی - تیسری کو
غمام یعنی ابردار یا بادل جیسی اور رسوب کا اطلاق غمام پر بھی ہوتا ہے - اور متعلق اسوجہ سے ہے کہ جو
چیز اسکی حالت کے موافق ہے وہ رسوب اوپر چڑہتا ہے اور بیچ مین ٹہر جاتا ہے جبکہ کوئی روک رسوب
کو روک دیتی ہے پس اُس تعریف کے ساتھہ جو خاصیتا اسمین موجود ہے رسوب کہا جاتا ہے اور رسوب
یا تو اُسکے پختہ ہونے کو ظاہر کرتا ہے اسے رسوب محمود کہتے ہین یا اُسکو ظاہر نہین کرتا پس اسے رسوب
ردی کہتے ہین - اور رسوب محمود کی یہ صفتین ہین - پہلی سفید ہی کیونکہ ہاضمہ سے پختہ ہے اور ہاضمہ کا
فعل اعضا کے موافق ہے اور اعضا سفید ہین پس رنگ کی مشابہت پختگی مین اعضا کی مانند ہونی
چاہیے اور جگری ہضم کے فضلے سرخ ہوتے ہین لیکن مثانہ وغیرہ راستون کے ساتھہ سرخی کو بدل دیتے
ہین اسلیے سرخی رسوب مین ظاہر نہین ہوتی - دوسرے پُر ہونا ہے کیونکہ برابری کو ظاہر کرتا ہے کہ
ایک رسوب کے تمام اجزا نے پختگی کو قبول کر لیا ہے - تیسرے یہ کہ سب اجزا ایک ہی شکل کے ہون
یعنی کچھہ زیادہ غلیظ اور کچھہ رقیق نہ ہون - چوتھے اجزا کا جمع ہونا کیونکہ انکی پریشانی ریح سے ہے
جو اُنکے ملنے سے باز رکھتی ہے اور پیشاب مین ریح خامی کی وجہ سے ملتی ہے اور رسوب محمود تین قسم
کا ہے اور سب سے بہتر رسوب راسب ہے پہر متعلق - پہر غمام - اسکے دو وجہ ہین - پہلے یہ کہ اعضا پُر زمینی

اجزا غالب ہین یا صلب اور قوی اور دفع کیا ہوا فضلہ - پیشاب مین پختگی اوس وقت ہوتی ہے
کہ اعضا کے ہمشکل ہو اور زمینی سردی غالب ہو پس اسکی صورت یہ کہ وہ بدلجائیگا اور وہ حصہ جو بچ رہیگا
پختگی کے قریب ہوگا - دوسری وجہ یہ ہے کہ تلّی کا سبب زیادہ تر ریح ہے اور جسقدر وہ زیادہ
ہوتی ہے تلّی زیادہ ہوتی ہے اور ریح کی کثرت مادّہ کے دفعیہ سے قوّت کے کم ہونے پر دلالت
کرتی ہے اور مذموم رسوب وہ ہے جو مذکورہ بالا صفت کے ساتھ نہو اور اسکی بھی تین قسمین ہین -
اور انمین سب سے بہتر غمام ہے - پہر متعلق - پہر راسب - اور یہ اسوقت ہے جبکہ اسکا بجھنا بڑہنے
والی حرارت کے سبب سے ہو - کیونکہ جسطرح حرارت بڑہتی ہے - لطافت پیدا ہوتی ہے لیکن جسوقت
سخت ریح کے ملنے سے زمینی اجزا جو اسی کی شان جیسے ہوتے ہین نیچے بیٹھتے ہین اسوجہ سے کہ ریح
اوپر کی جانب کو رجوع ہوتی ہے تو ایسے وقت مین راسب متعلق سے اور متعلق غمام سے بہتر ہوتے
ہین کیونکہ اسوقت ریح نیچے بہت کم رہتی ہے اور رسوب روی مین جو فضلہ نکلتا ہے وہ
یا تو اعضا کا ہوتا ہے یا رطوبتون کا کیونکہ بدن مین کوئی اور ایسا جسم نہین جو ان دونون کا ئن کے
سوا ہو کہ اسمین سے رسوب نکلے - یا تو اصلی اعضا سے نکلتا ہے یا انسے نہین نکلتا پس پہلے کو خراطی
کہتے ہین اور جو اصلی اعضا سے نہین نکلتا یا اسمین چکناہٹ ہو تو اوسے وسمی کہتے ہین اور اگر اسمین
چکناہٹ نہ ہو تو اوسے لحمی کہتے ہین - خراطی یا تو ظاہری عضو سے ہوتا ہے یا اندرونی - پس اگر
ظاہری عضو سے ہے تو اوسے فتوری کہتے ہین اور اگر اندرونی عضو سے ہو تو اوسے منفصل کہتے ہین -
اور اگر بڑے اجزا سفید یا سرخ ہون تو انکو صفائحی کہتے ہین - سفید مثانہ سے اور سرخ گردون سے
نکلتے ہین اور بڑے اجزا نہ ہون تو سرخ کو کرسنی کہتے ہین اور غیر سرخ کو نخالی اور رطوبتون کے
کائن مین سے بعض سرخی مائل ہوتے ہین - اور خون کے خراب ہونے کو ظاہر کرتے ہین -
اور بعضے نیلگون ہوتے ہین جو بلغم کے سوختہ ہونے پر دلالت کرتے ہین اور بعضے زرد ہوتے
ہین اور وہ غلبہ صفرا کا ظاہر کرتے ہین - اور بعض سیاہ ہوتے ہین جو احتراق سودا کو ظاہر
کرتے ہین - اور یہ سب صورتین اوس شخص کے پیشاب مین پائی جائینگی جسکے پیشاب مین رسوب
ہوگا - اور رسوب نہ ہونیکے کئی سبب ہین - پہلا سبب پختہ نہ ہونا - دوسرے سدّہ - تیسرے
مادّہ کی کمی - اور تندرست مزاج والون مین بھی رسوب بہت کم ہوتا ہے کیونکہ انکی رگین اس

خلط سے خالی رہتے ہین جسکو پیشاب کے راستے سے دفع ہونا چاہیے - اور اگر ہوگا تو اسکو کہانا ہضم نہ ہوتا ہوگا
اور رسوب غذا کے فضلہ سے بنتا ہوگا اور دُبلے شخص مین رسوب کم ہاتا ہے کیونکہ اسمین بیکار مادّہ
کم ہوتا ہے خاصکر جبکہ وہ شخص ریاضت پیشہ ہو کیونکہ ریاضت کے سبب سے تحلیل ہو جاتا ہے
اور موٹے مریض مین جو ریاضت بہی نہ کرتا ہو رسوب بہت زیادہ ہوتا ہے اور رسوب کی قسمون مین
سے رسوب مدی جسمین مدہ کا بقیہ ہوتا ہے اور رسوب مخاطی جسمین کچے او غلیظ خلط کا فضلہ ہوتا ہے اور
اکثر عرق النساء - وجع المفاصل مین پایا جاتا ہے اور دونون کا فرق رنگ اور شکل مین مقابلہ
کرنے سے یہ پایا جاتا ہے کہ مدی بدبودار اور اسکے ساتھ ورم ہوتا ہے اور فضلات آسانی سے جمع ہو جاتے
ہین اور مخاطی ان باتون مین برعکس ہے ساتوین جنس پیشاب کی مقدار ہے اور پیشاب کم ہوگا یا
زیادہ یا مساوی - پیشاب کے زیادہ ہونے کے کئی سبب ہین اور انمین سے ایک سبب یہ ہے کہ خالص
پانی پیے یا کئی چیزون مین ملا ہوا پانی زیادہ پیا جائے اور ملے ہوئے کا کہانا پینے ہی کے برابر ہے
اور تر اور تازہ میوون کا کہانا - اور انہین مین سے اعضا کا گُھلنا اور اسکا نکاس پیشاب کے راستے سے ہے
جیسا کہ محرق بخار وغیرہ مین ہوتا ہے اور انہین مین سے بدن کے محترقہ مادہ کا استفراغ ہے - چنانچہ
بحران مین پیشاب کا جاری ہونا اور بحران اور ذوبان مین یہ فرق ہے کہ بحران کے اندر مریض
طاقت ور ہوتا ہے اور اسکے بعد آرام پاتا ہے اور ذوبان اسکے خلاف ہے - اور ذوبان مین
سخت حرارت ہوتی ہے اور پیشاب مین عارضی بو ہوتی ہے اور بحران کے دن نہین ہوتا اور
اسلم بول ایسا ہی خراب ہوتا ہے جیسا سیاہ - غلیظ وہ شئی ہے جو رقیق نہ ہو یعنی دفع کرنیکے وقت
ایک ہی دفع کثرت کے ساتھ بغیر سلسلہ قطع ہونے نکل سکے یا تھوڑا کر کے کیونکہ پہلی صورت طبیعت
کی طاقت پر دلالت ظاہر کرتی ہو اور دوسری حالت کمزوری پر - اور پیشاب کی کمی کے بھی
بہت سبب ہین - انمین سے ایک سبب یہ ہے کہ بدن کے زیادہ خالی ہونے اور سخت
حرکتون سے مسامات کے کشادہ ہونیکے سبب رطوبتین زیادہ تحلیل ہو جاتی ہین - اور انہی مین سے
بدن کی رطوبت کا فنا ہو جانا ہے جو حرارت کی کثرت سے زائل ہو جاتی ہے اور یہ سبب پہلے سبب سے
جدا ہے کیونکہ پہلے مین رطوبت کے پیدا ہونے کے بعد اسکا زائل ہونا ہے اور دوسری مین شروع ہی سے
فائدہ ہوتا ہے - اور اسی مین سے یہ ہے کہ پیشاب کے جاری ہونے کی جگہ مثانے کی سمت ایک

پردہ ہے پس وہ نکل نہیں سکتا مگر پتلا کم کم اور زیادہ او غلیظ باقی رہتا ہے اور انہی مین سے اسہال ہے اور اسہال مائیت کو معدہ اور انتڑیون کی طرف خرچ کر دیتا ہے اور پیشاب کی بہت سی کمی یا خالی ہونے کے کمی استسقا کی دلیل ہے اور غذا کے فضلہ کی زردی و سفیدی اور سیاہی وغیرہ پیشاب کی حالتون کے مطابق ہے پس غور کرو اور علاج کرو اور اللہ بہت ہی خوب جاننے والا ہے اسی کی طرف جائے رجوع وجای پناہ ہے ترجمہ رباعی - یوسفی نے تیرے واسطے پیشاب کے دلائل جمع کئے ہین اسکے سال کی تاریخ قارورہ لے اور اسپر چار سو تیس عدد بڑہا دے - تمام شد

ضروریات بحران کا مختصر بیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد ذات پاک باری اور نعت رسول مقبول صلعم معلوم ہو کہ یہ رسالہ **مختصر البیان** بحران کے ضروری حالات مین لکہا جاتا ہے **واضح ہو** کہ بحران یونانی لفظ ہے یا سریانی اور اس کے معنی گرمی کی شدت یا فصل خطاب ہے اور اصطلاح مین طبیعت کا بیماری سے لڑنا ہے اور اس وجہ سے بیمار کے بدن مین بہت بڑا انقلاب واقع ہو جاتا ہے - اور وہ حالت اچھی یا بُری ہوتی ہے - اور مرض کو اس حالت مین دشمن باغی اور طبیعت کو سلطان حامی اور بدن کو سلطنت شاہی کہا ہے اور بحران کے دن کو مقابلہ کا دن - اور خونریزی کا وقت پس ضرور ہے کہ یا تو سلطان دفعۃً یا آہستہ آہستہ غالب ہو جاتا ہے اور وہ غلبہ پورا یا ادہورا یا بالکل برخلاف ہوتا ہے - ان حالات سے انقلاب کے آٹھہ قسمین ہوئین - اور جسطرح جنگ کے دن دونون طرفون سے لڑائی کا سامان تیار ہوتا ہے اور خوفناک حالتین - خطرناک واقعات سخت آوازین - وحشتناک اور حیرت انگیز باتین نمودار ہوتی ہین اسی طرح بحران کے دن بہی بیقراری - بےچینی - رنج - سخت حرکات - اور کانون کی جہنجہنانے اور گونجنے کی آوازین اور افعال کی تشویش لاحق ہوتی ہے پس جس دن بحران کا دن ہو مریض کو کسی طرح کی تحریک نہ دین کیونکہ بالائے تحریک اگر طبعی تحریک کے موافق ہوگی تو زیادہ استفراغ کا باعث ہو جائیگی - اور اسمین کمزور ہو جانے بلکہ ہلاک ہونے کا اندیشہ ہے اور اگر وہ تحریک طبعی کے خلاف پڑیگی تو طبیعت کے کامون مین تشویش واقع ہو کر اپنے اُس پورے کام سے جو بغیر مخالفت اور رکاوٹ کے ہوتا باز رہجائیگی اور پورا پورا بحران اور مادہ کا نکاس

اور مرض کا دفعیہ پوری طرح نہ ہوگا پس انہی سببون سے بحران کے دن مسہل اور قے بلکہ مادہ کو حرکت دینے والے امور سے بھی منع فرمایا ہے یہانتک کہ اگر مریض کو برداشت ہوسکے تو غذا بھی نہ دین ورنہ ضرورت کے موافق اور وقت کے مناسب لطیف اور جلدہی ہضم ہوجانے والی غذا دین **فائدہ** - واضح ہو کہ جو بحران مادہ کے دفعیہ کے لئے ہوتا ہے اسکی پانچ قسمین ہین - قی اور دست اور نکسیر اور پیشاب کا جاری ہونا اور عرق کا نکلنا - پس جو بحران عرق اور پیشاب کے جاری ہونیکے ساتھہ ہوتا ہے وہ ناقص ہوتا ہے کیونکہ پتلا مادہ تو تحلیل ہوجاتا ہے اور غلیظ باقی رہجاتا ہے اور جو بحران قے یا دست یا نکسیر کے ساتھہ ہوتا ہے وہ پورا ہوتا ہے **فائدہ** بحران کے لئے پہلے سے علامتون کا ہونا لازمی ہے مثلاً اگر بحران دن مین واقع ہوگا تو اسکی علامتین رات کو ظاہر ہوجائینگی اور اگر رات کو واقع ہوگا تو دن ہی سے ظاہر ہونگے اور مادہ نکالنے والی پانچون صورتون سے ہر ایک کے لئے علیحدہ علیحدہ علامتین معین ہین مثلاً قی کی نشانی نفس کا تنگ ہونا اور بہکنا اور نبض کا انقلاب اور مُنہ کا تلخ ہونا اور معدہ کے مُنہ پر درد کا ظاہر ہونا اور اسکا بیقرار ہونا اور آنکھون مین تاریکی اور نبض کا ساقط ہونا اور نیچے کے ہونٹ کا پھڑکنا ہے اور اسہال کی علامتین یہ ہین کہ انتڑیون کا درد بدن کا بھاری ہونا - اور سراشیف کا نیچے کی جانب کو کھچنا اور پیٹ کا پھولنا - اور کمر کا درد اور فضلہ کا رنگین ہونا اور انتڑیون کا بولنا اور قے اور نکسیر کی کوئی علامت نہ پائی جائی وغیرہ اور نبض کا صغیر اور صلب ہونا - نکسیر کی علامت یہ ہے کہ کان گنگ معلوم ہون - السنے آوازین گونج وغیرہ کی سُنی جائین اور سر جکڑ اٹھے اور اشک جاری ہون اور آنکھونکے سامنے ترمرے نظر آئین ناک مین کھجلی ہو - سر کی رگین حرکت سخت کرتی ہون - اور مرض بھی صفراوی یا دموی ہو خاصکر اوس وقت جبکہ بیمار جوان ہو - اور ادرار یعنے پیشاب کے جاری ہونے کی علامتین یہ ہین - مثانہ کا بھاری ہونا - پیشاب کی زیادتی اور غلیظ ہونا - دستون کا نہ ہونا اور سردی کے موسم مین بہ نسبت اور موسمون کے بھی زیادہ واقع ہوتا ہے اور پسینا آنیکی علامتین یہ ہین - چہرہ کا تمتمانا - پیشاب کا رنگدار ہونا - چوتھے دن اور پھر ساتوین دن غلیظ ہوجانا اور نبض کا موجیہ ہونا - پس طبیب کو لازم ہے ہمیشہ علامتون اور خارج کرنے والی حالتون کا خیال رکھے اگر طبیعت طاقت کے ساتھہ مادہ کو خارج کرے تو بہتر ہے نہین تو طبیب حاذق کو مدد پہنچانے کی ضرورت پڑتی

ہے جبکہ طبیعت مادہ کو نکالنے کے واسطے جمع کرتی ہو اور خود اسکو نہ زائل کرسکتی ہو **فائدہ** واضح ہو کہ ہر مرض مین جسکا انجام تندرستی ہوتا ہے چار درجے ہوتے ہین - شروع علت - ترقی - انتہا - کمی - پس بحران گھٹنے کے دنون مین نہین ہوتا اور پورا بحران انتہا درجہ کے وقت ہوتا ہے اور جو شروع مرض کے وقت ہوتا ہے وہ ہلاک کرتا ہے اور جو ترقی کے وقت ہوتا ہے ناقص اور خراب ہوتا ہے - واضح ہو کہ مرض کے دنون مین سے بعض دن بحران کے ہوتے ہین جنہین ایام الباحوریہ یعنے بحران کے دن کہتے ہین اور بعض دن بحران کی خبر دینے والے ہوتے ہین - جنمین یہ معلوم ہوتا ہے کہ بحران کس قسے سے ہوگا یا کس طرح اُن دنون کو ایام الانزار کہتے ہین اور بعض دن نہ بحران کے ہوتے ہین نہ خبر دینے کے بلکہ ان دنون مین بحران انحراف کے طریق پر واقع ہوتا ہے انہین ایام واقع فی الوسط کہتے ہین لیکن جن دنون مین کامل بحران پڑتا ہے اور نیک ہوتے ہین وہ گیارہ ہین - چوتھا - ساتوان - چودہوان - بیسوان - اکیسوان - چوبیسوان - ستائیسوان - اکتیسوان - چونتیسوان - سینتیسوان - چالیسوان - اور واقع فی الوسط کے چھہ دن ہین - تیسرا - پانچوان - نوان - گیارہوان - تیرہوان - سترہوان - اور جن دنون - ناقص بحران پڑتا ہے اور وہ تکلیف دہ اور خطرناک ہوتا ہے وہ آٹھہ دن ہین - چھٹا - آٹھوان - دسوان - بارہوان - سولہوان - سترہوان - انیسوان - تیئسوان - اور جن دنون مین بحران نہین ہوتا وہ تیرہ دن ہین - بائیسوان - تئیسوان - پچیسوان - چھبیسوان - اٹھائیسوان - انتیسوان - تیسوان - بتیسوان - تینتیسوان - پینتیسوان - چھتیسوان - اڑتیسوان - انتالیسوان - اور جلد ہی سیکھ لینے کیلئے کل چارون قسمون کا نقشہ اکثر طبیبون کی رای کے موافق بحران اور مسہل اور واقع فی الوسط اور خلافی کے دنون کا یہ ہے -

دن	قسم بحران وغیرہ	دن	قسم بحران وغیرہ	دن	قسم بحران وغیرہ	دن	قسم بحران وغیرہ
۱	بحران	۱۱	واقع فی الوسط	۲۱	محمود	۳۱	محمود
۲	خلافی	۱۲	مسہل	۲۲	مسہل بلاخلاف	۳۲	مسہل بلاخلاف
۳	واقع فی الوسط	۱۳	واقع فی الوسط	۲۳	〃	۳۳	〃
۴	بحران محمود	۱۴	بحران کامل	۲۴	محمود	۳۴	محمود
۵	واقع فی الوسط	۱۵	خلافی	۲۵	مسہل بلاخلاف	۳۵	مسہل بلاخلاف
۶	بحران ردی	۱۶	مسہل	۲۶	〃	۳۶	〃
۷	محمود	۱۷	واقع فی الوسط	۲۷	محمود	۳۷	محمود
۸	مسہل کاذب	۱۸	ردی	۲۸	مسہل بلاخلاف	۳۸	مسہل بلاخلاف
۹	واقع فی الوسط	۱۹	مسہل	۲۹	〃	۳۹	〃
۱۰	مسہل	۲۰	محمود	۳۰	〃	۴۰	محمود

اکثر ہوتا ہے کہ امراض حادہ یعنی جدید مین بحران کی علامت تین دن رہتی ہے - پس ان تین دنو مین جس دن بحران کی علامت زیادہ پائی جائے اسی کو بحران کا دن سمجھنا چاہیے خاصکر کہ یوم الانذار بھی اسپر گواہی دیتا ہو اور وہ دن بحران کا دن بھی ہو **فائدہ** یہ سب جو کچھ کہا گیا ہے اور ایام بحران کی تعداد بتلائی گئی ہے یہ سب امراض حادہ مین واقع ہوتا ہے اور پرانے مرضون مین مہینون اور برسون کا شمار ہوتا ہے اور انکا شمار بھی مذکورہ بالا طریق پر سمجھ لینا چاہیئے - چنانچہ سوداوی اور بلغمی چوتھیہ مین سات مہینے ہین جسطرح اکیدن بیچ والے بخار کی سات باری ہوتی ہین غرضکہ ایک سو بیس روز کے بعد بحران یا سات مہینے کے بعد یا سات برس کے بعد - یا چودہ برس کے بعد یا اکیس برس بعد ہوگا - اور بقراط نے چالیس کے بعد ساٹھوین - اسّی - ایک سو بیسوین کے سوا اور دنون کو بحران سے خالی کہا ہے اور معلوم رہے کہ ایک دن بیچ والے بخار مین بخار والے دن بحران پڑتا ہے پس چاہیے کہ بحران کے احکام کو باری کے دلون پر شمار کرین اور احتیاط رکھین پیٹ بھری ہوئی حالت مین واقع نہو - اور اکثر طبیبون کا برتاؤ ہے کہ اگر مرض نصف دن ہونے سے پہلے واقع ہو تو اس دن کو کامل طور پر مرض کا دن شمار کرتے ہین اور اگر دوپہر گزرنے کے بعد ہو تو اسے چھوڑ دیتے ہین اور اسکا ظاہری سبب یہ ہے کہ دن مع رات کے اونکے نزدیک ایک دوپہر سے دوسرے دن کی دوپہر تک ہے - یہ سب مبتدی لوگون کی تعلیم کے لئے لکھا گیا اور خدا کا شکر اول اور بابعد اور ظاہر اور باطن مین ہے -

رسالہ حفظ صحت بدن

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

حکیم دانا کی حمد اور خلاصہ مرسلین صلی اللّٰہ علیہ و آلہ وسلم و اصحابہ کے تحیہ کے بعد معلوم ہو کہ حفظ بدن کے باب مین یہ قصیدہ زیب مسند حضرت بادشاہ سکندر حشمت سلیمان عظمت فرمان روائے و کشور کشائے مملکت ہندشاہ جم جاہ محمد بابر بادشاہ غازی کے عہد و یادگار مین لکھا ہے مترجم ہم مصنف موصوف کے ان اشعار کو جو بادشاہ کی تعریف مین ہین بجنسہ نقل کرکے مطلب قصیدہ کو جو طب سے علاقہ رکھتا ہے اردو نثر مین لکھتے ہین تاکہ مضمون وضاحت سے آجائے اور ہر شخص سمجھ سکے **نظم** آنکہ اورا رسد سر افرازی ÷ شاہ جم جاہ بابر غازی ÷ کف تو غیرت سحاب آمد ÷ رای

اور شک آفتاب آمد ﴿ تابع رای اوست فوج ملک ﴿ مسند قدر اوست اوج فلک ﴿ ملک آمد بذات او فاخر ﴿ خرد
ازمدح او شود قاصر ﴿ تا جہان باشد ایزد متعال ﴿ دار دش بر سریر عز و جلال ﴿ **صحت اور مرض کا حال**
معلوم کرنا صبح کو نیند سے اُٹھنے کے بعد جسکے مُنہ کا ذائقہ اچھی طرح تمیز ہوتا ہو اگر شیرین ہے اور اسکا سر
بھاری اور اعضا سست ہین تو اسکا علاج یہ ہے کہ فصد لین اور اگر ذائقہ کڑوا ہو تو صفرا کا غلبہ سمجھہ اور
تر اور ترش چیزین کھانی چاہیین کہ اسکا یہی علاج ہے - اگر ذائقہ کھٹا ہو تو سودا کا غلبہ ہوگا میٹھا اس
اور چرب کی چیزین کھائین بہت جلد طبیعت درستی پر آجائیگی - اگر ذائقہ بگڑا ہوا ہو تو بلغم کا غلبہ سمجھنا
چاہیے گرم اور خشک غذا کھائین کہ بوڑھے سے جوان بنا دیگی - اگر ذائقہ تیز نمکین ہو تو کئی خلطون کا
غلبہ سمجھنا چاہیے پس پہلے قی کرین پہر مسہل لین اور اِن خلطون کو ان طریقون سے رفتہ رفتہ
نکال ڈالنا چاہیے - پس یاد رکھہ کہ ہر قسم کے بیماریون کا ایک خاص طور پر بہی علاج ہوسکتا ہے اور اسی تدبیر سے
ہر مریض شروع مرض مین صحت پا سکتا ہے **کھانیکی چیزون کا بیان** تندرستی کے زمانہ مین بیماریون
سے بچنے کے واسطے چاہیے کہ زیادہ دودہ پینے کی عادت نہ رکھین ورنہ مرض برص کے لاحق ہونے کا
اندیشہ ہوتا ہے - اور جو شخص گوشت بریان کے ہمراہ کھائیگا اسکی زندگی موت سے تبدیل ہوجائیگی -
زیادہ ترشی کھانے سے اعضا سست اور قوت باہ بہت کم ہوجاتی ہی - زیادہ پانی پینے کی عادت بہت
جلد لاغر اور کمزور کردیتی ہے - زیادہ لوبیا کھانا فربہ کرتا ہے - زیادہ لہسن اور گندنا کھانے کی عادت سے
رتوندا اور بینائی مین کمی عارض ہوتی ہے **پینے کی چیزون کا بیان** - اگر سردی غالب ہو تو
شہد خوب کھائین خدا بہی فرماتا ہے کہ شہد مین شفا ہے - نارنگی کا زیادہ عرق پینا ضعف جگر
پیدا کرتا ہے - شراب زیادہ پینے سے بیغیرتی اور بے حیائی لاحق ہوتی ہے حالانکہ شراب خوری کے
فوائد سے شرم و حیا کے فوائد اچھے ہین **بدن کی حرکت اور سکون کا بیان** اوسط درجہ کی محنت اور
مشقت سے دل مضبوط اور بدن غذا کے قابل ہوتا ہے جس شخص کے بدن مین فضلات بہت ہون اُسکو
زیادہ ساکن رہنا یعنی آرام و راحت سے رہنا اور ریاضت سے بچنا اس کے نزدیک مضر ہے **نفسانی حرکت اور
سکون کا بیان** حد سے زیادہ غور اور فکر کرنیسے مالیخولیا اور بالکل بیفکری سے حمق لاحق ہوتا ہے
پس کثرتِ فکر سے پرہیز کرین اور کبہی کبہی غور و فکر بہی کرتے رہین کہ حمق کا مرض نہو **جاگنے اور سونے
کا بیان** دن کے سونیسے ذہن خراب ہوتا ہے اور پہر اسکا روشن کرنا دشوار ہوتا ہے - سونے مین چت

لیٹا رہنا کھانسی اور نزلہ کو پیدا کرتا ہے اور سدا اعضا میں درد رہتا ہے زیادہ جاگنے سے دماغ میں عسر نزی رطوبات پیدا ہوتی ہیں **طبیعت کی رکاوٹ اور کھلنے کا بیان** جبکہ طبیعت میں رکاوٹ اور خشکی ہو تو شوربا کھانا چاہیے اور اسمیں پالک اور شلغم زیادہ ڈالیں اگر طبیعت زیادہ نرم ہوگئی ہو تو زیادہ چلنے پھرنے کو اختیار کریں کہ خلوت میں رہنا خطا ہے **وبائی ہوا اور اختیاری مسلون کا بیان** وبائی دنوں میں ہر مکان کے اندر مصطگی۔ عود عنبر جلانا چاہیے کہ ہوا صاف ہو جاوے اور ان دنوں میں مباشرت سے بالکل پرہیز کریں **چاروں موسموں کا بیان** گرمی کے موسم میں مسہل لینا برا ہے اور سردی کے موسم میں فصد کرانا اور بھی زیادہ مضر ہے تجربہ کاروں کے نزدیک امتلا کی حالت میں کم خون لینا اپنے تئیں ہلاک کرنا ہے۔ خزاں کے موسم میں سرد و خشک چیزوں کا پرہیز رکھنا چاہیے اور موسم بہار میں گرم تر اشیا کو چھوڑ دیں جس شہر کے شمال میں پہاڑ اور جنوب میں دریا ہو وہاں کی سکونت ترک کرنی مفید ہے **مباشرت کا بیان** بوڑھی عورت سے مباشرت کرنا بہت جلدی کمزور اور ضعیف کر دیتا ہے جبکہ خوبصورت ملے تو بدصورت عورت سے بھی علیحدہ رہنا چاہیے کہ وہ بھی نقصان باہ کا سبب ہو جاتی ہے **قوت باہ کا بیان** پہلے معجون سے گردہ کو مضبوط کریں اور معجون کے اجزا یہ ہیں کرفس۔ فلفل۔ جوز بوا۔ مازو۔ قرفہ۔ ہلیون۔ مغز نارجیل۔ زنجبیل۔ بہمنین۔ تودری۔ مصطگی۔ لاجورد۔ لیشم عود۔ عنبر۔ فرنجمشک۔ سنبل۔ سعد۔ لسان الثور۔ بدرہندبا۔ اور دل کی قوت کے واسطے آمین۔ لعل مروارید۔ مرجان۔ عقیق۔ کہربا۔ ماہین۔ پھر قوت باہ کے لئے ضماد کریں **نسخہ ضماد**۔ سوسمار کی چربی آلت تناسل پر ملنا قوت باہ کے لئے نہایت فائدہ بخش اور عمدہ چیز ہے **باآسانی جننے کا بیان**۔ حاملہ عورت کو حلتیت پیسکر کھلا دیتے فوراً بچہ پیدا ہو جاتا ہے **آنکھوں کی صحت کا بیان** حفظ چشم کے واسطے کبھی کبھی سرمہ لگانے کی عادت رکھنی چاہیے۔ اور جبکہ آنکھ میں انجنہاری جو ایک قسم کا آبلہ یا پھنسی ہے نکلنے کو ہو تو پانو میں مہندی لگانے سے رفع ہو جاتی ہے **بدن پر بال نہ اُگنے کا بیان** بچہ کے اعضا پر خون کنف ملنے سے اسکے بدن پر کبھی بال نہیں نکلتے۔ اور عضو پر سے بال اکھاڑ ڈالنے کے بعد افیون اور سرکہ ملا کر طلا کرنے سے بھی بال نہیں نکلتے۔ رسالہ حفظ صحت کا خاتمہ یوسفی نے یہ مضامین جامی شرع محمدی بابر بادشاہ کی خوشنودی کے لئے لکھے ہیں اور خدا سے دعا ہے کہ اسکا دشمن ایسے درد میں مبتلا ہو کہ جو لاعلاج ہو ❊

رسالہ ماکول و مشروب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد و ثنا یوسفی نے یہ رسالہ کہانے پینے کی اشیا کے باب مین لکہا ہے اور دعا ہے کہ اے خدا ہر ایک
محروم و مفلس کو اپنے خوان نعمت سے حصہ پہنچا **کھانے کی چیزون کا بیان** خوب پیٹ بھر کھانا نہ کھانا
چاہیے - صرف اتنا کھائین کہ معدہ مین پہنچکر اچہی طرح ہضم ہوجائے اور بدن کو قوت حاصل ہو -
اس قدر نہ کھائین کہ اس سے ستہ اور تخمہ ہوکر تکلیف پہنچے - اور اس سے جہوٹی بھوک کا عارضہ پیدا ہو
پس ایسی حالت مین ہرگز کچہہ نہ کھانا چاہیے - کیونکہ زیادہ ضعف لاحق ہوجائیگا - اگر تجہے سچی بھوک لگے
اُسوقت کہانا کھالینا چاہیے کیونکہ سچی بھوک کی شدت مین کھانیسے باز رہنا صفراوی رطوبتون کو معدہ
کی طرف رجوع کرتا ہے اور اس سے زرد آب پیدا ہوکر طاقت بہت جلدی زائل ہوجاتی ہے - آگاہ ہو کہ
غذا اتنی کھانی چاہیے جس سے فائدہ پہنچے نہ کہ نقصان - اُسوقت کھانا کھانا ترک کردینا چاہیے جب کہ
کسی قدر بھوک باقی رہے ہو اور جس وقت بھوک نہ ہو اُسوقت ہرگز نہ کھانا چاہیے - چکنی غذا سے پرہیز
کرنا بہتر ہے کیونکہ اس سے معدہ خراب ہوجاتا ہے اور گرمی کے موسم مین حرارت پہنچانیوالی غذا نہ کھائین -
کیونکہ بیرونی جسم کی طرح اندرونی جسم بھی گرم ہوجائیگا تو نقصان پہنچیگا بیماری اور کمزوری لاحق ہوگی -
جبکہ ہوا مین سردی ہو تو سرد چیزین نہ کہائین - کہ اندرونی حصص بیرونی کی طرح سرد ہوکر جسمی حرارت کم ہوجائیگی
ہاضمہ خراب ہوجائے گا - جبکہ دن مین ایک دفع یا دو دفع کھانے کی عادت ہو تو اسکو ترک نہ کرین -
کیونکہ اسکے ترک سے خرابی لاحق ہوتی ہے - غلیظ غذا کے بعد لطیف غذا نہ کھانی چاہیے - غذا کو اسقدر جلدی
کھانا چاہیے کہ ایک ہی وقت کے اندر فارغ ہوجائین - جبکہ کھانا معدہ مین ہو تو اور کھانا نہ کھائین -
مختلف قسم کے کھانے ایکدفعہ ہرگز نہ کھائین کہ اس سے سخت نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے - نازک غذا کو
ریاضت کے بعد نہ کھانا چاہیے - اور لذیذ غذا کو بالکل ہی اختیار نہ کرلینا چاہیے اگر میسر بھی ہو تو اس کو
زیادہ نہ کھانا چاہیے کیونکہ اسکی زیادتی سے زیادہ تکلیف مرض اُٹھانی پڑتی ہے اور جو کھانا ذائقہ سے خالی
ہو اسکو نہ کھانا چاہیے کیونکہ اس سے بھوک مرجاتی ہے حکیمون کا طریقہ برتنا لازم ہے زیادہ کھٹائی نہ کھائیں
اس سے بہت جلدی بڑہاپا آجاتا ہے - شور دار چیز کو حد سے زیادہ نہ کھائین کہ اس سے بدن کی رعنائی کم ہوجاتی ہے
حکمت کے طریق کو نہ چھوڑ اور مٹھاس کو بہت نہ کہا کہ شدت حرارت سے دل ضعیف ہوجاتا ہے پھیکے بے
ذائقہ چیز پر نمکین تیز ذائقہ والی شئے کھائین - اگر کوئی نمکین چیز کھائین تو اسکے بعد پھیکی کھانی چاہیے

اگر ترشی کھائی ہو تو اسکے بعد مٹھاس کھانی چاہیئے اور مٹھاس کے بعد ترش چیز مفید ہے۔ سرکہ کو چانولکے ساتھہ نہ کھائین کیونکہ مرض قولنج پیدا ہوتا ہے مولی کے ہمراہ مرغ کا انڈا بھی سخت مضر ہے۔ دہی اور مولی بھی ایک وقت مین کھانا صحت کو خراب کرتا ہے خربوزہ کو شہد کے ساتھہ کھانا بیمار ڈالتا ہے۔ دودہ اور انجیر بھی ملاکر کھانا مضر سخت ہے لہسن اور فنجی بھی ایک وقت مین نہ کھائین۔ اور پنیر کے ساتھہ انڈا بھی نہ کھائین۔ انگور اور کلا ملاکر کھانا بھی صحت کو مضرت پہنچاتا ہے۔ انار اور ہریسہ کھانا مریض بناتا ہے دہی کے ساتھہ باقلہ بھی کھانا نادانی ہے سمجھدار لوگ پیاز کے ہمراہ کبوتر کے بچہ کا گوشت بھی نہین کھاتے۔ پودینہ کے ساتھہ پیاز کھانا حرارت کی آگ کو بھڑکاتا ہے تندرستی کو اچھا سمجھین تو دودہ اور مچھلی بھی ایک وقت مین نہ کھائین کیونکہ اس سے مرض جذام پیدا ہوتا ہے **پینے کی چیزون کا بیان** ۔ اگر تندرستی درکار ہے تو اچھی تدبیر پر عمل کرنا اور مضر امور سے بچنا چاہیئے۔ چنانچہ کھانیکے بعد پانی نہ پینا چاہیئے کیونکہ معدہ کی طاقت کمزور ہوتی ہے مگر کھانے کے ڈیڑہ گھنٹہ بعد پانی پینا چاہیئے اور اسی طرح نہار منہ پانی نہ پینا چاہیئے کہ وہ بھی مضر ہے اور کھانے کے درمیان مین بھی پانی نہ پینا چاہیئے کیونکہ اس سے بھی ہاضمہ کی قوت خراب ہوجاتی ہے اور انجام کو تکلیف اٹھانی پڑتی ہے لیکن اگر معدہ گرم ہو تو کھانیکے بیچ مین پانی پینا درست ہے جبکہ کسی معشوق سے مباشرت کی ہو تو اسپر پانی نہ پینا چاہیئے بلکہ کسی قدر ٹھہر کر پینا چاہیئے کیونکہ مباشرت کرتے ہی پانی پی لینے سے بہت سے مرض پیدا ہوتے ہین۔ حمام کے اندر سرد پانی پینا بھی مرض اور درد مین مبتلا کرتا ہے۔ حمام مین سے نکلتے ہی پانی نہ پئین بلکہ کچھہ دیر توقف کرین۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ میوون کے بعد پانی پینا بھی مضر ہے اس سے رطوبتین بڑہ جاتی ہین جنسے مختلف قسم کے مرض لاحق ہوجاتے ہین۔ مسہلون کے بعد بھی پانی پینا تکلیف دہ امراض کا سبب ہوجاتا ہے۔ رات کے وقت زیادہ پانی پینا کمزور کرتا ہے۔ گرم پانی پینے کی عادت سے رفتہ رفتہ دق پیدا ہوتی ہے۔ گرم اور سرد پانی ملاکر پینا درد مین مبتلا کرتا ہے گچ اور تانبے اور گندک کے پانی سے بھی بچنا چاہیئے۔ درختون مین سے نکلتے ہوئے پانی اور اس پانی کا استعمال بھی ترک کرین جو کسی بن مین سے ہوکر آتا ہو۔ کھاری اور گدلے پانی سے بھی احتراز کرنا چاہیئے۔ زیادہ دانائی کی بات یہ ہے کہ کنوئین اور چشمہ کا پانی بھی نہ برتین کیونکہ دونون قسم کا پانی غلیظ ہونے سے بری نہین اسی واسطے بدن کو مرضون سے آشنا کرتا ہے دریا اور کنوئین کا پانی ملاکر بھی نہ پینا چاہیئے کیونکہ وہ انتڑیون مین نفخ اور درد دل پیدا کرتا ہے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ آب کاریز

سے بھی پرہیز کرین کہ اسمین صفائی ممکن نہین اور موجب امراض ہے جب پانی کی ضرورت ہو تو نہرون کا
پانی لینا چاہیے جسکو سورج اور ہوا نے صاف کر رکھا ہو اُس پانی مین سے خود پی اور دوستونکو بھی
دے جسمین آٹھ صفتین ہون کیونکہ یہ صفتین ہر دانا کے نزدیک عمدہ ہین - اول یہ کہ پانی پتھر پر بہتا ہو
دوسرے بلندی سے نشیب کی طرف آتا ہو - تیسرے اسکا وزن ہلکا ہو - چوتھے بہت تیز ہوا کی طرح بہتا ہو
پانچوان تعداد مین بہت ہو کہ خرابی پیدا کرنے والی چیزون کا اثر اسپر نہ پڑ سکتا ہو - چھٹے شیرین
اور خوشگوار ہو - ساتوین بہت دور دراز جگہہ سے بہتا ہوا آتا ہو - آٹھوین یہ ہے کہ جانب شمال سے
آتا ہو - پس ایسا پانی صحت کو قایم کرنے اور تندرستی قایم رکھنے والا ہے - شراب پینا مضر ہے اور خلاف
شرع محمدی ہے شراب جسقدر شرع کی رو سے بُری ہے اُسی قدر طب کے اعتبار سے بھی خراب چیز ہے - یاد
رکھہ کہ اسکا فائدہ بہت کم ہے اور اسکے نقصان عظیم الشان ہین - اندازہ سے زیادہ پینا باطنی اعضا کو
نقصان پہنچاتا ہے - اگر بہت زیادہ پینے کی عادت ہو جاتی ہے تو سخت امراض مین مبتلا کرتی ہے
تشنج اور رعشہ کے امراض لاحق ہو جاتے ہین رسالہ ماکول و مشروب کا خاتمہ خدای رحیم و کریم کا شکر
ادا نہین ہو سکتا جسنے اپنے خوان نعمت سے ہمکو طرح طرح کی نعمتین ادا کی ہین - وہ خدا ایسا رحیم و کریم
ہے کہ دانہ سے چیونٹیونکی خوراک مہیا کرتا ہے - مین نے اسی کے کرم و مدد سے ایسی نظم بنائی - اسی
نے مجھے اپنے لطف سے مقصد تک پہنچایا اور بیحد نعمت عطا کی میرے سامان اسی کی یاد سے
ہو جیو اور اُسی کا راستہ میرے دل اور جان کی غذا ہو ٭

شروع مقطعات یوسفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و سپاس خالق کے بعد معلوم ہو کہ فن طب مین یہ قطعی نہایت ہی مفید اور کار آمد خلایق ہین گویا دریای
حکمت کے بیش بہا موتی ہین - بنظر رفاہ عام و فوائد رسانی خلایق لکھے گئے -

طب کی غرض کا بیان - طب کی دو غرضین ہین - اول صحت کا قایم رکھنا - دوسرے مرض کو
زائل کرنا - یاد رکھنا چاہیے کہ تندرستی کو قایم رکھنا یا علاج کرنا چاہین تو ہر مرض کو اُسکے مخالف اشیا سے
دفع کرین - اسی طرح صحت کو قایم رکھین - **خلطون اور اُن کی علامتون کا بیان** - چار
خلطین ہین - ایک خون ہے جسکا مزاج گرم تر ہوا جیسا ہے - دوسرے بلغم ہے جو پانی جیسا مزاج سرد تر

رکھتا ہے۔ تیسری خلط آگ کی مانند گرم اور خشک صفرا ہے۔ چوتھی خاک جیسی سرد و خشک سودا ہے
سب سے عمدہ خلط خون ہے کہ غذا اسے بدن کو حاصل ہوتی ہے۔ اسکے بعد بلغم ہے اور اسکے بعد صفرا۔ اور
اسکے بعد سودا۔ چہرہ پر سرخی ہونا خون کی علامت ہے۔ زردی صفرا کی نشانی ہے۔ سفیدی بلغم کی علامت
اور سیاہی سودا کی پہچان ہے۔ پس پیشاب کا سرخ ہونا غلبۂ خون کی علامت ہے اور زرد ہونا صفرا کی
علامت اور سفید ہونا بلغم کی نشانی اور گدلا یا سیاہی مائل ہونا سودا کی نشانی ہے **سرد پانی سے
کن کن کو غسل کرنا منع ہے** پانچ شخص کو سرد پانی سے غسل نہ کرنا چاہیے ورنہ امراض میں مبتلا
ہو جائینگے۔ بڈھا۔ دوسرے بچہ۔ تیسرے جسے دست آ رہے ہوں۔ چوتھے جسے زکام ہو۔ پانچویں
جسکے بدن میں مواد ہو **ضعف گردہ کا علاج** جبکہ گردہ کمزور ہو گیا ہو چنے۔ شہد۔ تخم کرفس کی معجون
بنا کر کھائیں **قوت باہ اور امساک کا علاج**۔ اگر باہ کم ہو تو چند روز کبوتر کا گوشت اور چنے
کھائیں اور جلدی سے انزال ہو جاتا ہو تو ہر روز ایک دانگ ترشتا کھائیں **طلای خالص کا خواص**
اگر بچہ کی گردن میں خالص سونا ڈالدیں تو اسکو کبھی مرگی اور بدخوابی کا عارضہ نہ ہوگا۔ اگر بیمار ایک تیراط سونا
حل کیا ہوا ہر روز کھائے تو سوداوی مرض اور دل کی کمزوری جاتی رہتی ہے **مرغ کے پر کی خاصیت**
مرغ کے پروں کی راکھ ایک ایک مٹھی دو تین دفعہ زخم پر ڈالنے سے کھرنڈ بندہ جاتا ہے **خاصیت اشنان
ہندی لاثانی**۔ کیا بوڑھے کیا جوان ہر ایک عقلمند کے نزدیک اشنان کرنے سے حیض زیادہ
اور پیشاب کشادہ اور استسقا والے کو فائدہ ہوتا ہے **شاہترہ کی خاصیت** ہر روز چالیس مثقال
عرق شاہترہ پینے سے تمام داد اور چھیپ۔ اور کھجلی جاتی رہتی ہے **خاصیت ریحان**۔ ریحان
بڑی عمدہ چیز ہے اسکے بیج اور پتے انتڑیوں کو طاقت دیتے ہیں۔ فیل پایہ کے مرض پر طلا کرنے
سے فائدہ ہوتا ہے **خاصیت پوست انار**۔ چھوارے کے عرق میں بھیگکر مسوں پر دو تین دن
لگانیسے مسے جاتے رہتے ہیں **چرائتہ کی خاصیت** - چرائتہ کا استعمال جوڑوں کے درد کو
کھوتا ہے اور داد۔ اور داغ کو اچھا کر دیتا ہے جبکہ سرکہ میں ملا کر طلا کریں **آدمی کی ہڈی کی خاصیت**
آدمی کی ہڈی کی راکھ گلاب میں ملا کر طلا کرنے سے سر کا درد۔ مرگی۔ زخم۔ جوڑوں کا درد جاتا رہتا ہے۔
اسطخدوس کی خاصیت اسطخدوس کا شربت بواسیر کہنہ اور مرض مالنخولیا کو رفع کرتا ہے۔
سکنجبین کی خاصیت۔ ایک درم سکنجبین ہر روزہ کھانے سے انتڑیوں کا فضلہ نکلتا ہے۔ دوا

مرگی۔ دردسر۔ قولنج۔ استسقا کے امراض کو فائدہ ہوتا ہے **سماق کی خاصیت** ۔ سماق اور اسکا عرق معدہ کو مفید ہے۔ خوب بہوک لگاتا ہے۔ انتڑیون کے زخمون کو اچہا کرتا ہے۔ وشطایا کی تشویش کو رفع کرتا ہے **سنبہالو کی خاصیت** سنبہالو کی دہونی عضو مخصوص کو دینے سے عورت اور مرد دونو کی شہوت جاتی رہتی ہے **سیپ کی خاصیت** سیپ کی راکہ کا منجن ملنا دانتون کو چمکدار اور مضبوط کرتا ہے اور آنکہ مین سرمہ کی طرح لگانے سے زخم اور پلکون کا میلا صاف اور اچہا ہو جاتا ہے **بہی کی خاصیت** بہی کا عرق پیاس اور قی اور جریان خون اور کہانسی کو بند کر دیتا ہے انتڑیون کے فضلون اور غلاظت کو دفع کرتا ہے **سرو کی خاصیت** سرو کے پتون کا عرق منہ مین کچہہ دیر رکہین تو دانتون کا درد زائل ہو جاتا ہے اور سرکہ مین ملاکر بالون کو ملنا سیاہ اور مضبوط کرتا ہے **دماغ کی حفاظت** ۔ ابخرے پیدا کرنے والی چیز دن کا نہ کہانا اور رات کو اچہی طرح سونا اور دن مین سونے سے باز رہنا نہایت ہی مفید اور سب سے بہتر تدبیر ہے **باد فرنگ کا علاج** ۔ آبلہ فرنگ اور اسکے درد کے رفع کرنیکے حق مین پارہ کی گولیون سے بہتر اور کوئی دوا نہین **بہمن کی خاصیت** ۔ ہر روز صبح کو ایکدرم بہمن سفید یا سرخ گہسکر شربت سیب کے ساتہہ پینا قوت باہ کو نہایت ترقی دیتا ہے **خاصیت بیخ سوسن** ۔ سوسن کی جڑ کو جوش دیکر منہ دہونے سے کلف جہائین محو ہو کر چہرہ صاف اور روشن نکل آتا ہے۔ اور بیخ سوسن کو سونگہنا سر کے اندر کے فضلون کو بہا دیتا ہے **سرطان کی خاصیت** ۔ سرطان کے کہانے سے کہانسی اور پہیپڑے کا زخم اچہا ہو جاتا ہے۔ اور بچہو کے کاٹے پر رکہنے سے اسکا زہر دفع ہو جاتا ہے **گرم و سرد معدہ کو طاقت دینے والی دوائین** ۔ گرم معدہ کو لیمون کا عرق۔ سماق۔ املی۔ بہی طاقت بخشتے ہین۔ اور سرد معدہ کو سونٹہہ۔ نانخواہ۔ دارفلفل۔ مصطگی۔ قوت پہنچاتے ہین **آملہ کے مربے کی خاصیت** ہر روز صبح کو ایک آملہ مربے کا بنا ہوا کہانا سودا اور خراب خلطون اور ضعف دل کو رفع کرکے روح اور تمام اعضاؤن کو طاقت دیتا ہے **باقلے کی خاصیت** ۔ باقلہ کو چہرہ پر طلا کرنے سے تمام داغ دہبے جاتے رہتے ہین اور کئی دفع کے طلا سے زخم کے علاوہ اور سب نشان مٹ جاتے ہین **کف دریا کی خاصیت** کف دریا کو موم روغن گل کے ہمراہ بدن اور چہرہ پر ملنے سے تمام چہرہ کے داغ اور جہائین اور بدن پر سے برس لیپنے تل دور ہو جاتے ہین **نوشادر اور بارزد کی خاصیت** ۔ بارزد کو نوشادر مین ملاکر حاملہ عورت سونگہ لے تو حیض جاری ہو کر بچہ نکل پڑتا ہے **چونہ اور سرکہ کی خاصیت**

رفع شہوت

درد دانت

خضاب

سوسن کی جڑ

اسقاط حمل

چونہ کو شہد میں ملا کر سر پر رکھنے سے نکسیر بند ہوتی ہے اور تازہ زخم پر چھڑکنے سے خون رک جاتا ہے۔ **کندش یعنی چوک کی خاصیت** - کندش اسپند نصف مثقال کا شربت شہد کے ساتھ بنا کر نہار منہ گرم کر کے حاملہ عورت پی جاوے تو مردہ بچہ نکل آئیگا **شش روباہ کی خاصیت** شش روباہ کو عسل کے ہمراہ چند روز کھانے سے کھانسی اور ضیق النفس کو بہت فائدہ ہوتا ہے **شبت کی خاصیت** شبت خلطوں کو پکاتی - درد کو رفع کرتی ہے ہچکی کو روکتی طبیعت کو کشادہ کرتی - پرانے زخم کو بہت جلدی اچھا کرتی ہے آگ سے جلے ہوئے عضو پر چھڑکنے سے سوزش رفع ہوتی ہے **خاصیت انار شیرین** میٹھے انار کا عرق کسی شیشہ میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں کہ وہ گاڑھا ہو جائے - پھر سلائی سے آنکھ میں لگائیں تو خارش رفع ہو کر بینائی کو بہت ترقی ہوگی **سپستان کی خاصیت** لبس لبسا - کھانسی تپ - پیاس - صفراوی خلط کو رفع کرتا ہے اور طبیعت کو نرم اور کشادہ کرتا ہے **شلغم کی خاصیت** - شلغم سینہ کو مفید ہے خیزی زیادہ کرتا منی کو بڑھاتا ہے طبیعت کو نرم کر کے پیشاب کو جاری کرتا ہے اور بھوک خوب لگاتا ہے **صحت کی حفاظت کا بیان** تندرستی کے دنوں میں کسی شئے سے پرہیز کرنا چاہیے کیونکہ صحت کی حالت میں پرہیز کرنا ایسا ہی مضر ہے جیسا بیماری کے وقت بد پرہیزی **مباشرت کے احکام** مباشرت اوسط مرتبہ میں ہونی چاہیے کیونکہ اس صورت میں طاقت زائل نہیں ہوتی اور قوت بنی رہتی ہے **طبیعت کے امور کا بیان** طبیعت کے امور سات طرح کے ہیں - اول رکن - دوسرے مزاج - تیسرے خلطیں - چوتھے اعضا - پانچویں قوتیں چھٹے روحیں - ساتویں انکے افعال **سونٹھ کی خاصیت** بے ریشہ کی نئی سونٹھ غلیظ ریحوں اور فالج اور لقوے کو فائدہ بخشتی ہے ہر روز صبح کو اسکا سفوف کھانا قوت باہ کو بڑھاتا ہے **روغن گاؤ کی خاصیت** گائے کا گھی زہر کی تاثیر کو دفع کرتا ہے کھانسی کو کھوتا ہے - انتڑیوں کے درد کو زائل کرتا ہے **انزروت کی خاصیت** - انزروت کو مرغ کے انڈے کی سفیدی میں ترتیب دیکر آنکھ میں لگانا آنکھ کے درد کو رفع کرتا ہے - اور بغیر ترتیب دئے ہوئے انزروت کو ایک درہم کھانے سے صفرا کی تلخی اور کچے خلط رفع ہوتے ہیں **پچھنے لگوانیکے فائدے** پنڈلی پر پچھنے لگانے سے مرگی - سرسام جاتا رہتا ہے گدی پر لگانیسے سر اور آنکھ اور کان کے درد - اور امراض جاتے رہتے ہیں لیکن نسیان بڑھتا ہے - **گوند اور سرمہ کی خاصیت** جس عورت کا حیض بشدت جاری ہو اسکو گوند اور سرمہ دو تین دن رکھنے سے آرام ہو جاتا ہے **چوتھیے بخار کا علاج**

مواد کے پکنے کے بعد جو تہیا بخار ہو تو سوداوی خلط کو خارج کرنے سے صحت ہو جائیگی اور خلاف حکمت کرنی اور ہر چیز کہا لینے سے مرض استسقا لاحق ہو جاتا ہے **مولی کی خاصیت** - مولی کہانسی کو دفع کرتی بینائی کو طاقت دیتی آنکھ کو جلا کرتی ہے اور عضو تناسل کیسا ہی نرم ہو اسکو سخت کرتی ہے **شاخ ارغوان کی خاصیت** جوان شاخ کو جلا کر ابرو پر وسمہ لگانیسے سیاہ ہو جاتے ہین **پیاز کی خاصیت** ہر روز غذا مین ڈال کر پیاز کہانا گردہ کو طاقت دیتا خیزی کو بڑہاتا - کان کی گونج کو دفع کرتا - خوب بہوک لگاتا اور طبیعت نرم کرتا ہے **شربت زرک کی خاصیت** - شربت زرک زحیر - دستون اور غشی کو مفید ہے - دل جگر - گرم معدہ کو تقویت دیتا ہے صفرا اور پیاس کو کم کرتا ہے **دار فلفل کی خاصیت** ہر روز دار فلفل کہانے سے ضعف باہ - معدہ کی بلغمی خلط اور ہاتہہ پاؤن کا ورم جاتا رہتا ہے **سنا کی خاصیت** پانچ مثقال سنا کا جوش دیا ہوا پانی - بلغم - سودا - صفرا - خلطون کو خارج کرتا اور بہیارہ نقرس اور جوڑون کے درد کو فائدہ بخشتا ہے **شورماہی کی خاصیت** - شورماہی کہانیسے سینہ کو خلطون سے صاف رکہتا ہے اور تازہ مچہلی ہو تو قوت باہ کو بڑہاتی ہے **حکیم یوسف کا مجرب خضاب** - جسے سفید بالون کا سیاہ کرنا منظور ہو - آب سماق - آملہ - وسمہ - حنا کو بطور خضاب استعمال مین لاوے دو ساعت تمام بال نہایت سیاہ ہو جائینگے **نگہان کی خاصیت** - نگہان کا دہوان فرج کو دینا صرع اور بندش حیض کو دفع کرتا ہے **دارچینی کی خاصیت** - نہار منہ ہر روز کہانا - پرانی کہانسی - ہچکی درد گردہ نسیان کو بہت مفید ہے **جماع کی ممانعت** - جماع یعنی مباشرت کرنا پانچ عورتون سے منع ہے - اول سن رسیدہ یعنی بڑہیا - دوسری نابالغ - تیسری حیض والی - چوتہی بدصورت - پانچوین بیمار سے - **مازو کی خاصیت** عورت مازو پیسکر ہر روز فرج مین رکہے تو نہایت تنگ ہو جائیگی **جدوار کی خاصیت** نصف مثقال جدوار کو گلاب مین حل کرکے ہر روز نہار منہ کہانے سے دل کو قوت اور فرحت ہوتی ہے - چہرہ سرخ - معدہ اور گردہ طاقتور ہوتا ہے - کمزوری کی کوئی علامت باقی نہین رہتی - درد قولنج دفع ہوتا ہے - حیض کہلتا ہے - پیشاب کہل کر آتا ہے ریاح - اور سانپ بچہو وغیرہ کے زہرون کو دفع کرتا ہے **گاجر کے مربے کی خاصیت** - اگر عمدہ قسم کی گاجر کا مربہ نہار منہ کہائین تو ضعف معدہ دفع ہو جاتا ہے اور قوت شہوت بہت بڑہتی ہے **چوہے کی خاصیت** اگر چوہے کا پیٹ چاک کرکے اس جگہہ پر کہ جہان کانٹا ٹوٹ کر رہ گیا ہو - تو کانٹا نکل آتا ہے اور

اور خنازیر پر باندھنے سے فائدہ ہوتا ہے **کوہی بنگ کی خاصیت** جہانٹون کو اُکھاڑ اُکھاڑ کر دو دفع کوہی
بنگ کا لیپ کرین تو پھر بال نہین نکلتے **خطمی کی خاصیت** خطمی کا لیپ سینہ کے درد اور کھپون کے ورم
کو تحلیل کرتا ہے **اعضاء رئیسہ کا بیان** - اعضاء رئیسہ چار ہین - دل - جگر - دماغ - خصیہ
امراض التر کیب کا بیان - امراض ترکیب چار ہین - خلقت - وضع - عدد - مقدار - **بچہ
کے براز کی خاصیت** - بچہ کا جنم گوہ سایہ مین خشک کرکے پیسا ہوا نیل اور نصف کھانڈ ملائین اور
آنکھہ مین لگائین تو آنکھہ کا ناخونہ یا سفیدی جاتی رہتی ہے **مزاج کی درستی کا بیان** - جبکہ
مزاج سرد ہو تو گرم چیزین کھائین اور جب مزاج سردی کو قبول کرتا ہو تو سرد چیزین کھائین - جو چیزین ترش
یا پھیکی یا کسیلی ہوتی ہین وہ سرد ہین - اور کڑوی - تیز - نمکین - میٹھی چیزین گرم ہین -
غذاؤن کے اجتماع کی مخالفت - ہر ایک جوان بوڑھے کے نزدیک بہو توفی (؟) ہے اگر مرغ کو
مولی کے ہمراہ اور کبوتر کو پیاز کے ساتھہ اور کلہ انگور کے ساتھہ اور انجیر دودہ کے ساتھہ کھائین **بالنگو
کی خاصیت** بالنگو کے پتون کو جوش دیکر کھانڈ کے ساتھہ شربت بنائین اور تین درم شربت روز
نوش کرین تو صرع - جنون - مرض جرب سوکھی ہو یا تر - بلغم اور سودا کے امراض بدن کا ضعف جاتے رہتے
ہین - دل معدہ دماغ - جگر کو قوت حاصل ہوتی ہے **گندھک کی خاصیت** اعضا کو گندھک کے پانی
سے دھونا سات امراض - کھجلی - نسیان - جرب - رعشہ - لقوہ فالج - خدر کو مفید ہے **چاکسو
کی خاصیت** - چاکسو کو سکھا کر سفوف بنالین جو زخم کسی دوسے (؟) اچھا نہ ہوتا ہو اسپر چھڑکین اچھا ہو جائیگا
مشک کی خاصیت ایک قیراط مشک کھانیسے کمر اور دماغ کو تقویت ہوتی ہے - ذہن تیز ہوتا ہے
اور سردی سے سر مین درد ہو تو وہ بھی جاتا رہتا ہے **جُندبیدستر کی خاصیت** - ہر روز ایک درم
جندبیدستر نہار منہ تنقیہ کے بعد کھانا سات - صداع - صرع - خدر - رعشہ - درد قولنج - درد کمر کو زائل کرتا ہے
گدہے کے جگر کی خاصیت - مرگی کے مریض کو گدہے کا جگر کھلائین تو مرض دفع ہو جاتا ہے اور
گدہے کے کان کا میل بچہ کو دین تو اسکا رونا کم ہو جائیگا **خون خرس کی خاصیت** - جو پلکین زیادہ
ہون انکو اُکھیڑ کر مکرر ریچھ کا خون لگانے سے وہ پلکین پھر نہین نکلتین - اور مجنون کو کھلائین تو جنون
جاتا ہے **سداب کی خاصیت** سداب کے عرق کو شہد مین ملاکر کھانے سے رعشہ اور درد سر اور درد
سرین (؟) تشنج - صرع - سدر - درد مفاصل - درد گردہ - درد کمر زائل ہوتے ہین **سنبل الطیب کی خاصیت**

سنبل الطیب - معدہ - جگر - دل - دماغ - بینائی - کو تقویت دیتا ہے - تلی - ریاح - درد پشت
درد جگر کو مفید ہے - طبیعت کو بند کرتا ہے - **بالون کی راکھہ کی خاصیت** آدمی کے سر کے بالون
کی راکھہ خم سر پر لگانی مفید ہے - دو تین دفعہ آنکھہ مین لگانیسے مرض جرب رفع ہو جاتا ہے **زراوند**
طویل کی خاصیت شہد کے ہمراہ زراوند طویل ایکدرم کہانیسے کزاز جاتا رہتا ہے حیض جاری
ہو جاتا ہے - حاملہ کا بچہ اور بچون کے پیٹ کے کدو دانے اور جون جو ایک قسم کے لنبے لنبے کیڑے
ہوتے ہین نکلجاتے ہین **بستان افروز یعنی گیندے کی خاصیت** جسکے جگر پر گرمی
سی ہو ہر روز گیندے کا عرق شربت زرشک کے ہمراہ پینا نہایت فائدہ مند ہے **گاے کے دود**
اور چھوارے کا خواص گاے کے دودہ مین چھوارے کہانیسے چہرہ کا رنگ نکہرتا ہے اور
بدن فربہ ہوتا ہے مگر ترشی سے پرہیز رکہین **گورخر کے سم کی خاصیت** - گورخر کے سم کو گل حکمت
کرکے مٹی کے برتن مین جلالین اور راکہہ مین سے ایکدرم روز کہائین ضیق النفس کو مفید ہے -
خطمی و خشخاش و گل سفید کی خاصیت - گرمی سے سر مین درد ہو تو گرم چیزون سے پرہیز
کرین اور خطمی - گل سفید خشخاص کو پیسکر طلا کرین **گاے کے گوبر کی خاصیت** - گاے کے
گوبر کو گرم کرکے ورم پر باندہنے سے ورم تحلیل ہو جاتا ہے اور بھڑ کے کاٹے پر رکہنے سے درد اور ورم
جاتا رہتا ہے **گل سنجد کی خاصیت** گل سنجد کو مٹی مین ملاکر عورت کو کہلائین تو وہ فربہ ہو جائیگی
دارچینی کی خاصیت - عورت دارچینی کو صبح سے سونے کے وقت تک فرج مین لگائے
رکھے تو جماع کے وقت بہت لذت اُٹھائے **شوکران اور صاص کے نقصان کے دفعیہ مین**
شوکران اور پیتل کے کہانیسے جو نقصان پہنچے اسکے ذفعیہ کے لئے گاے کے گھی مین سیاہ مرچ
پیسکر کہلانا مفید ہے **لہسن کی خاصیت** لہسن کو پکاکر کہانے سے پُرانی کہانسی جاتی رہتی ہے -
اور نہار منہ کچا کہانیسے پیٹ کے اندر کے لنبے کیڑے یعنی جون نکلجاتے ہین **چھوٹی الایچی کی**
خاصیت - دو درم چھوٹی الایچی کہائین تو مرض ہیق دفع ہو جائے - معدہ کو طاقت ہو اور
قے اور ہچکی اور متلی جاتی رہے **دردسر کا علاج** جبکہ دردسر لاحق ہو مباشرت سے
بالکل پرہیز کرین ورنہ درد شدت پکڑ جاتا ہے **زیادہ نہ جاگنا** - رات دن مین ضرور کسی ایک
وقت آرام کرنا اور سونا چاہیے - کیونکہ زیادہ جاگنے سے ضعف دماغ اور ہاضمہ کی کمی لاحق ہوتی ہے

فرج کے تنگ کرنیکا نسخہ عود - سنبل - سعد - مشک کو جوش دیکر عرق مین روئی تر کرلین پھر اسکو
کچھہ عرصہ تک فرج مین رکھین - تنگ - خوشبودار - گرم - خشک ہوجائیگی - **ہر مرض کا
پورا علاج** جو مرض نیچے کے جسم مین ہون اُنکے لئے قے اور جو اوپر کے نصف جسم مین ہو اُسکے
واسطے دست مفید ہے **بہق کا علاج** ایک دانگ عقرقرحا ایکدرم اطریلال کوٹ کر شہد مین ملائین اور دو تین
گولیان بناکر اور کہاکر دہوپ مین بیٹھین قدرت خدا سے بہت جلد صحت حاصل ہوگی **درد گردہ کا علاج**
عود - سنبل - ایک ایکدرم سعد ایک مثقال - مشک ایک دانگ ایکر شہد مین معجون بناکر کہائین فوراً مرض دور ہوگا
گردہ اور کمر کو قوت ہوگی اور سرعت انزال جاتی رہیگی **انیسون کی خاصیت** انیسون کو ہر روز کہانے
سے پیٹ کے ریاح تحلیل ہوتے ہین - حیض - پسینا - پیشاب - خوب کہلکر آتا ہے ہاتہہ پانونکی سوجن
دفع ہوتی ہے جگر کا سدہ ٹوٹ جاتا ہے **خالی معدہ کے وقت نہ سونا** - خالی پیٹ نہ سونا چاہیے
کیونکہ روح تحلیل ہوکر سردی لاحق ہوتی ہے پس ایسی حالت مین گرمی پہنچاکر مزاج کو درستی پر لانا چاہیے -
بہیڑکی راکھہ کی تاثیر بہیڑ کی راکھہ سرکہ مین ملاکر نملہ اور ثبالیل پر چپڑ کنے سے دونون مرض جاتے رہتے
ہین **صفراوی مزاج کو حمام کے نقصان** جس شخص کا مزاج صفراوی ہو اور ہمیشہ اسکی گرمی اور
تلخی عارض رہتی ہو ایسے شخص کو گرم حمام مین غسل نہ کرنا چاہیے کیونکہ شدت گرما سے دل بیقرار طبیعت مضمحل
ہوجاتی ہے **شقاقل کی تاثیر** تین درم شقاقل مصری کوٹ چہانکر شہد کے ساتہہ کہائین پہر دو ایک
ساعت کے بعد مباشرت کرین تو طاقت اور لذت کا مزا اٹہائین **پرستوک یعنی ابابیل کی تاثیر**
ابابیل کے گوشت کہانے سے بینائی کو ترقی ہوتی ہے اور اسکا خون عورت کو پلادین تو اسکی شہوت زائل
ہوجاتی ہے **کن وقتونمین پانی پینا منع ہے** طب کی رو سے چار موقع پر پانی نہ پینا چاہیے - اول ہر قسم کے
میوہ کے بعد دوسرے جماع کے بعد تیسرے دوا پیکر - چوتھے کہانا کہاکر **بدن کی حفاظت کا بیان**
خالی معدہ اور پیٹ بھرے ہوئے دونون حالتون مین نہانا مضر ہے - بہتر یہ ہے کہ کہانا کہانیکے بعد جب
ہضم ہوجائے تو غسل کرین **کاہو کی تاثیر** - کاہو کا عرق گردہ کو بہت مفید ہے - معدہ کے موافق ہے
نیند لاتا ہے پیاس کو کہوتا ہے احتلام زیادہ ہو تو کبھی کبھی استعمال کرتا رہے تو فائدہ پائے **ریوند کی
خاصیت** ایک درم ریوند کہانیسے کچا بلغم خارج ہوجاتا ہے - دل کی کمزوری - جگر کی سوجن - گردن کا
ورم - رحمون کے مرض جاتے رہتے ہین - سدہ بالکل کہل جاتا ہے جریان خون رک جاتا ہے - فتق اور فواق کے

امراض رفع ہوجاتے ہین **خاصیت زعفران** نہار منہ ایک درم زعفران کہانیسے معدہ کو قوت دل کو فرحت
جگر کو طاقت ہوتی ہے۔ سدہ کہلجاتا ہے۔ دل اور معدے کے درد رفع ہوجاتے ہین **خاصیت خشخاش**
جسے نیند کم آتی ہو وہ خشخاش کہائے نیند خوب آئیگی۔ سرعت انزال کو پورا فائدہ ہوگا **خاصیت
مقل ازرق**۔ ایک مثقال مقل ازرق کو تہوڑے سے زعفران اور کتیرے کے ساتہہ کوٹ کر شہد مین
گولیان بنالین۔ ان گولیون کا کہانا بلغم اور سودا کا مسہل ہے سدہ کو کہولتا حیض کو جاری کرتا کمر اور ہاتہہ
پاؤن کے دردون کو کہوتا بدن کو فربہی بخشتا ہے **اعضای دمویہ کا بیان** دموی عضو تین
وجہ سے ہوتا ہے ایک گوشت سے دوسرے فربہی سے تیسرے چربی سے **انجبار کی تاثیر** انجبار کو جوش
دیکر قند مین شربت بنالین اور نوش کرین تو عضو کو طاقت دیتا ہے بہتے ہوئے خون کو بند کرتا ہے۔ زکام
کہانسی۔ نکسیر کو دفع کرتا ہے۔ پہیپہڑے اور سینہ کے زخمون کو مفید ہے **کثرت جماع کے نقصان** کثرت
جماع سے تشنج ضعف بینائی رعشہ۔ درد کمر۔ عرق النساء لاحق ہوتے ہین۔ ٹانگون کا سکت جاتا رہتا ہے
صداع اور درد گوش کا علاج۔ دہنیا بنفشہ۔ گلسرخ ایک ایک درم کوٹ چہانکر قند سفید مین ملاکر کہانے
سے سر اور کان کا درد دفع ہوتا ہے **دہنیے کی خاصیت**۔ دہنیا دل کو طاقت دیتا خون کو بند کرتا ہے سر کا
درد اور سینہ کی خلش کو کہوتا ہے مرض دوار کو بہی مفید ہے **زرک کے پوست کی خاصیت** زرک کے جڑ کے
پوست کا جوشاندہ کلی کے طور پر استعمال مین لانا ہر قسم کے منہ آنیکو صفرا سے ہو یا اور کسی خلط سے بہت مفید ہے
اور اسمین سے کچہہ پینا جگر کو قوت دیتا رطوبت کو زائل کرتا ہے **خاصیت حب الآس** حب الآس کا خساندہ
کہانسی کو مفید ہے۔ پسینے کو روکتا ہے پیٹ کو قبض کرتا ہے معدہ کو طاقت دیتا۔ پیشاب کو بہاتا خون
کو بند کرتا ہے **سولف کی تاثیر**۔ سولف معدہ کی ریاح کو نکالتی۔ آنکہہ کو روشنی بخشتی ہے۔ اسکا
دو درم شربت پینا قوت باہ کو ترقی دیتا ہے **شراب اور مشک کی تاثیر**۔ ایک قیراط مشک کو شراب مین
ملاکر پینا بلغمی خفقان کے لئے بہت فائدہ دیتا ہے۔ **زراوند مدحرج کی تاثیر**۔ زراوند مدحرج۔ امراض
فواق۔ نقرس۔ وسواس۔ صداع۔ درد پہلو۔ عرق النساء کو دفع کرتا ہے۔ دماغ معدہ کو طاقت دیتا ناسور
کو خشک کرتا ہے **زرنب کی خاصیت**۔ نہار منہ زرنب کا سفوف دس درم شربت کے ہمراہ کہانا
دل کو قوت اور فرحت دیتا ہے۔ پیٹ کے ریاح کو نکالکر قبض کرتا ہے **دوالاشنی کی تاثیر**۔ باغی مسیح
دو الانہ معدہ۔ جگر کو مفید ہے۔ صفرا کو کہوتا تہوع اور خون کی قے کو روکتا۔ گردہ اور کمر کو قوت پہنچاتا ہے

پرانے دستون کو کم کرتا ہے **حاملہ عورتون کا علاج** حاملہ عورت کو فصد اور مسہل سے بالکل پرہیز کرنا چاہیئے۔
تل کی تاثیر ہر روز تل کہانا کہانسی کو کم کرتا ہے منی کو بڑہاتا شہوت کو ترقی دیتا۔ آلت کو سختی بخشتا ہے **لید ہی**
کے گوبر کے عرق کی تاثیر گدہے کی لید کا عرق دو درم ناک مین ڈالنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے اور اسکا
بہوک بچہو کے کاٹے پر لگانیسے درد اور خون بند ہو جاتا ہے **سورنجان کی خاصیت** نصف مثقال سورنجان کو
ایک دانگ زعفران کے ساتہہ کوٹ کر گلاب کے ساتہہ پینا دستون کے راستے بلغم کو خارج کر دیتا ہے مزاج کو اصلاح
پر لاتا۔ جوڑون کے درد کو کہوتا ہے **خاصیت حنا**۔ پسی ہوئی مہندی کو صابن کے پانی مین ملاکر سر کے
زخمون پر لگانا مفید ہے اور زانو پر رگڑنے سے درد کم ہوتا ہے **خاصیت شیح**۔ کہانسی کو مفید ہے کدو
دانون کو پیٹ مین سے خارج کرتی ہے۔ ایک درم کہانیسے رتیلا کا زخم اچہا ہوتا ہے اور اس سے کچہہ تکلیف
نہین پہنچتی **خاصیت صبر زرد**۔ ایلوا تین درم۔ نصف حصہ کہانڈ کو خوب باریک پیس چہانکر آنکہہ مین لگانا
آنکہہ کے جرب اور خارش کو مفید ہے **خاصیت اولیثہ** نصف مثقال اولیثہ کہانے سے بلغم خارج
ہوتا۔ جگر۔ معدہ۔ تقویت پاتا۔ درد سینہ اور خلش سپرز رفع ہوتا ہے **پان کی خاصیت** ہر روز پان
کہانے سے دانت اور مسوڑے سخت اور مضبوط ہوتے ہین۔ چہرہ سرخ۔ دہن خوشبودار۔ دل فرحناک
معدہ و جگر طاقتور ہوتے ہین۔ بہوک لگتی ہے کہانا ہضم ہوتا ہے **مفرد اور مرکب**
اعضا کی تعریف مفرد عضو وہ ہے جو نام اور تعریف مین جزا پنے کل کے برابر ہو نہین تو مرکب ہے۔ **ابریشم**
کی تعریف ایک درم ابریشم کو باریک کتر کر تین حصہ شہد مین ملاکر کہائین تو دل کو فرحت اور بحالی ہوتی ہے
شہوت زور کرتی ہے آلت سخت ہوتا ہے **پستان کی سوجن کا علاج**۔ باقلا باریک پیسکر
شربت سکنجبین مین ملاکر چوچی پر طلا کرین تو سوجن رفع ہو جایگی **بہال نکالنے کا علاج**
اگر کسی کے جسم مین تیر یا برچہے کی بہال رہجائے تو بیخ سلنے کو پیسکر شہد مین ملاکر طلا کرنے سے بہال نکلجاتی ہے
علاج دبیلہ۔ عنبر کو دبیلہ پر طلا کرنا مفید ہے اور پانی مین پکا کر استعمال کرنا تسلیین کا کام دیتا ہے بہون کر
پرانے دستون کو بند کرتا ہے **خاصیت پنیر مایہ خرگوش**۔ پنیر مایہ خرگوش کو شراب کے ساتہہ کہانا
تمام جانورون کے زہرون کو مفید ہے۔ سرکہ مین کہانا صرع کو مفید ہے۔ مرض دوار جاتا رہتا ہے اور
کسی قدر گہسکر قند مین ملاکر بچہ کو دینے سے مرگی اور سکتہ نہین ہوتا **ہلدی کی خاصیت** ہلدی گہسکر
آنکہہ مین لگانیسے پانی بند ہوتا ہے اور ایک سفوف کہانڈ کے ساتہہ کہانے سے دل۔ اور معدہ کو

کو قوت ہوتی ہے۔ دس درم ہلدی کا خسانده صفرا اور بلغم کو خارج کرتا ہے **چوہے کی مینگنیوں کی خاصیت**
چوہے کی مینگنی آب خسک میں حل کر کے پیئیں تو سنگ گردہ نکلجاتا ہے۔ آنکھہ میں لگانیسے پھولا سفیدی
جاتی رہتی ہے۔ شافہ کرنے سے قبض رفع ہوجاتا ہے **تخم ریواس کی تاثیر**۔ تخم ریواس کے کھانیسے دست
بند ہوتے ہیں اور روغن کنجد کے ہمراہ ملنے سے جرب اور حکہ بالکل رفع ہوجاتے ہیں **لوہے کے بجھے ہوئے
پانی کی تاثیر**۔ لوہے کے بجھے ہوئے پانی پینے سے معدہ طاقتور۔ قوت باہ تیز۔ انتڑیوں کے زخم درست
دست بند ہوتے ہیں۔ زہیر اور ہیضہ کو مفید ہے **ہینگ کی خاصیت** ہینگ کو آنکھہ میں لگانیسے تاریکی
رفع ہوتی ہے۔ ایک دانگ کی گولی بناکر کھانے سے ریاح دفع ہوتی ہیں زہر کا اثر جاتا رہتا ہے۔ خیری اور تندی
پیدا ہوتی ہے۔ پیشاب اور حیض کھلجاتا ہے **مغز جوز کی خاصیت**۔ اخروٹ کی گری پانچ دن
کھائیں تو کدو دانہ اور جوں مرجائیں پیچش اور کمر کا درد جاتا رہے۔ خیری اور تندی بہ شدت ہو۔ انجیر
میں ملاکر کھانے سے زہر کا اثر رفع ہوتا ہے **چمگادڑ کے خواص** چمگادڑ کا خون بچہ کے زیر ناف لگانیسے
بال نہیں نکلتے جننے کی سختی کے وقت اسکا پتہ فرج میں لگانے سے بچہ بہ آسانی ہوجاتا ہے **شادیانہ کی
تاثیر**۔ اگر شادنج کو دہوکر اور عورت کے دودہ میں ملاکر آنکھہ میں لگائیں تو خارش اور سوزش جاتی رہتی ہے۔
کچھوے کے پتے کی خاصیت کچھوے کے پتے کے کھانیسے جانوروں کا زہر اثر نہیں کرتا۔ کھانسی
جاتی رہتی ہے **خاصیت جوز**۔ اگر دو درم جوز بوا کھائیں تو منہ خوشبودار جگر اور معدہ قوی ہوتے ہیں۔
کمر کا درد رفع ہوتا ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے۔ پیشاب اور حیض کھلتا ہے۔ فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے
کینچووں کی خاصیت اگر کینچووں کا پیٹ مٹی سے صاف کر کے اور روغن کنجد میں گلاکر نوجوان مرد کے
عضو تناسل پر باندہیں تو اسقدر درازی پیدا ہو کہ عورتیں صحبت سے بیقرار ہوں **شفتالو کی خاصیت**
برگ شفتالو کا عرق ایک پیالہ بھر نہار منہ ہر روز کھانے سے کدو دانہ اور جوں سب مرجاتے ہیں **سیر حسن
کی تاثیر**۔ چار مثقال سیر حسن شہد کے ساتھہ کھانیسے بدن کے اندر کے کیڑے کسی قسم کے ہوں سب نکلجاتے ہیں
بارہ سینگے کے سینگہہ کی تاثیر جلاکر اور پیس چھانکر منجن کے کام میں لاویں تو قوت ہو مسوڑوں کا خون نکلنا بند
ہو دانت سفید ہوجائیں **حنظل کی خاصیت** حنظل کو کالے دلنے اور حل نطرون کے ہمراہ شکم پر باندہیں تو تمام چھوٹے بڑے
قسم کے کیڑے نکلجاتے ہیں **خاصیت عرق چقندر** دو درم عرق چقندر ایک درم غاریقون کے ساتھہ کھائیں
تو انتڑیوں سے خلطیں نکلجائیں اور درد قولنج۔ درد گلو۔ درد کمر۔ درد سر۔ اور تمام اندرونی و بیرونی

درد جاتے رہیں **خاصیت سلیچہ** - نہار منہ بالچھڑ کا شربت پینا - دردسر - دردسرین - درد رحم کو دفع کرتا ہے بچہ اور دونوں نال کو نکال ڈالتا ہے **چار چیزوں کا پرہیز** معدہ کے امتلا سے اور امتلا کی حالتمیں فصد کرانیسے اور خالی پیٹ جماع کرنیسے اور نئے حمام میں غسل کرنیسے پرہیز کرنا چاہیے **خاصیت فندق** فندق جلاکر روغن زیت میں ملاکر چند روز نیلی آنکھوں والے بچے کے سر پر رکھیں تو آنکھیں کالی ہو جاتی ہیں **خاصیت نخود** کچے یا پکے چنے کھانیسے قوت باہ بڑہتی ہے کہ اثنی البلغمی رفع ہوتی ہے آواز صاف ہوتی ہے **تخم شلجم کی تاثیر** تخم شلغم کا سفوف شہد میں ملاکر کھانا پیٹ کو نرم کرتا ہے - زہر کو دور کرتا ہے باہ کو ترقی ہوتی ہے **مسکہ کی خاصیت** مسکہ بدن پر ملنے سے فربہی ہوتی ہے اور ران کی جڑ اور خصیہ کا ورم بھی اسکی مالش سے دفع ہوتا ہے **کھانے پینے کا کلیہ قاعدہ** اگر جسم و جان کی تقویت اس بیان میں مطلق ہو تو کھانا دن میں ایکدفعہ اور گوشت دودھ میں ایکدفعہ پانی بہت کم پئیں **شوصہ امراض کا بیان** شوصہ یعنی ذات الجنب کے ساتھ کھانسی اور سرفہ لنقال اعقل تنگی نفس نفث الدم - سوزش لاحق ہوتی ہے - نبض صلب اور سریع منشاری ہوتی ہے **تینوں روحوں کا بیان** انسان کے بدن میں تینوں روحیں ہیں ایک حیوانی دوسری طبعی تیسری نفسانی - پہلی دل میں - دوسری جگر میں تیسری دماغ میں رہتی ہے **خصیۃ الثعلب کی تاثیر** خصیۃ الثعلب کو شہد کے ساتھ معجون بناکر کھانا یا پیسکر یا شربت میں ملاکر استعمال کرنا - عضو کو قوت بخشتا ہے اور جذر کو رفع کرتا ہے **سقمونیا کی تاثیر** سقمونیا کو جو اور باقلہ کے عرق میں پیسکر ملاکر نیسے کلف یعنی چھیپ جاتی رہتی ہے اور ایک دانگ کتیرہ کے ہمراہ کھانیسے صفرا دور ہوتا ہے **مغز خفاش کی خاصیت** چمگادڑ کا تازہ بھیجا سو برس کا بڈھا مرد بھی تلووں پر ملے تو فوراً عضو تناسل کو قوت جماع حاصل ہو **ناک کے زخم کا علاج** روغن گل شہد موم - برنج کو ملاکر مالش کرنے سے ناک کے سب زخم رفع ہو جاتے ہیں **خاصیت خبا ثقف ثقال** شہد کی جوش دیکر چھانکر قند ملاکر پینے سے درد کمر رفع ہوتا ہے **مرجان کی خاصیت** - مرجان کو جلاکر اور شہد مصری ملاکر آنکھ میں لگانیسے روشنی کو ترقی ہوتی ہے **کبوتر کی راکھ کی تاثیر** کبوتر کے سر کو پروں سمیت جلاکر اور پیس چھانکر آنکھ میں لگانیسے رتوند رفع ہوتا ہے اور روشنی چشم بڑہتی ہے **پیاز نرگس کی خاصیت** پیاز نرگس کو جوش دیکر شہد کے ساتھ پینے سے قے کے ساتھ فاسد خلطیں معدہ کیسے نکل جاتی ہیں **تمت**

خاتمہ پر مصنف کی تاریخی نظم + بہ ستیاری کلکم شد این رسالہ تمام + کہ آمدہ ترسد ز انقلاب ایامش +
بخواند ہر کہ بفوائد رسد چون اخیار + بود فوائد اخیار سال اتمامش

فہرست مضامین ترجمہ طب یوسفی

واضح ہو کہ ہمنے ناظرین کی سہولیت کے واسطے فہرست مضامین طب یوسفی ذیل مین اس طریق سے طبع کی ہے کہ اول امراض کی فہرست مع صفحہ اسکے بعد رسالہ جات طب یوسفی کی فہرست مع مضامین بقید صفحہ اسکے بعد اُن مرکب نسخہ جات کی فہرست دی ہے جو کتاب مذکور مین امراض وغیرہ کے بیانات مین آئے ہین

فہرست امراض

مقدمہ سر کے امراض کے بیان مین

صداع مطلق	۲
صداع دموی	〃
صداع صفراوی	۳
صداع بلغمی	۴
صداع سوداوی	۵
صداع گرمی	۶
صداع سردی	〃
درد سر کی اچھی علامتین	〃
شقیقہ	۷
سرسام	〃
سرسام صفراوی	〃
سرسام بلغمی	〃
سرسام کی بری علامتین	〃
سرسام کی اچھی علامتین	〃
نسیان	〃
حمق و رعونت	۸
جمود	〃
سبات	۹
سہر	〃
سہر کی بری علامتین	〃
جنون	〃
عشق	〃
سدر	۱۰
دوار	〃
صرع	〃
سکتہ	〃
کابوس	۱۱
کابوس کی بری علامتین	〃
خدر	〃
فالج	〃
لقوہ	۱۲
رعشہ	〃
اختلاج	〃
تشنج	۱۳
تمدد	۱۳
فرق تشنج و تمدد	〃

بیان امراض چشم

بیان امراض چشم	〃
رمد	۱۳
شعر منقلب و شعر زائد	〃
سلاق	〃
شرناق	۱۴
جرب	〃
سبل	〃
رمد	〃
طرفہ	۱۵
ظفرہ	〃
قرحۃ العین	〃
بیاض	〃
انتشار	〃
ضیق الحدقہ	۱۶
خیالات	〃
نزول الماء	〃
عشا	〃
جہر	۱۷
ضعف بصر	〃

امراض گوش

امراض گوش	〃
طرش	〃
طنین	〃
وجع الاذن	۱۸
قرحۃ الاذن	〃
دخول الحیوان و تولد دیدان فی الاذن	〃
دخول الماء فی الاذن	〃

امراض بینی

امراض بینی	〃
شم	〃
[illegible] الانف	〃
جفاف انف	〃
قرحۃ الانف	۱۹
رعاف	〃
زکام و نزلہ	۱۹

امراض رو

امراض رو	〃
ماشرا	۲۰
بادشنام	〃

امراض لب

امراض لب	〃
ورم الشفت	〃
قلاع دہان	〃
سیلان الماء الفم	۲۱
بخر	〃

امراض دندان

امراض دندان	〃
وجع السن	〃
ضرس	۲۲
استرخاء اللثہ	〃
لثہ دامیہ	〃
ورم اللثہ	〃
تاکل اللثہ	〃

امراض زبان

بطلان الذوق	〃
ثقل اللسان	۲۳
ورم اللسان	〃
تشقق اللسان	〃
قرحۃ اللسان	〃
جفاف اللسان	〃

امراض حلق

امراض حلق	〃
ورم اللہات	〃
استرخاء لہات	۲۴
استرخاء اللوزتین	〃
خناق	〃
دخول العلق فی الحلق	〃
قرحۃ الحلق	۲۵
نشبت العظم والسلوک فی الحلق	〃
بلع الابرہ	〃
ورم المری	۲۵
بحۃ الصوت	۲۶
سعال	〃
ضیق النفس	〃
نفث الدم	〃

امراض سینہ و شش

امراض سینہ و شش	〃
سل	〃
ذات الریہ	〃
شوصہ	۲۷
ذات الصدر	〃

امراض قلب

امراض قلب	〃
خفقان	〃
غشی	۲۸

امراض پستان

امراض پستان	〃
ورم الثدی	〃
قلۃ اللبن	〃

امراض معدہ

امراض معدہ	〃
وجع المعدہ	〃
ورم المعدہ	۲۹
قے	۳۰
قی الدم	〃
فواق	〃
ضعف المعدہ	〃
جوع البقر	۳۱
شہوت کلبیہ	〃
شہوت طین	〃
ہیضہ	〃

امراض جگر

ورم جگر	〃
عطش مفرط	۳۲
ضعف الکبد	〃
سوء القنیہ	〃

استسقاء	۳۳
یرقان اصفر	۳۴
امراض طحال	٫٫
ورم طحال	٫٫
نفخة الطحال	۳۴
امراض امعا	٫٫
اسہال صفراوی	٫٫
سحج الامعا	۳۵
مغص	٫٫
قولنج	٫٫
حیات	٫٫
حب القرع	۳۶
الدود الذی شبیه بدود النحل	٫٫
زحیر صادق	٫٫
زحیر کاذب	٫٫
امراض مقعد	
بواسیر	٫٫
تشقق المقعد	۳۷
ورم المقعد	۳۸
امراض گرده و مثانه	٫٫
حصاة الکلیه	٫٫
ریح الکلیه	٫٫
ضعف الکلیه	٫٫
ورم الکلیه	٫٫
قرحة الکلیه	٫٫
ورم المثانه	۳۹
حصاة المثانه	٫٫
قرحة المثانه	٫٫
ریح المثانه	٫٫
جرب المثانه	٫٫
ضعف المثانه	٫٫
تقطیر البول	۴۰
حبس البول	٫٫
حرقة البول	٫٫
سلسل البول	۴۱
البول فی الفراش	٫٫
بول الدم	٫٫
امراض مردان	٫٫
ضعف باه	٫٫
کثرت احتلام	٫٫
ابنه	۴۲

عذابطه	۴۳
نتق	٫٫
ورم الخصیه	٫٫
قرالقضیب	٫٫
معظمات ذکر	٫٫
امراض زنان	۴۴
کثرت الطمث	٫٫
احتباس الطمث	٫٫
رتق	٫٫
نتوالرحم	٫٫
رجا	٫٫
اختناق الرحم	۴۵
نفخة الرحم	٫٫
حکة الرحم	٫٫
بواسیر الرحم	٫٫
شقوق الرحم	٫٫
قرحة الرحم	٫٫
ورم الرحم	٫٫
متعسر الولادت	٫٫
امراض پشت و سرین و دست و پا	٫٫
حدبه	٫٫
وجع الظهر	۴۶
وجع المفاصل	٫٫
وجع الورک	۴۷
عرق النسا	٫٫
نقرس	٫٫
داء الفیل	٫٫
دوالی	٫٫
حمیات	٫٫
حمی یوم و سونوخس	٫٫
حمی مطبقه	٫٫
غب	۴۸
حمی سوداویه	۴۹
حمی دق	۵۰
امراض ان اعضا کے جو بدن کے اوپر ظاہر ہوتے ہین	
اورام	۵۰
فلغمونی	٫٫
حمره	٫٫
ورم رخو	۵۱
ورم الرخم	٫٫

خنازیر	۵۱
سلعه	٫٫
غده	٫٫
سرطان	٫٫
جذام	٫٫
جمره	۵۲
نمله	٫٫
نفاطات	٫٫
شری	٫٫
حصف	۵۳
نبات اللیل	۵۴
سعفه	٫٫
بلخیه	٫٫
خزنگمینه	٫٫
قوبا	۵۵
جرب	٫٫
حکة الاعضاء من جرب	۵۶
ثولول	٫٫
داخس	٫٫
دمل	٫٫
خراج	٫٫
دبیله	٫٫
آکله	٫٫
طاعون	۵۷
بثور لبنیه	٫٫
عرق مدنی	٫٫
جدری	٫٫
حصبه	۵۸
کلف	٫٫
بہق	٫٫
برص	٫٫
نقام	۵۹
کثرة العرق	٫٫
صنان	٫٫
حرق النار	٫٫
داء الحیه	٫٫
شیب غیر طبعی	٫٫
افراط جعودت شعر	۶۰
تشقق الشعر	٫٫
ہزال مفرط	٫٫
افراط سمن	٫٫
علاج گزیدن جانوران	
لدغ الحیه	٫٫
لدغ العقرب	٫٫
نہش الرتیلا	۶۰

لسع الزنبور	۶۱
عض کلب الکلب	٫٫
فہرست رسائل مع مضامین	
رساله سته ضروریه	۶۱
مقدمه	۶۲
پہلی چیز ہوا	٫٫
دوسری چیز کھانا پینا	۶۳
تیسری چیز حرکت و سکون بدنی	۶۶
چوتھی چیز نفسانی حرکت و سکون	۶۸
پانچوین چیز نیند اور بیداری	٫٫
چھٹی چیز طبیعت کا بند ہونا اور قے کرنا	٫٫
رساله دلائل النبض	۶۹
جنس اول	٫٫
دوسری جنس	۷۰
تیسری جنس	۷۱
چوتھی جنس	٫٫
پانچوین جنس	٫٫
چھٹی جنس	٫٫
ساتوین جنس	٫٫
آٹھوین جنس	٫٫
نوین جنس	۷۲
دسوین جنس	٫٫
مرکبات نبض	٫٫
رساله دلائل البول	۷۷
امر اول	٫٫
دوسرا امر	٫٫
جنس اول	٫٫
پہلی اصل	٫٫
دوسری اصل	۷۸
تیسری اصل	٫٫
چوتھی اصل	۷۹
پانچوین اصل	۸۰
دوسری جنس	۸۱
تیسری جنس	٫٫
چوتھی جنس	٫٫
پانچوین جنس	۸۳
چھٹی جنس	٫٫
ساتوین جنس	۸۴
رساله مختصر البیان	۸۵

نقشہ بارہ خانہ کی ان و مسہل وغیرہ ۸۷

رسالہ حفظ صحت بدن ۸۸

صحت و مرض کا حال معلوم کرنا ۸۹
کھانے کی چیزوں کا بیان 〃
پینے کی چیزوں کا بیان 〃
بدن کی حرکت و سکون کا بیان 〃
نفسانی حرکت و سکون کا بیان 〃
جاگنے اور سونے کا بیان 〃
طبیعت کی رکاوٹ اور کھلنے کا بیان ۹۰
وبائی ہوائی اور اختیاری مسہلوں کا بیان 〃
چاروں موسموں کا بیان 〃
مباشرت کا بیان 〃
قوت باہ کا بیان 〃
آسانی جننے کا بیان 〃
آنکھوں کی حفظ صحت کا بیان 〃
بدن پر بال نہ آگنے کا بیان 〃

رسالہ ماکول و مشروب ۹۱

کھانے کی چیزوں کا بیان 〃
پینے کی چیزوں کا بیان ۹۲

مقطعات یوسفی ۹۳

طب کی غرض کا بیان 〃
خلطوں اور ان کی علامتوں کا بیان 〃
سرد پانی سے کس کس کو غسل منع ہے ۹۴
ضعف گردہ کا علاج 〃
قوت باہ اور امساک کا علاج 〃
مرغ کے پر کی خاصیت 〃
اشنان ہندی لاتان 〃
شاہترہ کی خاصیت 〃
ریحان کی خاصیت 〃
پوست انار کی خاصیت 〃
چرائتہ کی خاصیت 〃
آدمی کی ہڈی 〃 〃
اسطخودوس 〃 〃
سکنجبین 〃 〃
سماق 〃 ۹۵
سنبھالو 〃 〃
سیب 〃 〃
بہی 〃 〃
سروسہی 〃
دماغ کی حفاظت 〃
باد سرنگ کا علاج 〃
بہمن کی خاصیت 〃
بیخ سوسن 〃 〃

سرطان کی خاصیت ۹۵
گرم و سرد معدہ کو قوت دینے
والی دوائیں ۹۵
آملہ کے مربے کی خاصیت 〃
باقلہ کی خاصیت 〃
کف دریا 〃 〃
نوسادر اور مازو کی خاصیت 〃
چونہ اور سرکہ کی 〃 〃
کندش یعنے چوک 〃 〃
شش روباہ 〃 〃
شبت 〃 〃
انار شیریں 〃 〃
سپستان 〃 〃
شلغم 〃 〃
صحت کی حفاظت کا بیان 〃
مباشرت کے احکام 〃
طبیعت کے امور کا بیان 〃
سونٹھ کی خاصیت 〃
روغن گاو 〃 〃
انزروت 〃 〃
پچھنے لگوانے کے فائدے 〃
گوند اور سرمہ کی خاصیت 〃
چوٹ چھیپے اور نجار کا علاج 〃
ہولی کی خاصیت ۹۷
شاخ ارغوان کی خاصیت 〃
پیاز 〃 〃
شربت زرک 〃 〃
دار فلفل 〃 〃
سنا مکی 〃 〃
شور ماہی 〃 〃
حکیم یوسف کا مجرب خضاب 〃
انگوہان کی خاصیت 〃
جماع کی ممانعت 〃
مازو کی خاصیت 〃
جدوار 〃 〃
گاجر کے مربے 〃 〃
چوہے 〃 〃
کوہی زنگ 〃 ۹۸
خطمی 〃 〃
اعضائے رئیسہ کا بیان 〃
امراض الترکیب کا بیان 〃
بچہ کے برادہ کی خاصیت 〃
مزاج کی درستی کا بیان 〃
غذا کے بعد جماع کی ممانعت 〃
بالنگو کی خاصیت 〃
گیندنا 〃 〃
چاکسو 〃 〃

مشک کی خاصیت ۹۸
جندبیدستر کی خاصیت 〃
گدھے کے جگر 〃 〃
خون خرس 〃 〃
سداب 〃 〃
سنبل الطیب 〃 〃
بالوں کی راکھ 〃 ۹۹
زراوند طویل 〃 〃
بستان افروز یعنے کلغہ 〃 〃
گائے کے دودھ اور جھوار 〃 〃
گورخر کے سم 〃 〃
خطمی خشخاش یا گل سفید 〃 〃
گائے کے گوبر 〃 〃
گل سنجد 〃 〃
دار چینی 〃 〃
شوکرد رصاص کے نقصان کے دفعیہ میں 〃
لہسن کی خاصیت 〃
چھوٹی الائچی 〃 〃
درد سر کا علاج 〃
زیادہ نہ جاگنا 〃
فرج کے تنگ کرنے کا نسخہ 〃
ہر مرض کا پورا علاج 〃
ہچکی کا علاج ٭ درد گردہ کا علاج 〃
انیسون کی خاصیت 〃
خالی معدہ کے وقت نہ سونا 〃
بید کی راکھ کی خاصیت 〃
صفراوی مزاج کو حمام کے نقصان 〃
شفتالو 〃 〃
پرستوک یعنے ابابیل 〃 〃
کن وقتوں میں پانی پینا منع ہے 〃
بدن کی حفاظت کا بیان 〃
کاہو کی خاصیت 〃 〃
ریوند 〃 〃
زعفران 〃 ۱۰۱
خشخاش 〃 〃
مقل ازرق 〃 〃
اعضائے دمویہ کا بیان 〃 〃
انجبار کی خاصیت 〃
کثرت جماع کے نقصان 〃
صداع اور درد گوش کا علاج 〃
دھنیے کی خاصیت 〃
زرک کے پوست کی 〃 〃
حب الآس 〃 〃
سونف 〃 〃
شراب اور مشک 〃 〃
زراوند مدحرج 〃 〃
زرنب کی خاصیت 〃

دولانہ مرغ کی خاصیت ۱۰۱
حاملہ عورتوں کا علاج ۱۰۲
تل کی خاصیت 〃
گدھے کے لید کی خاصیت 〃
سورنجان 〃 〃
حنا 〃 〃
مشیح 〃 〃
صبر زرد 〃 〃
اویشر 〃 〃
پان 〃 〃
مفرد اور مرکب اعضا کی تعریف 〃
ابریشم کی خاصیت 〃
پستان کی آسوجن کا علاج 〃
پھال نکالنے کا علاج 〃
دبیلہ کا علاج 〃
پنیر مایہ خرگوش کی خاصیت 〃
ہلدی کی خاصیت 〃
چوہے کی مینگنیوں 〃 ۱۰۳
تخم ریواس 〃
لوہے کے بجھے ہوئے پانی 〃
ہینگ 〃 〃
مغز جوز 〃 〃
چمگادڑ کی 〃 〃
شادیانہ 〃 〃
بچھوے کے پتے 〃 〃
جوز یعنے جاے پھل 〃 〃
کیچوؤں 〃 〃
شفتالو 〃 〃
سرخس 〃 〃
بارہ سنگھے کے سینگ 〃 〃
حنظل 〃 〃
عرق چقندر 〃 〃
سلیخہ یعنے تج 〃 ۱۰۴
چار چیزوں کا پرہیز کرنا 〃
فندق کی خاصیت 〃
نخود یعنے چنے 〃 〃
تخم شلغم 〃 〃
مسکہ 〃 〃
کھانے پینے کا کلیہ قاعدہ 〃
شوحلہ امراض کا بیان 〃
تینوں روحوں کا بیان 〃
خصیۃ الثعلب کی تاثیر 〃
سقمونیا 〃
مغز خفاش یعنے چمگادڑ کے 〃
خبیچی کی خاصیت 〃
ناک کے زخم کا علاج 〃
مرجان کی خاصیت 〃

گبوتر کی راکھہ کی خاصیت	۱۰۴
پیاز نرگس	〃

نسخوں کی فہرست

نسخہ باشویہ	۲
نسخہ شربت	۳
نسخہ طلا	〃
نسخہ شربت نارنج	〃
نسخہ منضج صفرا	〃
حب بنفشہ	〃
نسخہ نقوع مسہل	〃
نسخہ عرق انار	〃
نسخہ روغن قسط	۴
نسخہ روغن فرفیون	〃
نسخہ طبیخ بادیان	〃
نسخہ منضج بلغم	〃
نسخہ گلقند عسلی	〃
حب منقی سر	〃
حب ایارہ	۵
نسخہ ایارہ فیقرا حب قوقایا	〃
شربت افتیمون	〃
روغن بابونہ	〃
روغن بادام	〃
منضج سودا	〃
معجون نجاح	〃
حب افتیمون	〃
حب اسطوخودوس	〃
نسخہ طلا	〃
شربت عناب	〃
لخلخہ	〃
نقوع آلوبخارا	〃
نسخہ باشویہ	〃
نسخہ مادۃ الحیوۃ	۸
معجون بلادر	〃
روغن جوز	〃
غسل بلادر	〃
نسخہ حقنہ جو سودا کو خارج کرتا ہے	〃
نسخہ شیاف	۹
نسخہ رفع بدخوابی	〃
نسخہ دیگر	〃
〃	〃
روغن بنفشہ	〃
معتدلات مفرح	〃
اطریفل خورد	۱۰
شربت لیمو	〃
نسخہ سے دافع بلغم	۱۱
نسخہ ماء العسل	۱۱
نسخہ ماء الاصول	۱۲
نسخہ عمص	〃
روغن شونیز	〃
نسخہ حبوب	۱۳
روغن گل	〃
شیاف اخضر	۱۴
شیاف احمر	〃
ذرور اغبر	〃
نسخہ دوائے رمد	〃
نسخہ رمد شنایا	۱۵
نسخہ باسلیقون	〃
شیاف کندری	〃
نسخہ حبوب	۱۶
شیاف زعفران	〃
نسخہ مسہل	〃
حب ذہب	〃
نسخہ دافع شب کوری	〃
کحل رمد شنایا	۱۷
روغن ترب	〃
روغن موزرد	〃
مرہم ابیض	۱۸
استعمال زہرہ گاؤ	〃
نسخہ مسہل مواد غلیظہ	〃
شربت نیلوفر	۱۹
شربت زوفا	〃
نسخہ طلا	〃
نسخہ مسہل	〃
نسخہ مطبوخ ہلیلہ	〃
نسخہ مرہم	〃
نسخہ ادویہ ملین	〃
جوارش زیرہ	۲۱
جوارش عود	〃
حب المسک	〃
نسخہ برای اعتدال	〃
سکنجبین	〃
نسخہ سرکہ عنصل	۲۲
نسخہ غرغرہ خردل	۲۳
نسخہ غرغرہ سماق	〃
نسخہ غرغرہ	۲۴
نسخہ غرغرہ دیگر	〃
〃	۲۵
مرہم روغن کافوری	〃
نسخہ طبیخ بزدمای کبیر	۲۶
شربت خشخاش	〃
شربت انجبار	۲۶
شربت بنفشہ و نسخہ حقنہ	۲۷
نسخہ حقنہ	〃
نسخہ طلا	〃
نسخہ غالیہ	〃
روغن حب البان	۲۸
روغن نیلوفر	〃
نسخہ دودہ بڑہانے والا	〃
معجون لمونی	۲۹
نسخہ رس	〃
دواء المسک شیرین	〃
نوشدارو	〃
شربت بہی - رب بہی ۳۰	۳۰
شربت بہ	〃
شربت حب الاس	〃
نسخہ معتدل	۳۱
شراب سوسن	〃
مثلث شرعی	〃
شربت انار میخوش	۳۲
رب انار	〃
شربت زرک	〃
شربت بزوری گرم	〃
شربت بزوری سرد	۳۳
سکنجبین دیناری	〃
قرص کبیر	〃
شربت شیب	۳۵
نسخہ عمل حقنہ	〃
معجون خیار شنبر	〃
برشعثا	۳۶
معجون بنفشہ	〃
حب مقل	〃
اطریفل مقل	〃
افتیمون ہمراہ ماء الجبن	〃
ماء الجبن	〃
مرہم	〃
نسخہ مسہل	۳۸
نسخہ فلونیا	〃
استعمال حجر الیہود	۳۹
سفوف مدملی	〃
روغن بیدانجیر	〃
اطریفل کبیر	۴۰
قرص کاکنج	〃
نسخہ دیگر دافع حرقۃ البول	〃
رب حصرم	۴۱
حب صبر و شیاف مازو	۴۲
مرہم و طلا زفت	〃
طلاء علق و خراطین	۴۳
نسخہ برزی و نسخہ ملین	۴۴
نسخہ قرزجہ	۴۵
نسخہ الفخہ جو حمل رہنے کیلئے مفید ہے	〃
نسخہ دیگر جو بانجہ کے لئے مفید ہے	〃
نسخہ تنگی فرج	۴۶
تنقیہ غاریقون	〃
بہ طریق دیگر	〃
نسخہ دیگر مسکن وجع مفاصل	〃
ترکیب تقویت غاریقون	۴۷
نسخہ ملین	۴۸
نسخہ حقنہ	〃
نسخہ مسہل	〃
نسخہ دیگر مسہل	〃
شربت افسنتین	۴۹
نسخہ مسہل	〃
نسخہ مسہل دیگر	〃
نسخہ شربت	〃
نسخہ مسہل	〃
قرص کافور و عرق کدو	۵۰
طلا و ضماد و طلا دیگر	۵۱
طبیخ افتیمون	۵۲
نسخہ ملین	〃
نسخہ بالسق و ضماد	۵۳
ضماد دیگر و مسہل	〃
حب سیماب	۵۴
سفوف سیماب	〃
نسخہ دود کردن سیماب قیروطی	۵۵
مرہم نورہ	〃
ضماد	〃
طلا	〃
ضماد	۵۶
ضماد دیگر	〃
ضماد دیگر	〃
ضماد دیگر	۵۷
تیزاب فاروق	۵۸
طلا	۵۹
نسخہ مسمنہ	۶۰
نسخہ مہزلہ	〃
سفوف شونیز	〃
ضماد مفید قوت باہ	۹۰

تمت بالخیر

مفرح القلوب (گیارہواں) عرف
گٹک دھنک
شوال ۱۳۰۷ھ

